

جلاد سے علاج

علاج خفیہ

المعروف

مستزوں کے علاج

FREE AMILAN EBOOKS .pdf
<http://www.facebook.com/groups/freeamileanbooks>



بابا بڈھے شاہ گھکڑانی

۹۹



جادو سے علاج

المعروف

منتروں سے علاج

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

https://www.facebook.com/freeamliyatbooks

مترجم
تنویر ضیاء لاڑکانہ
مصنف
بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

پہلی ایڈیشن: فیصلہ گل بک سینٹر روزی بازار حیدر

قیمت - R,S 180/-

16	مرض و مسکا طاعن		لہرست
17	آپ بٹن سے کچھ بٹا		
18	مرض انجرا	3	بھوکے کانے کا
18	سیاہیوں کے اثرات	4	منتر سے لہر پان کا
19	دھونی دینے کا طریقہ	4	منتر سے آسیب کا طاعن
19	دن اور رات کی ساتیں	6	غربت ختم ہونے
21	توالف سے بچنے کا طریقہ	6	سردی کا طاعن
23	انسان پر مانتے حالات معلوم	7	منتر سے سور کا
25	برکی نظر سے محفوظ رہے	7	منتر سے بچنے کا
26	مرض طبعی ہو	8	و شاپ کا رک جانے
26	مرض طبعی ہو	8	منتر سے درد ہجر کا
27	طریقہ عقل تیز ہونے کا	9	نات کی کڑے کا منتر
28	باری عقل	9	فہل کا طاعن
28	کا دوا کیلئے	10	جرمان و اسلم
29	قرض سے نجات	10	مجرمان کا طاعن
31	محبت کے لئے	11	سائب کے کانے کا طاعن
31	دولت حاصل ہو	11	بواسیر کا طاعن
32	برے خواب آئے	12	سہارا دینا کا طاعن
33	انج ختم نہ ہونا	12	لج کا طاعن
33	ہر مراد پوری ہو	13	ایض طاعن
34	جو مانگو سونے	13	ہاڈو کا طاعن
35	دشمن زیر ہو جائے	14	سرگی کا طاعن
36	ہنگامہ دہ ہو جائے	16	ہیبت دہ
36	ہر کوئی عزت کرے	16	مریلا کا طاعن
37	چور کی بچان		

102	اصحاب کے مرض	38	مٹا کام ہو
103	کتوں کے بھوکے سے بڑھ کر	39	ناروی
104	آگ کا پھول اور	39	متر سے مسان کا طاج
104	چاقو کو چھڑ چلانے	40	متر سے کتے کے کانے کا
105	مرض کا طاج	41	متر بے صحت
105	چمرو کا درد	42	متر زبان بند کرنے کا
106	دانت کا درد	43	متر مر دھرت کا ماضی ہو جانے
107	جلدی بیماریاں	44	متر عقدہ رچنے کا
108	خزقوں کے مخصوص طاج	45	متر سر کے بال کا لے ہو جائیں
110	عجان میں تشاوت	46	متر شل سہ
111	بچہ کی کاسی درد	47	متر سے سانپ بھاگ جائیں
112	بچہ جلدی ہو لے گے	48	متر روزی لے گے
112	بچہ جلدی پھٹا کھلے	49	متر ہر طرح ہونے کا
113	بچہ کا بند کرنا	50	متر مٹوکل حاضر ہونے کا
115	عرق انسا کی بے شر	51	متر اہم کرنے کا
115	عین کا پا کا درد	52	متر ہا سیر
117	کاسی کا مثال طاج	84	جپ میں ہلا کر طرح ہونی
118	بوس کی درد	88	متر دل کو کھینچنے کا قاعدہ
119	بھائی پھانی طاج	91	متر دل کے غلط کرنے کا نقصان
120	چپ لڑو کو دھکے کرنے کا	93	متر دل کے لیمک نہ استعمال کا
121	عمل کی حفاظت کرنے کا جتر	95	سوزی ہا سیر
122	ناب کے لیمک کرنے کا جتر	100	استحیوں کی بیماریاں
123	جگر کے درد ہٹانے کا جتر	101	حلق کی بیماری
124	ہر ایک بیماری کو مٹانے کا جتر	101	گردن کا درد
125	رکے ہوئے عیوب کے	102	بھار

153	اندھیرے میں دیکھنا	126	روئے بچے کو چپ کرانے
154	تھوڑو درکنا	127	حاصل ہونے کا جتر
155	چھ قصبہ بخارا دروہو	128	مفرد کے دو ایسے لانے کا جتر
156	رات کو چڑھنے والا	129	خاندان کو رستہ سے دور کرنے
158	آسمان پر درکنا	130	دشمن کو شکست دینے کا عمل
160	بچے کا زار ہاتھ رہے	131	بھائی کا طلاق
160	فیروزہ مارچ	132	علاء الدین کا حارج
161	ہاتھ پھینکنا	133	ظہر کا عمل
162	فصحت چلتی رہے گی	134	جن کے پستان نہیں ہوتے
162	عمل کرنے سے دکان	136	روگ دور کرنے کا جتر
162	دلاوت آسانی سے ہو	137	ہمیں چھوڑنے کا جتر
163	حالی کی بکچان	137	بھیرو جتر
164	خون جھڑ	138	سوتیلے جتر
164	برائے نولاد	138	کالی سوہن جتر
164	دافع اخر	139	کوئی وقت میں جتر ہے
		148	سایہ بچہ کے کانٹے
		149	ہارنے کے کانٹے کا جتر
		150	متر مرگی ہماڑھ کا
		151	لائی دل کو بھگانا
		151	بہنیں دور کرنا
		151	مکان سے بھگتی بھاگ جائے
		152	دافع حق
		152	دافع بھاگ
		153	چال کا
		153	دانیل دھان دان رہے

ہیں تو آج کل دنیا کے احمدیہ شمار ہند کے نام سے موسم طہ و معبود ہیں جن
 میں سے ایک عنصر بھی ہے جس سے انسان جنات و شیطان کی اصلاح و توبہ کو
 سزا کر کے ان سے بچا کر طور پر کام لیتا ہے۔ لوگوں میں بھلائی و کرم و صلہ
 انسانی جیسوں اور عزیز و محارب میں ناچاقیوں، انسانی پیار میں کو قسم کرنے
 کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

https://www.facebook.com/groups/

بچہوں کے کانٹے کا علاج

بچہ ایک بہت ہی زہریلا جانور ہے جب وہ کسی انسان کو ٹانگ مارتا ہے تو ناقابل
برداشت درد ہوتا ہے اور انسان بڑا تڑپا رہتا ہے جس کیلئے علاج بذریعہ ترکیب یہ ہے۔
چاہے کسی بچہ کا سرخ شب بچھڑے کو دبا کے کنارے پر کوہ دبا کے کنارے سے کر کے
ایک سو گیاں مرحہ چسپیں۔ جب حشر برپا ہو جائے تو تین چلو پانی دیا سے لے کر کسی ٹلی
کے برتن میں ڈال کر اس پر افسوں کو دم کر دے اور یہ برتن لکڑیوں سے چلے آگے دوسرے دن
صبح کو جنگل میں جا کر گھونٹے کو تلاش کر دیا پھر پہلے سے تلاش کر کے رکھو۔ اس گھونٹے میں
اس پانی سے گھر سے ہوئے برتن میں ایک ٹھیری روٹی جس کو گھی سے چھڑکیں دلوں چڑوں
کو احتیاط سے دکھا کہ ان چڑوں کو دیکھنے سے پہلے اس کے گھونٹے کو طباطبائی طرح سے
صاف کر لو اور ایک حدی یا ٹاٹ کا ٹکڑا بچا دو اور واپس لے چہ کر آ جا کہ صاف کر دیا کی طرح
دبا کے کنارے گیاں مرحہ یہ چڑھ کر اسے ہی پانی کو لے کر کسی بے اور صاف برتن میں
دم کر لو اور گڑھ صاف کی طرح گھر واپس آ جا۔ صبح کو ایک ٹھیری روٹی گھی سے چڑی ہوئی
اور یہ پانی لکڑی گھونٹے پر چاڑھ کر لے دلا برتن وہاں سے نکال کر پیچک دو اور گھونٹے کو صاف
کر کے اس کا ستر بچا کر آج کا پانی اور روٹی رکھ کر واپس آ جا، تین دن اسی طرح
کریں۔ چھ دن صبح کو چا کر اس گھونٹے میں تازہ سے اس کی سوزہ کی لچا میں محفوظ کر
کے لے آؤ۔ جب دو تین دن کے بعد لچا والی سوزہ خشک ہو جائے تو اس کو بھر پر ہیں کر
سٹوف بنائیں اور محفوظ کر لیں۔ اور یہی سٹوف نیم یا کر حاشہ جبکہ پر لگا کر لیں اور ایک گلاس
پانی پر صرل ساتھ مرحہ یہ چڑھ کر لکھو کے کالے مریض کو پلا دیاں گیل سے لکھو کے کدیر کا
ازمقہ ہو جائے گا۔

مستور: منگو والیکو کھائیں کھو ہی مریضوں ان کھانوں کا ہائی ہلاسون
فلاحی منگو ہوا تو جلیں۔

نوٹ:- دبا کے کنارے اس افسوں کے تمام افسا اسی طرح چسپیں لیکن جس وقت کسی
مخصوص شخص کیلئے چسپیں لگانے کی جگہ اس کا نام لیں۔

مستور سے پاگل کتنے کا علاج

اس حشر کو تین دن بھوت پر چڑھ کر سات ماہ اس کے بدن پر ڈالے۔

مسعر: اولنگ لہو کا نو دلہس کچھنا دھوی جھٹھے اسطرح لہو گئی
جو گئی ہوا لیے کھٹے دس کھٹے کا دس لہنے کا دس لال کا لہس ہنومان
گھرے کسی گھرے کو رد کو لکھ لکھ سا لکھ بند کا لکھ بھرو۔

ہفتو سے بھڑہ پن کا علاج

شہابی کے دن صبح فردہ ہونے کے وقت ایک کوایا پرانی کا پکا کر بھرہ میں
بند کر دیں اور اسے بند کر کے طحا کر دیتے رہے۔ چوتھے دن کو سے ایک تو لگائے کے دودھ
اور دھتر سے دھن بھرتی ملا لیں اور سات دن تک پلاتے رہیں۔ ساتویں دن سے ہلاک کر کے
اس کے پیچھے کو کھال کر کھڑو کر لیں اور کھال میں ہار یک پھینکیں۔ اس سے تقریباً چھ ماہ کے
ایک دس رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی قیشی میں ڈال کر کھڑو کر لیں پھر اس پر ایک بڑی
اس میں ایک چھٹاک روٹن کھڑو لیں اور اس میں نو ماہ روٹن لوگ ملا دیں اور تین دن تک
اسے بند بندہ دیں۔ چوتھے دن اس کوای کی رطوبت جو پہلے کھڑو کی ہوئی ہے ملا دیں اور اس
روٹن کی قیشی پر مضبوط ڈال لگادیں اور ایک ڈالٹ اور موٹو لاکھ سے بند کر کے کھریں کے در پڑ
ہوتے ہیں ر پڑوں کے فضل یعنی کھا دس اس قیشی کو چند دن تک روٹن کر دیں اور پھر بندہ دن
کے بعد اس قیشی کو بکال لیں اور پودوں کی تیار ہو چکی ہے اس کو کھڑو کر لیں۔ آپ مٹو
قدی لکھ اس میں سے قریب ایک تو روٹن کھال لیں اور اسی طرح مٹو را نام کا بھی روٹن کھال لیں
اور مٹو یہ بھی ان تینوں کا روٹن کو ہر دن ملا لیں اور پھر روزانہ سکہ بادہ گانے سے بیٹھا طو تیار
کریں۔ طو میں ایک پاؤ را نام پتہ اور قدی کا مرکب جو آپ کے پاس موجود ہے چھ ماہ طاکر
اس طو کو کھالیا کریں۔ کچھ تیار شدہ طو ایک ماہ تک کھائیں۔ اس طرح سے ایک ماہ طو کھانے
اور کان میں دوا پچانے سے پچاس لکھ دھیرہ پن دور ہو جائے گا اور اگر دھیرہ پن بہت زیادہ ہے تو
کان میں ڈالنے والی دو تین ماہ تک ڈالیں۔ بالکل بندہ ہو جائے گا۔ اگر کان کا پردہ پٹ کیا
ہے تو طو اور کان میں ڈالنے والے دو سال بھر ڈالیں۔ بالکل بندہ ہو جائے گا۔

ہفتو سے آسپب کا علاج

کوسے کے ساتھ پرچہ بالکل سیاہ رنگ کے ہوں کوسے کے گھونٹے سے لیں۔ اگر
نہیں تو کوسے کو پکا کر پھاٹا لیں۔ اس سے کہہ چہ ایک ہی کوسے کے ہوں۔ پر حاصل کرنے
کے بعد یعنی سچر کا دن گزر جائے جو رات آئے اس رات کو ان ہوں کو لے کر کسی کوٹے میں

ہیٹے جائیں۔ وہاں پہلے کوئی شمع۔ کنگی کی دھولی دی اور پٹاسوں پر پر سات ہار پڑھ کر دم کریں پھر ان ساتوں پہلوں کو بچھاؤ کسی جگہ پر رکھ چھڑیں۔ پھر دوسرے دن رات کے وقت ایک دم شمع پہلا کر کوئی شمع اس کو پھٹ کر حق طائیس ہوا ایک کو چراغ لے کر اس میں تلوں کا تیل ڈالیں اور اسی تیل کو وہل کر چراغ روشن کریں۔ چراغ میں ڈالنے والی حق طیب سولی ہوئی چاہے تاکہ کوئی کوب ہو اور دھواں بھی نکلے۔ پھر اس چراغ کو سامنے بیٹھ کر اسوں جو گزشتہ رات پہلو پر پڑھا تھا پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ اسوں صرف تار پر سات مرتبہ پڑھیں۔ محل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے درپے اس کے دماغ تک پہنچائیں۔ آہستہ آہستہ سارا دھواں سرخ کو پہنچائیں جب چراغ بجھ جائے تو وہ دم شفقتاً اس مریض کو کھلا دیں۔ اسی طرح ساعدن یہ عمل جاری رکھیں اور ساتوں دم شمع تار ختم ہو جائے تو آہستہ آہستہ مریض کو کھیلے ختم ہو جائے گا۔

معر : سیدہ برہنہ بالا بھولا لنگی پٹھ پٹھا گھوڑا جو سید کے بعد پانچوں نوسے کانگر و بھندہ کے لایا ہوں جو سید کا چالیوں ہان کا نگر و پٹھ کروں۔ بھیمان سنگ کی سولوی ناگ کا چاہک میان سیدہ برہنہ کھان جو جاتے ہم جاتے گھنگرو کے بللے وہاں فلٹ جلتے موسیٰ ماروں فلٹ کروں گھنسان لہ ماد بھول جے مہما کے پاس ہو چلے کہ وہاں کھسے کلک اور کھسے سوار چنہوں لے مین الگرو گھوران کھو کھو گھلے زنجیر اسی کو اس کا دھو کر ہی سرا سیر کا لوفہ کھان جو کھانے اسے دھلا کے پھر کلہ کا پان کا کیا کر اہا بھیا بھیا اوہری پڑھے جو کھو ہو اس کے لہن نکال کے باہر کرو۔ تمہیں آئندہ ہی یہ تو کھی کی ہودہ کی دھالی۔

ہنتر سے ہو قسم کے دردوں کا علاج

ایک کوئے کو پکار کر اس کو داغ کر کے اس کی کھال کو نکالیں اور اس کو بے خون کو بھی صاف کر لیں۔ اس خون کو پیش میں مخلوط کر لیں تاکہ خشک ہو جائے۔ جب کھال خشک ہو جائے تو اس کو بے قسم کے ایک پر لٹھم ہا کر اس کی کھال پر اسوں لگیں اور خشک ہو جانے پر تو بے کو بھڑکے درد کے مقام پر ہا لیں۔ تو ہر قسم کا درد فوراً ختم ہو جائے گا۔ تین دن تک اس آئینہ کو ہا لیں۔

متر : ادم لدم موسیٰ کلم فرعون طوق اسکن ایھا الرجع هن گلان بن
گلانعه بحق لوح والیاس سلیمان سلحات تسلیمات کما سکھه الرحمه
من متعلیق اعل القری اہلالت ال شری سرع یا عطره بحق المود۔

غریت ختم ہو جائے

اگر کسی کے پاس زبردست غریت ہے سخت غلی و پیچانی ہے۔ اس عمل سے
غریت دھلی دور ہو جائے گی اور امیر ہو جائے گا۔ جبہ بھالی پر گرہن آئے تو اسی دن دھلی
ہا کر ایسی جگہ تلاش کر لے کہ وہاں اور کوئی نہ ہو تو وہاں پر اچھوں کی پانچ اوجھریاں طے ہر
ایک اوجھری پر ایک بذر پانچ مرچہ ستر سے پھری دم کھاتھ ہون کی ساگری سے ہوں کریں۔
اور اچھوں پر جبہ اور ترہن جن کریں گرہن ختم ہونے پر نہادو کر دم کہ ستر میں رکھیں اور
گھر نہ آویں اور روز انصاں جگہ ہا کر پانچ لوپوں کی اوجھریاں طے کریں اور پانچ مرچہ دم سے
ہوں کریں ساپی دستار عامہ کر کا شروع کر دیں عدوت کی دینی آپ پر مہربان ہوگی۔

متر : دھولس کیلئے بچہ کو قاب ہو کہہ سو کہہ من میں لہر کہہہ ہولس
اور ہوت مسان جھگولے من مسلسل دھیان نگارھے کھولا بھک ایسا
ہو گی کھولے من دھچھت اچھا بھل ہولے

پہل روزانہ پانا کر کے سے عدوت کے مایروں پانا رنگ جاتے ہیں۔

سردرد کا علاج

مریض کے دل پر غراب عطا طبعی طاری کر دھر مقام درد پر پانا چھونے ہاتھوں
کے پاس کر دھول دل میں خیال کر دھیں در کو خارج کر دھوں اور بحالت کو اب مریض کو
یک سوئی قلب سے یہ ہو کہ دھولش تھا دھوں کو درد کر دھوں اب تم ہاگل بندہ ست ہو
ہا دھوں اس طرح عین دن چل کر کے سے آرام آ جائے گا۔

اسی طرح جبہ درد کی درد، کر کی درد، داڑھی درد، بدن کے کسی اعضاء میں درد
ہو چل کر کے سے آرام آ جائے گا۔

اس طرح آپ کنگہ مریضوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کیلئے

اس کو بریش کے گے میں ہاے عدد دیں اور گھ کر جائیں۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

منتر سے ناسور کا علاج

جس آدمی کے گے میں ناسور ہو اس کو دن میں ملا دیں۔ سحر سحر کی کھینچ لے کر اس کو پانی میں ڈیں کر پھر ناسور پر ملا دیں۔ بریش کو چاہت کریں کہ جب تک سوک نہ جائے اتنی دہن تک ۵۰ رہے اس طرح پانچ دن کرنے سے محل آرام ہو جاتا ہے۔

منتر سے جھپٹک کا علاج

جس کو کچھ حیرت مرغ معدل سے کھ کر بچے کے گے میں ڈال دیں۔ بچے کی بیماری سے آرام آ جائے گا۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۹۸۵
۸۰	۶۸	۶	۴۰

منتر روتا بچہ چپ ہو جائے

اگر چھوٹا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرے اس کو طہرہ و کاغذ کا تار لے کھسکا کر بچے کے گے میں ڈال دیں اور پانی تینوں کو دھو کر بچے کو چلائیں۔

۸	۱۹	۲۳	۸۱
۲۲	۲	۷	۴
۲۲	۱۲	۷	۶
۵۸	۵۷	۴	۲۳

پیشاب کا رُک جانے کا علاج

اگر کسی شخص کا پیشاب رُک جائے، غصہ، تکلیف ہو، پیسے خرچ کر کرکے کیا ہو تو ایسے مریض کو لگے کہ انہیں دھن میں دبا دیں۔ دبا دینے کے بعد پھر پیشاب نکل جائے گا۔

۶	۸	ع۱
۷	۵	ع
۷	۵	۳
پ	ط	۷
۲	۹	۲

مستو سے دروزہ کی بیماری کا علاج

اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر پی پی یا نہ ہوتا ہو تو پھر حلقہ لگا کر انہیں دھن میں دبا دینے کے بعد پھر پیشاب نکل جائے گا۔ پھر بھی نہ نکلے تو اس کو کھڑا کھول دیں۔

۳۳	۲۶	۲۹	۱۶
۳۸	۱۷	۲۲	۲۷
۲۰	۲۱	۲۲	۲۱
۷	۲	۱۹	۳۰

مستو سے لپ لوزہ کا علاج

جس کی کوپ لڑا ہو جائے اگر آرام نہ آتا ہو تو اس کو سڑک سے ہٹا کر گھر لے آئے۔ گھر لے آئے تو اس کو کھڑا کر دیں۔ گھر لے آئے تو اس کو کھڑا کر دیں۔

مستو سے درد جگر کا علاج

اگر کسی کو جگر کا درد ہو تو اس کو کافور لگا کر پانی میں کھول کر مریض کو پلا دیں۔ پھر دھن میں مریض کو آرام آ جائے گا۔

۳۶۴	۳۶۳	۳۶۷	۳۶۲
۳۶۳	۳۶۷	۳۶۹	۳۶۶
۳۶۳	۳۶۷	۳۶۹	۳۶۶
۳۶۰	۳۶۴	۳۶۳	۳۶۷

ناف صحیح کونے کا منترو

جن لوگوں کو ناف پڑ جاتی ہے یہ بہت بُری بیماری ہوتی ہے۔ ہر وقت پیٹ میں
لگا ہوا درد ہوتا ہے۔ پیٹ میں گیس ہوتی ہے۔ تاغیں اور جسم درد کرتا رہتا ہے۔ کھانا کھا کر
لپٹیں لگتی ہیں۔ ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ اپنے پیٹ پر ہاتھوں کیلے پھرنا چاہتا ہے۔ اس کو
گھڑی کر میں کی کر میں یا منہ لیس۔ ناف کی ہوا پائے گی۔

د	ج	پ	ا
ک	ا	د	س
لا	ع	ن	و

گلے کا درد اور دم ختم ہو جانے

اگر گلے میں درد ہو اور دم ہو جائے جس سے بڑی سخت تکلیف ہو تو اس کو گھڑی
جہاں تکلیف ہو وہاں ہاتھ سے سفرا آرام ہوگا۔

دلیل دلیل

دلیل دلیل

جنہل کا علاج

ایک کوئے کو جس کے دن وہ چہرہ کو پکڑی۔ اسے پھولے ہو سیاہ خود آدھا کر
اسے صبح پانی سے گوندہ کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔ جب تین دن گولیاں کھلاتے ہوئے گزر
جائے تو اس کی صحت کو اٹھا کریں جب وہ شک ہو جائے تو اس کا وزن کم از کم ایک تولہ
جائے گا۔ اس کوئے کے سیاہ پر چھوٹے لے لیں اس کو اکو شام کے وقت جب چاند نکلا ہو
مغرب کی طرف اڑائے۔ ان پھول کے ہاتھوں لوز سے کو کھریل میں ڈال کر ایک تولہ
سبب ڈال کر آٹھ دن تک دن رات کھریل کریں۔ جب یہ بالکل باریک ہو جائے تو اس

میں ہایک چٹا تک گرم شہد کا سوم اور عین ماساژ سے ہوا ایک تو رے سے مٹا دل کر یک جان کر کے مرہم بنائیں۔

تو کھپ استعمال

ہر روز صبح کو نائیل کے دلوں اور دودھ کی چمک کو نم کے چلوں کے پانی سے چوڑے کر دھو کر پانی سے دھو کر مرہم کا لپ کر دی ہر روز اسی طرح سے عمل کریں ایک ایک دھو کر اور مرہم لگانے سے مختار مرض پانا اور گھٹا نائیل ہو گا بالکل صحت سے ہو جائے گا۔

جریان و احتلام

کھٹ کو چاہی میں چالیس دن رکھ کر دودھ ماساژ سے دودھ ماساژ کھٹو چاہی ظاہر ہونا استعمال کر لیں تو مریش کا بے حساساک ہو جائے گا۔

یوکان کا علاج

یوکان ایک بڑی خطرناک بیماری ہوتی ہے اس میں مریش کا رنگ بھلا ہو جاتا ہے۔ خون کی زبردستی کی ہو جاتی ہے۔ مریش کا رخ اور کور ہو جاتا ہے۔ آخر ایک دن مریش کا سارا جسم بھلا زرد ہو جاتا ہے جس سے مریش کی ذمگی کو خطر لاحق ہو جاتا ہے۔ ایک کوئے کو بچھڑ کو بچھڑ کر اس کو ذرا کر کے اس کا خون کی شیشی میں بند کر کے محفوظ کر لیں تاکہ ہوانہ لگے۔ پھر کوئے کے ملائم پر اکھاڑ کر محفوظ کر لیں اور اس کے کون سے کاغذ پر ہسوں رکھ کر قہوج بنائیں اور پھر قہوڑی سی تازہ گھاس لائے اور قہوڑا سرسوں کا تیل اور کانہ پھول اور پھر تیل کو اس کانہ میں ڈال کر مریش کے سر پر ہاتھ میں لپٹے رہے اور دوسرے ہاتھ گھاس اور کوئے کے قہوڑے سے پرے کر عمل پر متا شروع کر دیں اور اسی سے تیل کو ہلا شروع کر دیں۔ جب عین دفعہ ہسوں پر ہلا جائے تو پھر اس تیل کو گھاس اور پھول کو ذمین پر پیچک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانہ میں ڈال کر دوسری گھاس اور کوئے کے پر دستور مریش کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پھول سے خیل دینا شروع کر دیں اور ہسوں کو پان مرتبہ پڑھے اور پھر تیل اور گھاس پیچک کر دستور تیسری بار دینا تیل کانہ میں ڈال کر اور تازی گھاس اور پھول سے پرے کر کانہ مریش کے سر پر ہاتھ میں رکھ کر کانہ مریش کے سر سے ملار ہے اور تیل کو گھاس اور پھول سے ملاتا رہے۔ یاد رہے کہ

اہل اس ہمارے ساتھ چہ نہ منے ہوا اس کے قتل و غیرہ کو بیکہ سے غنی مرچہ پہنچا
پہنچا ہوا ہے۔ مریض کو مکمل شفا ہو جائے گی۔

مستور : امام جی من یامیغ من کیمیا کمین کیشن من کلان یوہا بہت من
سورہن من اصیغ اصیغ من بطوح من اب قاہر قلندھا۔

سبب انسپ کے کانٹے کا علاج

جمرات کے دن بیٹے کے شروع میں اس محل کو شروع کیا جائے۔ صبح کسی جنگل
میں جا کر اسے لہرا پنے ساتھ ایک کھدے تلے کے برتن میں پیر دھوا لیا ایک روٹی روٹی کا
ٹکڑہ ٹکڑا ل کر لے جائے۔ جنگل میں کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ڈراور جہاں
بڑے بڑے ٹکڑے لہرا دھو پدم کرے لہرا وہاں سے سیدھا کسی کھدے کے گھونٹے پر جائے۔
جب گھونٹا مل جائے دودھ اور ٹکڑہ گھونٹے میں رکھ دے اور وہاں گھرا جائے۔ اسی طرح
چالیس دن تک کرے لیکن ایک ہی مقام پر بیٹھ کر نہ بڑھا اور ایک ہی گھونٹہ میں چالیس دن
تک ٹکڑہ اور دودھ رکھے۔ جب چالیس دن پڑے ہو جائیں تو اس کے سو میں دن سات کو اس
وقت جائے جس وقت کو گھونٹے میں موجود ہو۔ کوئے کو پکارا جائے گھر لے آئے ہوا اس کو
ذبح کر کے اس کا پھل لے لے۔ اور اس پھل کو بٹور لیمن میں پانچ تولہ دھن مسوس میں
آمیڑ کر کے کھل میں ڈال کر پھیں لے تمام چیزیں یک جان ہو جائیں گی۔ اب اس کو کسی
فیشی میں ڈال کر کھنڈ کر لیں۔ بوقت ضرورت سات مرچہاں اٹھون کر پڑھ کر پانی پدم کر
کے مریض کو پلا دیں اور ڈھم پر مریم لگا دیں۔ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

مستور : لب ب ہلحہ فلبطہ مجرا بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہوا سیر کا علاج

مٹی پر پتھر تین بار پڑھ کر ہوا سیر کے مریض کو تین دن کھلائی جائے تو اس کی ہوا سیر بالکل ختم
ہو جائے گی۔

مستور : سب کرنا لائے لو حقو کشب اے دھرم لو لہات ہر ہی ہم کرنا
رو سگر حلیو حلیو

بہ اولاد کا علاج

صحت کو قائم رکھیں جس میں نیند ملے، پھل کا کسترہ پانچ رتی دودھ پلائی سے کھلاوا جائے اور حمل ہوگا۔ ریاض صحت یہ ہوگا اگر سولی کے پانی سے کھلاوا جائے تو بڑی بچہ ہوگی۔
 منتر : ہس ام فعدوالم بسو فطم توج جوم سفعی ابوت ہنگ ورجو
 استعار از استوا ابوت۔

خونی پیشاب

جس شخص کو خونی پیشاب آ رہے ہوں اور نہ کتے ہوں یا دھندلج کے نفع تکلیف میں ہو تو میری اکت کو صاف کر کے نم کی ٹیٹی پر سائے میں کھک کر لے۔ میری اس صوف غلے پیشاب کیلئے مفید ہے۔

فالج کا علاج

میرے آنت کو آم کی شاخ پر دھوپ میں خشک کیا جائے اور دھلی دودھ گرم دودھ کے ساتھ استعمال کر لیا جائے تو فالج کو آسا آ جائے گا۔

بہگندہ کا علاج

ایک کوئے کی چوٹی کو لے کر ایک چمکی مل پر آپ حاسرغ میں اس قدر کھسائیں کہ گھس گھس کو چھوٹے ٹم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو سائے میں خشک کر لیا جائے۔ یہ صوف بن جائے گا۔ پھر اس کو بزرگ کی پیش میں نہ کر کے دکھائیں جب کوئی مریض آئے تو اس صوف میں سے ایک رتی صبح و شام شہر کے ہمراہ چٹائیں اور اسی صوف کو مقامی خود پر اڑھ کی بندھی میں صوف ایک اور سلیدی چھوڑیں چائیں کی نسبت سے طاکر مقامی طور پر لپک جائیں۔ مسجد سے لیکر چھوڑوں تک لپک جائیں۔ ایسے لگا تا تین ماہ تک کائیں۔ اس مرض کو جڑ سے کھال کر مٹا دے گا۔

سوزاک کا علاج

ایک کوئے کے چند اڑے لکھن میں سے لکھاب کھال کر اس کے چمکے حاصل کریں اور اس کے چمکوں کی اندر کی مٹی کو گھنٹن پانی سے صاف کریں۔ جب یہ مٹی اچھی طرح سے صاف ہو جائے تو ان چمکوں کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس میں گی نہ رہے

پھر ان کو درج درجہ کر لیں اور سہل کے کوٹے چلا کر لال کر لیں پھر ایک حصہ کے برتن میں ان ٹکڑوں کی ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پھپھکے ہو جائیں اور اتار کر ٹھنڈا کر لیں اس کو تھیں کر سٹوف بنا کر رکھ لیں۔ جب بھی ضرورت ہو دہائی سٹوف سولی کے پانی سے مرینس کو کھلائیں۔ یعنی دن بک روز اند کھلائیں۔ مرض ختم ہو جائے گا۔ پھر دوبارہ نہ ہوگا۔

وجع مفاصل

اس کو مرض کھلایا کہتے ہیں۔ ایک احتیاطی مرض ہوتا ہے اور ہر عمر و سیدہ میں ہو سکتا ہے۔ بازو اس اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑکائیوں میں درد ہوتا ہے اور مرینس بعض اوقات نال پھر نہیں سکتا۔

ایک کھالیں اس کو ہلاک کر کے اس کھدوؤں ہاتھیں صاف پر نیچے کے حصے پچکات لیں۔ ان تانگوں اور پیچکی اور پکی کھال کو شست پست تر اش بولیں اور اگر کچھ حصہ چائے تو گوشت کو آگ کے اٹھادوں پر رکھ کر اڑا دیں پھر ان کو نیچے کی طرح پیر اور بازوؤں کی پٹریوں کو گرم پانی میں ایک ڈال کر صاف کر لیں اور ایک دن کیلئے کسی سائے والی جگہ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے سول کے کوٹے کی ہاتھیاں آگ پر بٹے کیلئے رکھ دیں۔ وہ بھی خشک چتا رہے دیں۔ پھر اس کو اٹھالیں پھر اس کو ایک صاف کمرل میں پھرے سات گھنٹے تک بجا کر کمرل کریں اور پھر اسے ایک صاف قمیض میں ڈال کر تھوڑا کر لیں۔ بوقت ضرورت اس سٹوف میں سے ایک مٹی سٹوف لال کر صبح کے وقت مرینس کو ایک تولیہ شد میں ڈال کر چٹائی۔ بخار تر جانے گا۔ اور ملکیک ہو جائے گا اور دردوں میں بہت آفاقہ ہو جائے گا۔ مرینس کا علاج ایک ایک ہائی رنگیں اس کے بعد بالکل مرینس بند رہے ہو جائے گا۔

بالو گولہ کا علاج

ایمر یا مینی ہاڈ گولہ جس کا مفاقی الزم کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ منہ بیاں بند ہو جاتی ہیں۔ بازو کیلئے جاتے ہیں۔ مرینس بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اکثر اس کا علاج کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتا تو ہم اس کے لیے ایمر لٹو کر رہے ہیں جو کسانہائی عجب اور آسودہ ہے۔

ایک پھاڑی کھائے کر اس کے سر کا مٹریں اور اس میں ایک تولیہ کو کا کا سرخ کنڈا لیں۔ وہ کھنڈ تک کمرل کرتے رہیں جب دونوں یک جہاں ہو جائیں تو اس لمبہ کو ایک

ایسے میں محفوظ کر لیں۔ پھر دوسرے ایک کوے کے بائیں لیں۔ ان نالوں کو بے دھواں کوئلے میں دیکھ کر اس کی راکھ کاٹیں۔ بہت ضرورت جب مریض کو دودھ نہ ہو مگر دن تک اس کی ناک کے ارد گرد مالیدہ کالیپ کر دیں اور بائیں کی راکھ سے ایک چھٹا ل کر کھن میں کھلا دیں۔ لیپ کو صرف تین دن تک کریں اور صرف ایک ہفتہ تک کھائیں ایک ہفتہ کے بعد مریض بالکل صحت مند ہو جائے گا۔ دوا دھواں صحت مند ہوگی۔

چولہے بخار کا علاج

اگر کسی شخص کو چھٹے کا بخار چڑھ جاتا ہو اور علاج کے باوجود بھی آرام نہ آتا ہو تو میری مسلمہ بخار کو بڑا کال شہد کو ایک ایک دتی لیکر پیس لیں اور شہد میں ملا کر اس میں ملا لیں اور مرے کی ملائی سے آگھوں میں ملائے تو چھٹے کا بخار فوری طور پر اتر جائے گا۔

ہوگی کا علاج

چلنے کے اس پر حذر کر دیجئے ہوئے چل کو سات دھندل اور اسے مندر دھاتیل مرکی کے مریض کے جسم پہل دیں۔ ابھی طرح سے بائیں کریں۔ مرکی دور ہو جائے گی۔

منبر: اور اللہ رکھہ سواغ

دانت درد

اگر کسی کے دانت درد ہو شہد پر جسم کی ہوسات کوونے نہ دیتی ہو تو اس کے لیے پھل کریں۔ دانت درد بخار مرضی شہد پر کھیں نہ ہو تو رافتم ہو جائے گا۔ دانت کو پکا کر پانچ بار چھیں۔ درد ختم ہو جاتا ہے۔

منبر: آلوک کھے فی مکھہ بہط الودنا

سر درد کا علاج

اگر کسی مریض کے سر میں شہد درد ہوتا ہو جو کہ پریشان کر دینے والا ہو تو مریض کے سر پر احمد دیکھیں بار یہ حذر چھیں تو اسی وقت دوسرے لیک ہو جائے گا۔

منبر: الوک ہر دھسے دکھما بھی

ہوگی خصلو ناک موزی ہے

ایک نرکا جو کہ بالکل سیاہ ہو پکا کر داغ کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں۔ اس کی

کمال اتار کر سایہ میں رکھ کر لیں۔ جب وہ خشک ہو جائے اور اس کے خون سے اس کی کمال پر تحریر کریں اور کسی کپڑے میں سلوا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ مریض تندرست ہو جائے گا۔ عقل پیسہ:

خلو	پدھوں	دھرم
لوجن	دھوں	م
دھارحا	دھوں	جس
برلوس	لوس	وامید
خسار دھلو	رپ	سادہ زرد

پیشہ دود
اگر کسی شخص کے پیٹ میں دود ہو تو اس حرکت کو سات بار پانی پر پڑھ کر م کے پادریں دھوا لیں جاتا ہے گا۔

متر: اولنگ نمو اوہس گورو گو سیام ہریت سیام گورو کیرہیت ہو ہو
میں کنواں لین لین سوا کون سوا ہائے موا جھرو سوا ہاج ہاج موا جھرو آوے
ہنسی ہنومان منت مانے کر کا ہمشت ہور متر ایسہ راجا

<https://www.dhammadownload.com/>

ہرنیا کا علاج

ہرنیا کو طب میں حق آفت اترنا کہتے ہیں۔ سوچتے ہو ہرنیا کا مرض کی قسم کا ہوتا ہے مگر عام طور پر ناف کا باہر فوطوں کا ہرن ہوتا ہے۔ اس کی جبا سبب مختلف ہوتی ہے۔ عکرا یہ بڑا موڈی مرض ہوتا ہے جس سے انسان زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کے لیے ایک تیز بہت عمل تحریر کر رہے ہیں جس پر عمل کر کے اس موڈی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک کو اک پڑ کر اس کو خدا رک ڈالیں۔ گردن میں ایک بار مین ایک بار مصطفیٰ روٹی میں کھلا دیں۔ دس دن تک یہی عمل کرتے رہیں۔ دس دن کے بعد کوڑے کے پتھرے کو اچھی طرح صاف کر لیں اور پھر دس دن تک یہی خدا رک دین اور مصطفیٰ روٹی میں پا آنے میں رکھ کر کھلائیں۔ اس بار اس کا فضلہ پیٹ کو لے کر خوب چیں کر ہار یک کر لیں اور کپڑے

چھان کر کے بوجھ میں محفوظ کر لیں۔ پھر روز نہ ایک ماشہ صفت کو سوا تولہ مگر کسی میں ملا دیں اور اس مگر لین کو فوطہ کے ارد گرد بیڑہ اور ٹکوں کے مقام پر رات کو لیپ کر دیں اور سو جائیں اور صبح اٹھ کر پانی سے دھو لیں۔ اس عمل کو ایک مہینے تک جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ ان دنوں میں قبض نہ ہونے پائے۔ اگر قبض ہو جائے تو روغن بادام دودھ میں ڈال کر نیم گرم رات کو پی لیں۔ قبض کھل جائے گی۔ غسل اشیاء نہ کھائیں اور نہ ہی ان دنوں میں کوئی زیادہ مشقت والا کام کریں۔ ایک ماہ تک کرنے سے ہر مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

مرض دہہ کا علاج

اس مرض کو فحش افشس انگریز میں ہی اچھا کہتے ہیں۔ اس مرض کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ کثرت شراب نوشی، تباہ کن خوشی وغیرہ یہ سب ہی اچھائی ملک مرض ہے۔ اس میں انسان کا سانس بھول جاتا ہے۔ چلتے پھرنے میں بڑی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایک کوا ساڑھ کے ماہ کی چاندنی چھو ہوئی کی رات کو لا کر اپنے گھر میں بیچرہ میں بند کر دیں۔ اسے داندہ فیروہ ڈالیں۔ دوسرے تیرے دن دو پھیر کو کھانقل چھ پات و حفران بختات بادیاں چھ ماشہ، پیدانہ چھ ماشہ، عرق کیڑا چھ دہ تولہ کسی برتن میں ڈال کر بھگو دیں اور بارہ گھنٹے بیجا رہے اور پھر ان کو گھونٹ کو شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ میں دس تولہ ارد گندم ملا کر گوندھ لیں۔ اس کی ایک موٹی روٹی بنائیں۔ اب دو تولہ کونڈیاں سفید لیں اس کو آگ میں رکھ کر سوختہ کر لیں۔ جب سوختہ ہو جائیں تو ان کو کھل میں ہار یک چیں لیں اور سطوف سے دو گنا زیادہ شکر ملا دیں۔ ان دنوں کو اس روٹی میں پلیدہ کریں۔ یہ سب کچھ اس میں مل جائے اور روٹی کے ریزے ریزے ہو جائیں پھر اس روٹی کے ریزوں کو پانی میں تقسیم کر کے ایک کوئے کو کھلائیں۔ جمرات کی رات کو کوئے کا پیچ چاک کر کے اس کے پیچروے اس کے جسم سے طبعہ کریں اور ان کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو کھل کر کے ہار یک سطوف بنالیں لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خود راک: صبح کے وقت ایک رتی سطوف شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ نیز اس کو بے کی پشت پر سے ہال اکھا ڈالیں روزانہ رات کو مریض تین رتی ایک آگ کے اٹھارے پر رکھ کر جلائیں اور مریض کو کمرہ میں بند کر دیں اور یہ دھواں مریض کے سانس کے ذریعے اس کے اندر چلا جائے۔ اس عمل کو بھی ایک ہفتہ تک جاری رکھیں اور کھانے والی دوا کو ایک ماہ تک

جاری رکھیں۔ مرض بالکل جاتا رہے گا اور مریض تندرست ہو جائے گی۔

آپریشن سے بچہ پیدا ہونا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی دفعہ مریضوں کا اسپتال میں بڑا آپریشن کر کے بچہ پیدا کر کے جاتی ہے جو کہ بے خطر تک ہوتا ہے اس سے زچہ بچہ دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے اسکی صورت میں ایک انتہائی مجرب نسخہ تحریر کیا جاتا ہے اس پر عمل کر کے اسے مصیبت سے جان بچوٹ سکتی ہے۔

کونے کی بیٹ، بیٹا اور تازہ خون حاصل کریں۔

اٹھ کو توڑ کر زردی کو شہد میں ملا کر ناف اور پیروں پر لپ کر دیں۔ کوئے کے خون کے تین قطرے جو شانہ ہاڈیہ چہ ماشہ گڑی ہوئی، ایک تولہ پاؤینپ شنگ جنگلی ملا کر پلا دیں اور بیٹ کو ایک مٹی کے برتن میں ایک تولہ ڈال کر اس پر سرخ انگاریں رکھ کر حاملہ کو دھونی دیں۔ میں منٹ کے اندر بغیر تکلیف کے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ زچہ کو تین دن تک جو شانہ، تین دن بوند خون کو دن میں تین بار پلا لیں۔ جس سے صحت رحم اور ساری زیریں ختم ہو جائے گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مریض کو دودھ پر گزندہ نہیں۔

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائے تو زہر اتر جاتا ہے۔

منتر : شری نادر سنگھ ہری کے بھجن بھی ہو ہو تاہانی سے۔

ذیابیطس اور شکاری بول

ذیابیطس اور شکاری بول دو طبعہ و طبعہ مرض ہیں لیکن دونوں میں سب سے بڑی علامت چھاب کی ہوتی ہے۔ زیادتی چھاب میں شکر خارج نہیں ہوتی۔ مسلسل بول میں اعصابی کمزوری اعصاب کے ڈھیلے سے ہوتا ہے۔

ذیابیطس میں شکر کا اخراج لازمی علامت ہوتی ہے مگر ذیابیطس شکاری میں رطوبت لہبہ کی کم اخراج مرض ہے۔ معدے کے نزدیک لہبہ ہوتا ہے اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے نسخہ جو یہ کیا جا رہا ہے اس پر عمل کر کے اس موذی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک کوے کو بچ کر اس کو دانہ فیرو ڈالیں۔ اس کے علاوہ کچھ کالہ بے لے کر اس کا
قبر کا روزانہ ایک بار دانہ کے برابر کھلا ڈالو ایک ہفتہ کے بعد کوے کو چاک کر کے اس کا
دماغ اتار کر اتار دلو لیلہ دونوں لیلہ ان تینوں کھگور کے ایک پاؤ میں جتنی ماہ پہلے
نکال کر کھوکھ کیا گیا ہو میں ڈال دو۔ اس انگور کے رس میں برتن چیز دلی کو پانچ دن تک ڈوبا
رہنے دیں۔ روزانہ اس کو ایک بار کھلا کر دیں۔ پانچویں دن ان تینوں چیزوں کو نکال کر
پیک دو۔ اس رس کو نظر کر کے ایک شیشی میں ڈالو۔

جہن کا ایک تولہ رس یا جہن کے چوں کا رس تین ماہ میں نو ماہ پانی ملا کر
انگوری رس 10 قطرے مریض کو پلا دیں جوں جوں مریض اس رس کو چٹا جائے گا شکر کے
خارج ہونے میں فرق آتا جائے گا۔ چھ دن تک مریض کو بڑا قندہ ہو جائے گا۔ مریض
کو ایک ماہ استعمال کر انہیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال
کر انہیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال کر انہیں۔ مریض
بالکل تندرست ہو جائے گا۔

مرض انہرا
بیمہ فخر میں چاندنی اتوار کے دن نیم کی کولیس لاکر اس کے برابر قفل سیاہ لاکر
رگزیں اور مسود کے دانے کے برابر کھلیاں نکالیں جو صحت حاصل ہو جائے اس کے پانچ
بیٹے بعد صبح کو اٹھ کر تازہ پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ اگر بچہ بھی پیو گا وہ دودھ مان کا
پیار ہے تب تک یہ عمل جاری رکھیں۔ عورتوں کی یہ بیماری بہت بڑی ہوتی ہے اس میں اکثر
بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ اس عمل سے انفرادی مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

سببوں کے الزامات

- مرض: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جائے۔
زمل: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ لکھیں۔
قر: جس کی موجودگی میں محبت کا تصور نہ لکھیں۔
شس: جس کی موجودگی میں محبت کا تصور نہ لکھیں۔
طارد: اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جاتا ہے۔
زہرہ: جس باکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا احترام نہ کیا جاتا ہے۔

شتری: سید اکبر سے اس کی سوجھ بوجھ میں محبت کے لکھنے کا تعویذ اچھا رہتا ہے۔
نوٹ: ساگر ساروں کے اثرات کا پتہ لگوانے کا تعویذ انت ضرور غیر منہ کیے جائیں تو ان کا بالکل کوئی
فائدہ نہیں ہوتا تو مالمین کیلئے تحریر کیا گیا ہے کہ عملیات کرنے سے پہلے اس کو دیکھ لیا کریں۔

دھونی دینے کا طریقہ

سویت کا ستر لکھتے وقت یا نکل کرتے وقت ساروں کی ساعت بہت ضروری ہے
اس لیے دھونی کو استعمال کرنا ضروری ہے۔ ورنہ یہ سب عمل ضائع ہو جائینگے۔

ساعت سارہ	دھونی کی قسم
زل	لوہاں ہال لوگ
شتری	سنگ چوہا نسا دور مندل سرخ حودھر
سرخ	لوہاں حودال
عس	دار چینی حودسنگ دھفران
زہرہ	حودسنگ مندل سلیہ کا فور
عطارد	مندل سرخ لوگ کا فور سنگ حود
کر	شہدی فور حود

دن اور رات کی ساعتیں

ماہیت کیلئے ضروری ہے کہ ان خوبیوں یا بریوں کو دیکھ کر ستر کا تعویذ لکھیں۔
کیونکہ میں رات کوئی ستارہ کی رات میں ہوتا ہے وہ اپنے وقت میں تاثیر رکھتا ہے۔

اول	نقشہ ساعت	دوم	دن رات
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۵

پہلا چارم

۳۵

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت
--------	------	------	------	------	------	------

شبهه	شتری	مرغ	شتری	زهره	عطارد	قر
روزش	قر	زحل	شتری	مرغ	خس	زهره
یکشنبه	مرغ	خس	زهره	عطارد	قر	زحل
شب یکنه	زحل	شتری	مرغ	خس	زهره	عطارد

اس شخص میں جو تاریخ دی گئی ہے ان میں کسی قسم کا مل کرنا پیش ہے اس مال کو
ہر جے کان تاریخوں میں مل نہ کریں ورنہ بحث خالص ہو جائے گی۔

مندرجہ ذیل محاذوں اور تارکوں میں سرور و شہر ہے۔

تاریخ	نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ	نامہ
۲	جیت	۱۷	سواک	۱۶	جیت
۶	بھادوں	۸	سادن	۱۱	پ
۱۸	نکھ	۱	کاک	۳	اسوج
۲۳	بھاکن	۲۳	کاک	۲۴	پ

آلی اور خاکی حروک ابجد کے اعداد

آب	۱۱	۵۵	۹۵	۲۲	۸۰	۳۰۰	۷۰۰
بادی	۲۰	۶۰	۱۵	۹۰	۹۰	۱۰۰	۸۰۰
آبی	۳	۷	۳۰	۲۳	۱۰۰	۵۰۰	۹۰۰
خاک	۵	۳۰	۳۰	۷۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰

جس کو آدمی سر کی درد ہوتی ہو کہہ کر ماتھے پر ہاتھ سے تھوڑا دھارتا رہے گا۔

2	7	PT	PI
11	10	7	9
1	8	PT	PL
1	PT	0	7

ہماری اور صحت کیلئے۔

۵	۱۰	۱۰	۳
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

شیر کو اسچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔
مرغ کی ہڈی بچے کے گلے میں باغیچے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
برگ نیم برگ بکائن، برگ سرس کو پانی میں نہال کر اس پانی سے میوہ توڑ جو کچھ خضر
ہو نہلا نہیں پھر پھر ہر مہینہ ایک سال تک نہاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

قیافہ سے پتہ چل جاتا ہے

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص متعل حراج ہوتا ہے اور مالی کردار کا مالک اور پادشاہ ہوتا ہے۔
سر چھوٹا لیکن پتلی گردن والا کمزور نصیب والا ہوتا ہے لیے سر کی بے وقوفی کی علامت ہوتی
ہے چھوٹا سر کم عقلی پر دلالت کرتا ہے بڑا اول اور فراخ پیرہ خوش پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ حراج دوسروں کے احسان فراموش کرنے کی
علامت ہے چھوٹی اور گول آنکھیں اقتصادی اور فحاشی کی علامت سے آنکھوں کا جلد
حرکت کرنا مکاری، عیاشی پر دلالت کرتا ہے آنکھیں اندک کی طرف وحشی ہو تو حاسد بھی
ضدی طبیعت ہونے کی نشانی ہے قریب جیم فرجی دیکھا ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے پر دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ کشادہ
پیشانی والا دیانت دار عظیم طبع اور سادہ حراج ہوتا ہے گہرا اور تنگ پیشانی لاف زنی کی
علامت ہے پر گشت پیشانی والا عالی حوصلہ اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

ناک طوطے کی لمبی ہوتی ہو تو صاحب اقبال حاکم وقت، چھوٹی ناک بد بختی کی نشانی مقدر
سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک دریاں سے چوڑی۔ آگے سے تنگ ہو تو دودھ کو نہا سکا

سرخ رنگ ہونا بد فطری کی علامت درمیان سے لوہی ہو۔ مالی ہمت اور دوا اعلیٰ ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر ہڈا لت ہونے کی دلیل ہے۔

ابرو

ابرو بکھرے ہوتے ہوں تو محبوب مستورات اور ہال جاہل ہونے کی نشانی ہے۔

لب

لب فرہ اور لمبے حاسد کہنے اور ہونگی دلیل رنگ سیاہ محوس سفید پاری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوٹا دوسرا بڑا است آنا مطلب ہونڈیریں بڑا تو دوسرا بڑا ہو۔

آواز

اگر ہادل کی طرح ہو تو بہادر حکمران، اگر دھول کی طرح ہو تو حنفیہ دور اعلیٰ چیز آواز بد فطری مطلب پرست مذہب اور آہستہ دھول حاصل نہ، عظیم طبع۔

دانت

چھکدار ہوں تو نیک نصیب، سیاہ رنگ ہوں تو بد نصیب، چھوٹے ہوں تو عظیم، لمبے ہوں تو حاسد، بے شرم ماہر لے ہوئے ہوں تو بھگت الوفا دی۔

کان

کان موٹے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف بد باطن، کم عقل، چھوٹے ہوں تو جاہل، ہار یک اور نازک ہوں تو سمجیدہ حراج، ست لے ہوئے ہوں تو بے ہودہ اور بے وقوف۔

چہرہ

کول ہو تو طین سا، خوش حراج۔ چمڑا ہو تو کم بخت۔ چھٹا ہو تو بھگتالو، بے وقوف، چہرہ پر گوشت زعفرانی ہو تو فاضی کی نشانی ہے۔ چہرہ پر پینا آنا عیاشی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دؤتہ، دواز ہو تو نادار بد نصیب، ٹیڑھی ہو تو غفلت، لوہی سے سے چہرہ صراحی دوار سے ہر دل عزیز ہوا اگر کوتہ گردن ہو تو دغا باز۔

دخسان

اگر اونچے ہوں تو غور فرض، مطلب پرست، مگر شراروں میں گڑھا حق و دولت سے مایوس ہو۔

چھاتی

چھاتی پر کشت ہو تو مفرور، ظالم، چھاتی تنگ اور درمیان سے لوٹتی ہو تو ایمان عام، ظاہر و باطن سے یکساں چھاتی پر بال ہوں تو بیش پرست ہو۔

زبان

سرخ نوک دار ہو تو نیک، بخت، سفید ہو تو بد کردار مگر موٹی ہو تو تنگی کے کام کرے۔

بازو

اگر ذرا نکلے تو حلیہ، غور پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس، دلبری پر کشت ہو تو پرستہ اگر بازو پر پودہ مال ہو تو عیاشی۔

انسان خود اپنے حالات معلوم کر سکتا ہے

عین	دہرہ	حطارد	قمر	دمل	مشتی	مرغ
-----	------	-------	-----	-----	------	-----

”جرازی اپنا حال معلوم کرنا چاہے وہ عمل یقین کر کے اور آنکھیں بند کر کے اس قاتلہ پر انگلی رکھے جس ستارے پر انگلی آجائے اس ستارہ کا نام اس کا حال پڑھے۔“

زحل

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اکثر وقت طبیعت طویل و پریشان رہتی ہے اور جس چیز کے لینے کیلئے دل چاہتا ہے بدل تو ملتی ہی نہیں اگر ملتی ہے تو بہت کم ہاتھ رکھتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ پیٹھے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رکھتا ہے جو تمہارا دوست ہے رہی آپ کے ساتھ دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر تمہاری طبیعت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف ہو رہی ہے دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت ملے گی اور دل خوش ہو جائے گا۔ اگر کسی کے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کا اکثر غم کو نا کای رہتی ہے وہ کام پورا ہوگا اگر کسی سے ناراضگی ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو یہ خواہش بھی پوری ہوگی۔ شنبہ کے دن اپنے اوپر تیل اور دال ماش دلا کر کسی کو دے دینا تاکہ

سر سے ٹکلیوں کا بوجھ کم ہو جائے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے۔

مشتوی

اگر اپنی مشتری پر لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے گزر جائیں گے اور جو کوئی اپنے عزیزوں سے بچھڑ گیا ہو مل جائے گا۔ خرمی رنج وغیرہ دور ہو جائے گا۔ لڑکے کی خواہش تو بہت نیک چال چلن نیک فرزند پیدا ہوگا کسی کی جدائی کا خم ہو تو تھوڑے عرصہ میں دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی۔ اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو اس سے تو صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چڑھ چڑی ہوگی ہے تو چھ پکڑے جائیں گے۔ بیچ شنبہ کے روز چنے کی دال ہندی اپنے سر سے دار کر دے کہ تمہاری خواہشات پوری ہو جائیں۔

ہریخ

اگر ستارہ ہریخ پر اپنی آئے تو بدن میں گرمی کے آ کا رہو تے ہیں۔ کھانے کو دل نہیں کرتا، دل ہر وقت حجاب رہتا ہے۔ دن خراب شروع ہوتا ہے۔ کام مکمل نہیں ہوتے۔ ہر وقت دل غور و فکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ گھبرانا نہیں۔ اچھے دن آنے والے ہیں۔ سب معاملات درست ہو جائیں گے۔ مشکل کے دن بکری کا گوشت والے مسور کی دو تو تمہاری تمام تکلیفیں ختم ہو جائیں گی اور تمام زندگی خوشی سے گزرے گی۔

<https://www.dawateislami.net>

شمس

اگر ستارہ شمس پر اپنی پڑے تو گھبرائیں نہ۔ اللہ پاک مقہود والا ہے۔ دوست دشمن بن جائے ہیں۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ یکشنبہ کے روز گیتھوں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر سے دار کر دو۔ تھوڑے سی دنوں میں برے دن ختم ہو جائیں گے اور خوشی آئے گی۔

زہرہ

اگر ستارہ زہرہ پر اپنی پڑے تو کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی۔ آپ کا دوست ہار گیا ہوا ہو بخوشی واپس آ جائے گا۔ سوارہ صدمہ ملے گی۔ کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ نقصان ہوا ہے تو طبع بھی وچیں سے ہوگا۔ بیماری میں جھلا ہے تو صحت ہوگی۔ اگر سفر میں جاؤ تو کامیابی ہوگی۔ دولت بڑی ملے گی۔ اپنے دل کو خوش رکھو، غم کو نوزدیک آنے دو اور شکر و اذکار کو دشمن اور لو تک اپنے سر سے دار کری خرمی کو دے دے کہ کاموں میں کسی قسم کا خلل نہ دے۔

عطارد

اگر ستارہ عطارد پر انگلی پڑے تو علم بیت حاصل کرو گے۔ معشوق مل جائے گی۔ اگر بیمار ہو تو سندرہتی ہوگی۔ بڑا آدمی تم پر دیا کرنے والا ہے۔ کوئی کام بگڑا ہے تو کچھ عرصہ میں درست ہو جائے گا۔ چہار شنبہ کے دن پارہی لکھو، نگاہ پڑے لوہے سے دھار کر کسی فریب کے بند۔

قمر

اگر آپ کی انگلی قمر پر پڑی ہے تو بہت آرام ہوگا۔ بڑے دن پر ۲۲۲ گے جہاں جاؤ گے عزت و احترام ہوگا۔ منگنی کے آثار میں دولت ملے گی۔ بیاہی کسی طرح سے تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت فائدہ ہوگا لیکن دریا میں کچھ ضرور ڈالتے رہیں اگر نیک بچہ کی خواہش ہے تو خدا پوری کرے گا۔ سہوار کے دن کوزیاں اپنے اوپر سے دھار کر کسی علاج کو دے دیا کرو تا کا سیدھی پوری ہو جاویں۔

میان بیوی ایک دوسرے سے محبت کریں

اگر مہاں بیوی میں بڑا لڑائی جھگڑا رہتا ہے یا بیوی خاوند سے لڑتی ہے تو شوہر کو چاہیے کہ اس حق کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

https:

۳۱۶۰۷۸	۳۱۶۲۸۱	۳۱۶۴۸۲	۳۱۶۲۷۰
۳۱۶۲۸۳	۳۱۶۲۷۱	۳۱۶۲۷۷	۳۱۶۲۸۲
۳۱۶۲۷۳	۳۱۶۲۸۶	۳۱۶۲۷۹	۳۱۶۲۷۶
۳۱۶۲۸۰	۳۱۶۲۷۵	۳۱۶۲۷۳	۳۱۶۲۸۵

بُری نظر سے محفوظ رہے

بُری نظر سے بچنے کیلئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۱۲	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۹	۱۶	۳	۶
۲	۵	۱۰	۱۵

مرد مطہج ہو

جس کسی کو مطہج کرنا ہو اس کا نام لکھ تیز پات جڑ نیکل انگو اور مٹاب کے پتے تینوں بارہ بارہ رتی جمع کریں۔ کسی کھانے میں ملا دیں مطہج ہو جائے گا۔
تیز پات اور گلاب کے چھ رتی پتے لکھ جمع کریں اور کھانے میں ملا کر دیں۔ فوراً مطہج ہو جائے گا۔

تمام کے پتے اکیلے الگ پر ایک تین تین رتی لے کر آک کے پتے دو ماشہ بتون کے جمع کر کے ہلا میں۔ ملتے وقت جس کا نام لے گا وہی آپ کا مطہج ہو جائے گا۔
چندر کے خشک پتے اور عاقر قرحا چھ رتی نام لے کر جمع کریں اور ان کو کھانے میں ملا کر دیں اس شخص کا نام لے کر کھلا دیں عمر بھر مطہج رہے گا۔

عورت مطہج ہو

اگر کوئی مطہج کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ ہاتھ کے دو ناخن اور دائیں ہاتھ کے دو ناخن، دو ناخن دائیں پاؤں کے اور ایک ناخن بائیں پاؤں کا پے ساتوں ناخن لے کر ملا لکھیں پھر ان کو شیش کر شربت یا شہر میں ملا کر پلا میں وہ عمر بھر مطہج ہو جائے گی۔
مکمل کثیر شرح کل آک سفید مکمل دھنورہ زردان سب کو کچھ بھرتی میں جمع کریں اور قدرے پارہ ملا کر باریک شیش لیس اور عیشانی پر لیس جو کوئی اسے دیکھے مطہج ہو جائے۔
ہر ہر کے خون کو گلاب میں ملا میں جس کو تابع کرنا چاہیں اس کے ہنہ پر لیں۔
کے سامنے چلا جائے وہ اسے دیکھتے ہی مطہج ہو جائے گا۔

ہدایات برائے عامل

عملیات نقش اور تقویزات کا اثر وقت کے بعد نفس اور تاثرات حروف کے بعد نفس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل کرتے وقت یا تقویز لکھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے اس سے پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے اس کے بعد عمل کرے کیونکہ عملیات نقش اور تقویزات میں وغیرہ اوقات مقررہ ترکیب سے ہر مے لکھے جائیں وہ صحیح کام کرتے ہیں اگر اس ترکیب وغیرہ میں بے ترکیبی ہو جائے تو صحیح کام نہیں کرتے۔ ہر ایک عمل میں صفات و محوسات کا دار و مدار ستاروں وغیرہ پر رکھا ہے جس کی

تائید دیکھ کر مال قائمہ اچھی طرح لے سکتا ہے۔ جس طرح سے دوائیاں لفظ دے دی جائیں۔ اگر نہیں کرتی اس طرح تعویذ اور عملیات صحیح کام نہیں کرتے۔

عملیات نقش تعویذات

اول مشروم میں کشاکش رزق کیلئے اور توح کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
دوسرے مشروم میں محبت اور بغیر کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
تیسرے مشروم میں عبادت، جہاد، اور دشمنی کو زیر کرنے کیلئے اچھا ہوتا ہے۔

ساعت

چاند کی 7 تاریخ صبح اور کارہ دار کیلئے 3 اور 12 تاریخ چاند میں پڑھنا کھانا مفید ہے۔
اندھیرے چاند کی 2 تاریخ 6-7 تاریخ کیم یا چاند تاریخ ہفتہ شوق محبت کیلئے۔

تعویذات کا وقت

دو شنبہ کے دن صبح کے وقت رزق کیلئے و تغیر اور وقت نیم چاشت اور شفا و مریض کیلئے اچھا ہوتا ہے۔ پنج شنبہ اور شکر و صبح کا وقت ترقی دولت کیلئے۔
سنہرے اور منگل اور جمعہ کے وقت جہاد، عداوت اور ہلاک اور دشمنی کیلئے اتوار اور بدھ وار درمیان وقت غم و صبر تعویذ زبان بندی اور شام کا وقت تعویذ خواب بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ نقش یا تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتش، آبی، خاکی اور ہادی۔

آتش نقش

جو کاغذ یا ٹیکری جس چیز پر رکھ کر آتش ڈالیں اس کو آتش کہتے ہیں۔ یہ دوستی زبان بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ منہ پر پرم میں رکھیں۔ ایک ہند سے شروع کر کے نہ کریں۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خاکی نقش

جو نقش لکھ کر پانی میں، چرواہے یا پہاڑ میں دفن کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔ یہ رہائی، ہلاکت، دشمنی، عداوت اور جہاد کیلئے مفید ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف

کے 2 کے بعد سے شروع کر کے خاکہ بنے کریں۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

بادی نقش

جو نقش لکھ کر درخت یا کوئی جگہ پر لٹکا دیا جائے۔ ہر اسے بتا رہے ہیں کہ وہی کہتے ہیں۔ یہ نقش وہ ایسی سائفر، قاقب کا پتہ، ملاقات، محبت اور دوستی کیلئے منیہ ہوتا ہے جو کوئی جگہ یا جہاں معائنہ اور محکم کی طرف سے کر کے 1 کے بعد سے شروع کریں۔ باقی خاندان ترتیب دیا کریں۔

۲	۷	۲
۹	۵	۹
۴	۳	۸

.pdf

varbooks

آبی نقش

جو نقش لکھ کر کسی دریا یا نہر یا کوئی جگہ میں ڈال دیا جائے اسے آبی نقش کہتے ہیں۔ یہ نقش برائے علاقے میں یا کوئی ملوثی کیلئے منیہ ہوتا ہے۔ یہ تھوڑے عرصے یا اس کے کنارے کچھ کی طرف سے کر کے 9 کے بعد سے شروع کریں۔

۲	۷	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کاروبار کیلئے

کاروبار میں ترقی، ہر کام میں فائدہ ہوگا اور دنیاوی مشکلات سے محفوظ رہے گا۔ اس کو اشد کندہ صحت خیر، لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۴	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۲	۵	۱۰

قرض سے نجات

اس عمل کو چاند کی پیش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن گھ کر اپنے پاس رکھے۔ روزگار کج ہو جائے گا اور قرض بھی اتر جائے گا۔

۷۹۰	۵	۲۹	۶۲۳
۲۲	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱	۳	۸۸
۱۶	۸۷	۶۶	۱۰۴

جب کوئی لڑکا بہانہ کیا ہو تو اس عمل کو بعد کندھ سے لے کر چھٹے پر ہاتھ لگا کر میں اور چھ کو اٹھ چلائیے یا کسی درخت کی لائی ٹیٹی کے ساتھ ہاتھ دیں۔ یہاں یہ بتا رہے گا جلد واپس آ جائے گا۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۳	۱۳	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۲۰	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

سوال و جواب ملے

دس سال لڑکے کے ہاتھ کے ناخن پر کا جل لگا نہیں۔ تنگ ہونے کے بعد لوہے تیل لگا نہیں اور یہ توہین لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی قریب انگلی سے توہین پکڑ دو۔ لڑکے کو دعا دیت کریں کہ جس ناخن کو کا جل لگا ہوا ہے اسے فور سے دیکھا رہے۔ جب اسے یہی میں کچھ نظر آئے سوالات کر کے جواب حاصل کرے۔

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

صحت بیماری دفع حاجات

۵	۱۰	۱	۲
۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

حاجات اور دفع موذی

۵	۳	۲	۱۲
۱۰	۶	۱۳	۸
۱۵	۱۶	۱۲	۱
۲	۹	۷	۱۳

چوری ہوا سامان واپس لانا

جس آدمی کا مال چوری ہو گیا ہو تو منتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کو تین یا سات بار منتر لکھ کر اس کی چراغ کی جلی بنادے اور اس چراغ میں ڈال کر جلائے اور ساتھ ہی تین دفعہ منتر لکھ کر آگ میں ڈالے یا پانی میں لپیٹ کر آگ میں دو با دیوے۔ چور کو بڑی تکلیف ہوگی اور خود آ کر چوری کیا ہو مال واپس کرے گا۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۳	۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۳۰

محبت کیلئے

اتوار کے دن بکری کا شائد لے کر اس پر ستر لکھیں اور پھر اس کو آگ پر رکھیں۔
اس طرح سے جن سے محبت کرنی ہو وہ خود بخود ستر اس کو آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

۲	۷	۶
۱	۵	۱
۴	۳	۸

عورت کا اپنے خاوند سے ناراض ہونا

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے ناراض ہو جائے تو اس ستر کو سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو ناراض عورت کو یہ پانی پلا دے جو نئی عورت پانی پینا شروع کرے گی تو وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے خاوند سے معافی مانگے گی اور آئندہ خاوند سے بڑی محبت کرے گی۔

۸	۲۹	۲	۷
۸	۲	۲۳	۲۱
۳۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۲۳

چور مان جائے

منستر : اوم ستھیسے کالی سواھا کھانتی سواھا روم ہوں ہریں ھکیں
چلنگ ایھکھی ہنھنی ٹھولہ
ترکیب : صبح سویرے ساٹھ کدھ حاجت سے فارغ ہو کر روزانہ اس ستر کو پڑھو اور جب دس ہزار چاپ کر چکے ستر سدھ ہو جائے گا جس سے چور کا اقبال جرم کر لیا جائے گا۔ تھوڑی مٹی کو لے کر چھ کے آگے ڈال دیں، مگر ہر بار ستر کو سات کے بار پڑھ کر چھ کے آگے مٹی کو ڈال دیں ایسا کرنے سے چور میں ایک حرکت پیدا ہوگی جس سے وہ چوری مان جائے گا۔

دولت حاصل ہو

منتر : اوم ہروں ہر دم کالمی کوالسی ہر دل کہیاں کہیں کھول بہت۔
 ترکیب : س منتر کو روزانہ 108 بار جائیں۔ اس کے بعد بکری کا گوشت اور سرخ پھولوں
 کی خیرات دو اور یہ خیرات کسی قبرستان میں چاکر کریں۔ اس عمل کو سات دن کریں۔ تو اپنی
 سمدھ ہو جائے گی۔ پھر آپ حسب خطہ جتنی دولت چاہیں مانگیں وہ آپ کو مل جائے گی لیکن
 یہ دولت خود کر دیتی ہے۔ اس کو اپنے پاس جمع نہ کریں۔ اس کو ہر روز خرچ کر دیا کریں اگر
 اپنے پاس رکھو گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائے گی۔

نئے خواب آنا

جب نیند سے بیدار ہو جائے تو اسی وقت منتر کا سات بار چاپ کریں۔ خواب
 میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں ختم ہو جائیں گی۔ بعض لوگ رات کو ڈر جاتے ہیں۔ اونچی
 اونچی آوازیں لگانی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو رات کو منتر پڑھ کر اپنے اوپر پھونک
 مار لیا کریں۔

منتر : اوم نمو آن آدم بھور دھکورا دھولوں لیک ہوا گا آپ سنو بھائی سو
 ہو حل بھئی ہائی کہا ملے نو سینا رام جی کی داجا بھئی۔
 یہ منتر معلوم کرنا

دل کو بھا کر آہستہ سے چاپ کرتے رہو۔ چاپ کرتے وقت ہون بھی کریں۔
 جب یہ منتر سوالا کہ پورا ہو جائے تو اسی وقت منتر سمدھ ہو جائے گا اور بڑی خوش ہو کر سارا
 بھید آپ کو تسانی سے بتا دے گی۔

منتر : اوم ایں کلیں گلوں اوم منو کون آکتو کون لشا چکا دیوی رح
 اناکت درنمان دارقان کہیے مم کرنے کہئے کہئے بہنے مدافنان کہئے
 کہئے کہئے آکھو سینگ سینگ دو دو اک سواھا۔

مشکل سے مشکل کام ہو جائے

گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت کوکل گولا ایکس ہرد، کالگی بڑی ایکس ہرد، دودھ کا پودا
 ایکس ہرد، ستیلو ایسہ بدلو پنڈمان کے سات نام ہیں جس پر تیل لگایا اسے اس کا نام پنڈمان
 درشن لینا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے وہ عمل آ جاوے اسی طرح کندھے پر لگایا جاوے

تو ہر قسم کا ہنومان روشن دیوے۔ جس قسم کی جگہ پر تیل لگا دے تو اس نام کا ہنومان روشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح سے کمپائی ہے۔ حسب توفیق روٹ لنگوٹ سجایا دے اس طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا شروع کر دیں۔ دروازے کھلے رکھیں۔ اکیلے نہ تھیں اس سے ہنومان سدا ہو جائے گا اور جو خواہش ہوگی اس کے مطابق پھل دے دے گا یہ بہت طاقتور ہے جو بھی آپ مشکل سے مشکل کا سر وانا چاہیں اور مدد لینا چاہیں دے گا۔

منتر : اوم جھوٹی سووہ صراوام سون کھس الجنی ہون کا ہوت
مہارنشہ کرو رچیت کو سورہ کا بننہ ٹھگا کیتا گتیری فعلی لکچہ
سکارک ہو جا سوراج منتر۔

اناج ختم نہ ہو

صبح اٹھ کر اس منتر کا 108 بار جاپ کریں اور اچھے خیالات کو دل میں رکھ کر کسی سفید کاغذ پر منتر کو لکھ کر اور پھر دو کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہو جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیں اناج بڑھ جائے گا۔ یہی ختم نہ ہوگا۔

منتر : اوم آمنے کملاسنے کملل راسی استھل شینا و ہل جیونفس
لھاس سواھا دم نو تاسنک لہا بھورو ہنگ حمز ہیست جوک ہلہ بھو
باہروی کر جانیوئی جھہواہد ہمرنگ رہنو جکر منی مکھی نار سنگھ
ہجے سواھا۔

ہر مراد پوری ہو

دیوانی کی رات کو بچھنی کی صورت کی مانند بتاؤ اور اس کے اوپر سندور چھ حاد اور دھوپ سچپ سے اس کی پوجا کرو اور منتر کا دوسو بار جاپ کرو۔ جب جاپ کامل کر لے تو بھنڈا رتھل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔

منتر : اوم شو لیک ہو لیک کلینگ والے سواھا

کایا پلٹ

منتر کو درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار بار جاپ کرے اور ستائیس دن تک جاپ کرے تو دیوی بس میں آجائے گی اور ایک ایسی چیز دے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو

خوبصورت ہو جاوے۔

منتر : اوم ہر لیک ولفانی درانگ دردانگ کتیک ایسی بھی سواھا۔

جو مانگو سو ملے

مج سوبے اٹھ کر اٹھان کرے۔ صاف سحرے کپڑے پہن کر آسن پر بیٹھ جاوے۔ پھر گنگ دھاک اور چار سال تک حواٹر کرتے رہو۔ ایک سال کے اندر اندر دیوی حاضر ہو جائے گی جو چر مانگو گدے کی اور آپ کی ہر خواہش پوری کرے گی۔

منتر : اوم ایہو بھاگی مم بھاگارتھنگ

تکلیف دور ہو جائے

سوار کی رات کو جہاں تین مانتے لٹے ہوں بیٹھ جائے۔ اس سحر کو تین لاکھ بار جاپ کرے۔ جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہوگی اور ایک سرسار پادھات دے گی۔ پادھات لے لے پنا تھ ہوگا کہ آدی کی مصیبت میں ہو تو بہن لے لے تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔ ہر مسکایا تھ ہوگا کہ اگر حاملہ عورت لگا تار دھ مادک اپنی آنکھوں میں سرسار لے لے تو بڑا بچہ ہوگا۔

منتر : اوم ہر لیک در لیک وٹ داسنی بکھہ کل ہر یونے وٹ بکھہی
https://www.freeamrit.com/groups

خزانہ ملے

آم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ہر روز سحر کا ایک ہزار دفعہ جاپ کریں۔ حواٹر تین ماہ تک جاپ کرتے رہیں اور آ کر دن کی چل کے ڈرپے دس ہزار سحر دے لے لے جوں کرے تو دیوی خوش ہو جائے گی اور خوش ہو کر دیوی ایک سرسار دے گی۔ چاند کی چمکی تاریخ کو سرسار گھس لگ لے لے تو سب ایک بہت بڑا خزانہ ملے گا جس سے ساری زندگی بیش و آرام سے گزار جائے گی۔

منتر : ہر لیک کلنگ جرنی سواھا۔

دلی مراد پوری ہو

اس سحر کو بیکس ہزار بار پڑھیں اور جب یہ منتر پڑھ لیا جاوے تو مال کی مراد

پہری ہوگی۔ جس سے اس کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

متر : اوم جگمگ لہ جگری کے چرم لٹھے سواھا۔

دشمن زیر ہو جائے

متر : اوم نامو سٹھی ونا پکاید سرو کار تر سے سرب رکھن ہر شنائے
سرو کج وحی کر نامے سروجن سرواتھ ی پرکھا اگر کھائے سرلیک
رنگ سواھا۔

عقل بڑھ جائے

جس آدمی کو عقل کی کمی ہو مجدد تاریخ تورہ میں لکھنی کے مرق سے آدمی کی
زبان پر کھسایا کرنے سے اس کی عقل و ذہانت بڑھ جائے گی۔

۸۰	۲	۹۱	۹۲
۸۷	۸۸	۳	۷
۸۱	۹۸	۸۵	۹۰۰
۸۰	۸۶	۹۶	۸

یہ ہوش شخص ہوش میں آجائے
حز کو پانی میں ہیں دلہ پڑھ کر چوٹ لگنے والے آدمی کو پلا دیں۔ دھوا گ ہو
جائے گا اور وہ بھی کوئی آدمی ہے ہوش ہو گیا اس کو بھی پانی پلا دیں تو گھبرا جائے گا۔

متر : اوم ہنسہ ہنسہ

حفاظت حمل

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو حمل کے دنوں میں مرینر کی کریمیں ہانچ
دے تو بچہ حمل دوبارہ جنم لے گا اور بچہ طریقت سے پیدا ہو جائے گا۔

ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام
ام	ام	ام	ام

جو کہ دلفہ ہو جائے

اس حزر کا قند پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں تو بہت جلد صحت ہو جائے گا۔

ع	ع	۹	۳
۳	۱۶	۳	۱۰
۵۱۲	۳	۳۰	۱۷
مل	۴	۱۸	۳

آدھے سر کا درد

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو اس حزر کا قند پر لکھ کر صبح کے وقت مریض کو پانی میں کھول کر پلا دیں۔ سرد درخشاں ہو جائے گا۔

صبح	شام
۱۰	۱۰

ہر کوئی عزت کو

ایک طرح سے پاک سال ہو کر توجہ ملک سے کیے اور اپنے پاس رکھے۔
جہاں جائے گا ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

۱۶	۱۹	۳۶	۳۳
۲۷	۳۲	۱۷	۳۸
۴۱	۲۳	۴۱	۱۸
۴۰	۴۰	۴۰	۴۵

مرض تشنج

بدن میں جھکے لگنا یا کسی عضو کا اکثر چاہا اس کی وجہ خون کا دباؤ، خون کی کمی یا دلوں حالتوں میں زرد رنگ کے پانیوں پر لکھیں ایک صبح ایک شام کو پانی سے دھو کر کیا مریض صحت پائے گی۔

متر: پھلےس بڑجک نگہ ہر دلف قہاس جہلظ کثر جی ہٹ فردع سیاق
قہلظہ یزد پھلکچ مگھلس سالیع۔

موضی گلہ

جب کوئی کچھ جانتے ہیں تو ان پر ہمارا کھڑم جاتی ہے اس راکھ کا کچھ حصہ کھجھہ و شہادت پر لگائیں اور ایک مرتبہ ایل ایل ایل ایل پڑھ کر اس پر دم کریں اور ایل سے حائرہ جگہ پر کر اس جائیں اگر مرض بخار ہو تو اسی طرح حق راکھ لے کر دو بار ہر بارہ کریں۔ صبح ہو جائے گا۔

موضی مٹانہ

زرد رنگ کی سوی کا تھڑہ لکھ کر گلی میں ڈالیں اور پانیوں پر رکھ کر صبح دوپہر شام ایک ایک پلٹ پلٹ پانی سے دھو کر رکھیں۔

ع	م	م	ع
ع	د	ر	ن
ا	ک	ل	ت
ل	ث	ی	ی

متر: طفس میں سوز لکھ کر مگر لکھ دے

گھڑ کی حفاظت کیلئے

کسی مکان یا دوکان میں شیطان یا کسی قسم کی مریض شیطان کا اثر ہوتا تو ہے کی چار کھلیں لے کر ہر ایک کھل پر کچھ مرتبہ لام کو پڑھ کر دم کرے اور ایک ایک کھل گھڑ یا دوکان کے چاروں کھلوں میں گاڑ دے تو گھڑ اور دوکان شیطان سے پاک و صاف ہو جائے گی۔

چوڑ کی پہچان

اگر کسی کی چوڑی ہو جائے تو ایک لٹ لے کر جس پر چوڑی کا شب ہو طحہ طحہ دھک کر نام لکھ کر باری باری لوٹنے میں پرچیاں ڈالیں اور چالیس لام پڑھنا شروع کر دیں۔ جب پڑھنا شروع کرتے ہیں تو نام پڑھتے تو فوراً رونا کھوم جائے گا اگر ان ناموں میں چوڑ کا نام نہیں ہوگا تو رونا نہیں کھوے گا۔

تلی کا پڑھ جانا

جس شخص کی تلی پڑھ گئی ہو ایک بکرے یا بکری کی تلی لے کر چار سو سات کاٹنے چل کے لکھ چالیس لام پڑھنا شروع کر دے۔ ہر بار پڑھتے پر ایک کاٹنا تلی میں دم کر کے

نوٹ: اگر اس دوران کا قدر چھٹ جائے تو نیا تار کر لیں اور پرانے کو ہلا دیں۔

۱۱۲	۱۳	۱۴	۱۴
۱۲	۱۳	۱۳	۱۳
۱۲	۱۳	۱۳	۱۳
۱۳	۱۲	۱۲	۱۱۲

نامردی

اگر کوئی شخص نامرد ہو چکا ہو اس میں بالکل جماع کی طاقت نہ رہی ہو تو یہ عجم مولیٰ پر ایک سو مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ چند ہی دنوں میں نامرد شخص میں بڑی زبردست قوت آجائے گی اور نامردی ختم ہو جائے گی۔

پاؤں میں ریشہ

اگر کسی کے پاؤں میں ریشہ ہو گیا ہو جو بڑی علاج مسالہ کے باوجود بھی سچ نہ ہوا ہو جس کی وجہ سے آدی سخت پریشانی میں ہو تو اس عمل کو کرنے سے مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

اپا کاروغن زھون لے کر تین ہزار مرتبہ یہ الفاظ پڑھ کر پاؤں کی انگلیوں پر مالش کریں۔
منتر: ا ش ی ن ع ی ن ر ا

اولاد نرینہ کیلئے

اگر کسی عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کی کوکھ بند ہوگئی ہو کسی طرح سے اس عمل کو ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر آنے میں گولیاں بنا کر روزانہ دی ای ڈالے۔ اولاد نرینہ ہوگی۔

منتر: جاتے علم آتے شکم بھولے بھلے باغ ودا کر
شامٹک سکج کجرو باغ

منتر سے مسان کا علاج

اگر کوئی مسان کا مریض ہو تو مریض کو سرسوں کا تیل لیکر اس پر ایک ہزار مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک صبح شام مالش کریں۔ مسان جاتا رہے گا۔

منتر: لکھنم لکھنم جگھمنمے کلطزی

اگر کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں اور ان میں سے دودھ نہ آتا ہو اور پستان میں دھم ہو گیا ہو تو چالیس دن تک ان الفاظ کو روزانہ اکالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ یہ سب بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

لکھڑی لکھیت ہنہرے ہنگڑت

منترو سے اختلاج قلب کا علاج

اگر کسی کو دل کی تکلیف ہو تو اس شخص کو لکھ کر مسم چارہ کرار کر گے میں ڈالے کر قش دل پر ہے۔ اختلاج سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا

منترو سے کتے کے کاٹے کا علاج
اگر کسی شخص کو کتے کے کاٹ لیا ہو تو اس عمل کو کسی نئے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس کو پلائیں تو کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔

اب ج ا ع ی ی دھاب

گائے بھینس چارہ نہ کھائے

اگر کسی نے گائے بھینس وغیرہ ندھی ہو تو وہ چارہ نہ کھائے تو کوئی ہری گھاس بسی لے کر اس کو دھیمان سے گرہ باندھ دے، کوئی بنا کر شہد میں تر کر کے سڑکوا کیس بار بڑھ کر گائے بھینس کو کھلا دے تو وہ چارہ کھانے لگے گی۔

صنعر : اوم سندھ ورجا جیہا لی کیت ملی گائے سو لاکھ ہروت چھکا جائے جن جائے وچہ دود چھائے وچھکالی چمکے ہنر کا پھو کر دھنی کال جو جگلیے نو باہا گور کہ ناتھ کی دھانی۔

منترو چکری سوری

دیوالی کی رات کو صاف جگہ پر چکری سوری کی صورت کی پوجا کرے۔ پکری سوری

بس میں ہو چاہے گی۔ شش بنگی دیوی کی طرح کی سو رہتا کر ہاتھ میں گدا چکر تر شول دیں۔

ہنتر کالی سلھی

گوگن، چاول، بگی ان سب کو ٹاکر ہون ہر روز ایک سو گولی چلتے پانی میں پیسک
دیا کرے لہذا قدری کتا رہے پر عمل کرے لہذا اس کی راکھ کو بگی وہاں ہی پیسک دے تو
کالی تغیر ہو جائے اس کو گل وار شروع کیا جائے۔

منتر : اوم کال کالی مدہ ماس پھری معوالی مڑھی مٹھی ہاجے ٹال
پر ہما کی یعنی ہنتر کی مٹھی دھنی مٹھی الال مٹا الہ چل سوتی کو
جنگال مٹھی کو الہا لاڑ میرا ومیری تیرا بھگہ منتری سواھا سلھی
آئی دھنی آئی مدہ آئی چکھ آئی دھنی سلھی لہال مٹا الہ چال چال
ہنن نو پر ہما وشو کی آن۔

ہنتر برائے محبت

سب سے پہلے اپنی ماں کو دیکھے پھر اس کے حلقہ ستارہ جو ہوس کی ساعت
میں چسکی رات کو کیڑی بن میں جا کر ایک حلقہ کیسے اور اس کے اندر پٹے باندھے پھر آنے کا
چراغ بنا کر اس میں تل لہر چند در ل کر جلانے لہذا اس کو اپنے سامنے رکھے اور ہنتر کو پانچ
ہزار بار پڑھے اس کے بعد پھر ایک بار پڑھے جو پہلے ہی پاں ہو چکے۔ اس طریقہ سے تین
دن تک عمل کرے۔ پڑے پر کرتا رہے۔ کچھ ہنتر میں جس کسی کو بچا کھلا دے بس
لا پرواہی اس کا ہو کر دے جائے گا۔

منتر : اوم نمو بھگوتی گنگا کالی کالی امو کچھ ہم پس سواھا۔

نوٹ : اس کو کبھی نہ مطلوب کا سوا لہ نام لے

ہنتر بین کھولنے کا

اتوار کی رات نو بجے صوب کا فور آگ پر دے کر 101 بار پڑھے۔ سواھا
جائے گا۔ پھر خاک پر سات مرتبہ ہنتر کو پڑھے کر پھونک دے ہانسی کھل جائے گی۔

منتر : ہانسری کھولون اب کھواڑ ہانسری کھولو دھواں دواں جو
ہانسری پر کیے گھاڑ الت ستار سنگھ دھی کو کھائے۔

منظر : ہرے نار کی ہانسی ہاجے رنگ برنگ یہ ہانسی کیا ہاجے
 پھسروں لاگئے ہنک آگئے کنوار چھل ہلایا چھلے ہابا فٹھ ٹھٹھ کھٹ
 کی ٹومری مرگھٹ تہرا ہانس ہاندہ ڈارون ٹومری کاٹ ڈالوں کلہری
 کہتان مرگیا سان دھالئی ٹونا چمکلری کی

ہنتو کیصیا بنافے کا

موسا کی ایک بوئی ہے یہ اکثر پانی میں ہوتی ہے اس کے پتے چمپے کے کام
 جیسے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ میں اکثر کیزیاں ہوتی ہیں۔ اس بوئی کا مرق نکال کر رکھ لیا جاتا
 ہے کیونکہ یہ بوئی صرف چاڑے کے موسم میں ملتی ہے۔ خام تانبہ لے کر اداس کو بادہ کر
 کے سوتا سا گدال کر چرخ دے اور گیارہ مرتبہ حنظلہ کر تین بار مرق ڈالے۔ سونا ہو
 جائے گا۔

منظر : اہل جڑی کو جڑی سورج مکھ سے سو گھنٹے سوانٹنگ
 ہانسی سوانٹنگ بھوئی مہادیوئے آبی ہادیوئے بھانی جڑی بھوت دل
 ہوا ہالک لکھ لجن آپ سے آپ۔

منظر : حسن سرور عرف ناگنی ہوئی ہوئی ہے اس کی پھانچ دانت کو
 جگنو کی طرح چمکتی ہیں۔ اس پر ایک جن سوار ہوتا ہے۔ اگس بار
 طلسم پڑھنے سے جس غائب ہو جاتا ہے جب یہ ہتی مل جاتے تھوری
 ہتی لیکر جملہ میں منصوری پسہ رکھ کر اور اوہری ہتی رکھ کر
 چرس کی طرح پہنچے وہ سونا ہو جائیگا
 عمل یہ ہے۔

اللہ کے دست حبیب کے دھان تخت پیٹھے حضرت سلیم ن۔

ہنتو زبان بند کونے کا

ستمبر کے دن سات دن رات کوگی کا چراغ جلا کر لیول چہ جائے ایک ہزار کافور
 کے ٹکڑے پر حنظلہ کر آگ میں ڈال دے سدھ ہو جائے گا۔ مگر جب کام پڑے
 108 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور حاکم کو دے سدھ ہو جائے گا۔

منظر : الف الف دشمن کیے منہ میں قفل میںے ہاتھ کسجی رو ہاربت

گورو دشمن کو زہر کرو۔

حب سفلی

کسی اکیلے مکان میں بٹکا ہو کر چمکڑی مار کر بیٹھا جائے اور اپنے پیچھے چراغ جلا کر رکھے تاکہ سامنے سایہ نہ پھلے اور مطلوب کا قصور دکھے۔ 108 مرتبہ منتر کو ہاپ کرے۔ گیارہ دن کے اندر مطلب پورا ہو جائے گا۔

منتر : یا اہلس یا شیطان میری شکل بن لالچے کو جتو اندھ سوئی کو جگالائیں کھلی کو لٹھیا لا۔ اگر نہ لاوے تو اپنی ماں کا ہا دودھ حرام کرے۔

منتر گنگا رام

اتوار کی رات 12 بجے کے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے۔ لوہک کا فور شراب آگے پڑے جب چلے تم ہوگا حاضر ہو جائے گا اور شرط طے کر کے پیش کریں۔ اگر پڑا کرے تو پڑا ہوگا اگر نہ پڑا کرے تو نہ پڑا ہوگا۔
 مہیتر : گھوڑ گھوڑ مہا گورو سنی کمانت گھوڑ لچمن کار ملے گھوڑ
 سہا کمانت گھوڑ سات چھری آگے چلے سات چھری پیچھے چلے
 نمکے بیج مس گنگا رام اگھوری چھلے مس چھو لڑن تو چھوئے میرا
 گورو چھو لڑن تو چھوئے دھانی گنگا رام آگھوری کی۔

منتر: مرد عورت کا عاشق ہو جائے

لبا تیل کے دامن بازو کے پرے کر کسی تیل میں ڈال دو جب عورت چاہے کہ قلاں رد میرا مطیع ہو جائے اور میرا ہی حکم مانا رہے تو یہ تیل اپنے منہ پر ل کر اس مرد کے سامنے جائے وہ اسے دیکھتے ہی فوراً عاشق ہو جائے گا۔ بس تیل ہی ستر ہے۔

لڑائی جھگڑا کرنے والا خاوند مطیع ہو

جو شخص اپنی بیوی سے بلا وجہ لڑتا رہتا ہے اور اسے ناجائز طور پر تنگ کرتا رہتا ہے اس کو گھج کرنے کیلئے کالی مرنی کا سرمی کی ڈیبا میں بند کرے اس مرد کے سونے والی جگہ میں دفن کر دے۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔

منتر مقدمہ جیتے کا

اتوار کے دن لوہے 101 مرچہ روزانہ بغیر کسی نامے کے چالیس دن تک پڑھا کرے اور دھوئی دھوپ، کافور اور تکی ملا کر آگ پر دے۔ مقررہ مدت ہو جائے گا۔ پھر دھوئی مقدس کھڑکی مٹی کے گرسات مرچہ دھوئی کے اوپر رکھے تو سائل مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر: کمال ابھی سر جلا آسمان زمین ایلا چھوٹا ہاتھن لانیہ کامن چھانی فلاح شخص کو لگا حصہ اے گرو کرمائی گرو مائی گرو مائی لے گلے کی کٹھالی لے گلے کی کٹھالی ہلکے لون ہلکے لون دھو کولون دھو کولون دنا جوگی سک سک گرو کے ہندون۔

محبت پیدا کرنے کیلئے

ایک مرنی کا اڑھ لائیں اور اس میں ایسا سوراخ کر لیں کہ اس میں سے سفیدی نکل جائے جب سفیدی نکل جائے اپنا ہرج اس میں ڈال دیں اور اڑھ سے کا سوراخ بند کر کے چالیس دن اس کو کھڑے کی لید میں گاڑ دیں وہ کجست کا لکھڑا بن جائے گا۔ پھر اس کو خشک کر کے رکھ لیں۔ کسی کھانے والی چیز میں ملا کر نہارت اپنی محبوبہ کو کھلائیں۔ اسکی محبت پیدا ہو جائے گی کہ کبھی بغیر طے یمن نہ آئے گا۔

<https://www.facebook.com>

مطیع کرنے کیلئے

لو چندی تا توہر کو کسی بھگن کا چاڑو یا تو کر اسپتال کے درخت کے نیچے جلا کر دو اور دو خان بن جائے۔ بارہ بیج کا وقت ہوا آئیس بار منتر کو پڑھیں۔ یہ خاک جس کو لگا دو گے اس خاک کو کسی کے ساتھ لگا دو گے تو وہ مر بھر کیلئے آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

منتر: جمل کی جو گن بقال کی لار اور بھالا لسی خاک کو لاسات ہار جٹ ہڑہ کو نال نال سنگن چلے چلے تو چلے ورنہ تہری بہن ہر سات طلاق۔

جدائی محبوب

اگر کسی کی اپنے محبوب سے جدائی ہوگی تو اس کے لیے یہ عمل کریں کہ کوئی بہت ہی صدیوں پرانی مٹی دیوار ہواس کا کوئلہ لائن اور کونٹے سے گلاب مرق میں سیاہی بنا کر لکھیں۔

پھر اس نقش کے یکس خیلہ بنا کر ہر روز شام کو ایک خیلہ محبوب کے مکان کی طرف چرائی کا رخ کر کے جلاد۔ تیل کی بجائے چرائی میں حلوہ ملا دیا اور چرائی کی نو سے نظر لڑا کر محبوب کی تصویر کو اپنے دل پر نقش کر لیں اور اس محل عورات کو سونے سے پہلے کریں اور محبوب کا خیال کر کے سو جائیں۔ اکیس دن میں محبوب خود آ جائے گا۔ نقش یہ ہے:

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

اس محل کو جتنے دن کیا جاوے کسی کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھیں۔ صاف کپڑے پہن کر حلوہ خشبو لگا کر صاف۔ ستر پر یہ عمل کریں۔

منتر مطلوب

منتر چار بار پڑھیں ایک چھوٹی سپاری لے کر اس پر 18 مرتبہ منتر کو پڑھ کر اس کو نکالو۔ جب تک گرہن ختم نہ ہو اس منتر کو پڑھتے رہو اور پھر دوسرے دن صبح پانچ بجے کو پانچ بجے پانچ بجے کے بعد اس میں سے سپاری نکال لو پھر اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لو اس میں سے چاول کسی معشوق کو دے دو تو وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گی۔

منتر : اوم ہرینک گھنیک ہر استری کم و سہانگ چہتر سہنے سواھا

منتر سو کے بال کالے ہو جائیں

ایک سیر لوگ لیں اس کو شیر، ہلائی میں تر کر کے نایہ میں خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر شے سے خشک سیاہ میں تر کر کے اسی طرح خشک کر لیں اور آتشیشی میں ڈال کر اتوار کے دن دچندی گل حکمت کر کے دھن نکال لیں اور دھن نکالتے وقت یہ عمل پڑھیں۔

منتر : کالا کھوا کالا ہوا بال سفید کھو لو چہر جو نہ چہرے تو لو نا چہماوی
کے کندھ میں ہلے کاٹا کلب ہو جا مہری سک گرو کھی لپٹ بھگت
بھرو نقد اسیری باچا گرو کاہن ساتھا

منتر عمل غیب

اتوار کے دن دو بڑے میٹھک لائے۔ ایک نہ ہوا اور ایک مادہ ہو۔ نہ کے منہ میں روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹنی برتہ بار چمکے ہیں۔ مگر دونوں کا قاصد ہو۔ جہاں میٹھک دفن کیا گیا ہوا اس کے سر پر روز چھا جلا یا جائے۔ چالیس یوم کے بعد اس کو لال کر دیکھے اگر روپیہ اٹنی کے پاس آجائے تو اسے خرچ کر کے سودا لیجے وقت روپیہ دو کا عمار کے ہاتھ میں نہ دے بلکہ اس کی طرف پیٹک دے وہ روپیہ خود آپ کے پاس آجائے گا۔

منترو شیخ سلو

اس حق کو روزانہ 101 بار اتوار کے روز شروع کرے اور وقت مقررہ پر پڑے۔ لوہان صر پھول اپنے پاس رکھے۔ ہر بدھ کو پھولوں پر پتہ رویں۔ چالیس یوم کے بعد حاضر ہو جائے گا اور آپ کا ہوا ہو جائے گا۔ لیکن ہر کام کرنے پر ایک کرالے گا۔

منترو: میرا شیخ سلو آسا کے لاڈلے ہمارے جہان کے ہونے لڑ جیتی کے جمعوا۔ امر دھلیے ہعلے مرد ہڈ کے فوجیہ دھلی کے کو تو ال ساری معنی سلہ کسی اپنے سارا پکرا کھالے بھائی میرا بھائی میرا آوے ہنلو مسلمان کے کام کرے توڑ لہیر دوڑ دوڑ شیخ سلو۔

<https://www.youtube.com/watch?v=...>

منترو مطیع کرنے کا

حق کو ہوتا کے پھول پر ہر روز سات بار پڑے اور دم کر کے مطلوب کو سنگائے تو وہ مطیع ہو جائے گا۔

منترو: کامرو و دلہس کھکھا دیوی جہان ملے اسماعیل جو گئی اسماعیل جو گئی لائے بھول چنے ونا چھاری بھول بکھیرے بھول میں نار سنگھ اور سے جھکولے بھولوں کی پاس سو چل آئے ہمارے پاس۔ نیز: سیاہ کھوڑ کے ٹخن اس کی گردن کے بال لنگران کو چاندی میں منڈھا کاسپنہ گلے میں ہاتھ لیس تو سب لوگ محبت و عزت کریں گے۔

منترو میاں بیوی میں صلح کا

اگر میاں بیوی سب جھگڑا رہتا ہو۔ میاں تو اس لٹش کو کاغذ پر لکھ کر بھونام خاوند

عورت ایک مٹی کی کوئی مین رکھ کر آگے میں ڈالے بھی خفاق نہ ہوگا۔ اگر خاوند عورت کے خلاف ہو تو محبت اس گھل کو ترپ کرے اگر عورت پر خلافت ہو تو مرد کرے۔ اس طرح دونوں مہاں چھڑی میں ایسا کیلئے محبت ہو جائے گی۔

تصویر لکھتے وقت یہ خیال ضرور کریں کہ نو چھڑی جمہرات ہا تو اور ہوسارہ اور دن بھی دیکھ لیں۔

۲	۱	۹
۷	۵	۳
۶	۹	۲

منترو سے پیٹ درد ختم ہو

اس منترو کو پانی پر سات بار پڑھ کر بھوکہ مار کر پلاویں یہ درد کو آسان کر جائے گا۔

منتر : اولنگ لہواوہس گورو گوسوام ہریت مہام گورو کو ہریت ہرہو دہس۔ کنواں تین تین سوا کنون سوا ہالنے موا جہد سوا ہاج ہاج ارجہد آوے ہلے ہنومان منت مارے کر کا بہشت پھر منترو السیہ ہاجا۔

منترو سے سانپ بھاگ جائیں

بدھ کے روز اتنی بکھو میں شام کو مغرب کے بعد مٹی کے برتن پر سانپ کی تصویر بنائے اور تین حروف بس قی اس کے نیچوں کو لوں پر لکھ کر چوتھے کوٹے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھ دے جس گھر میں وہ دن کیا جائے گا وہاں سے سانپ بھاگ جائیں گے۔

اس کوٹے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھیں
سانپ کی تصویر

بس قی

سوکھا ہوا باغ ہوا ہو جائے

اگر کوئی باغ سوکھ گیا ہو یا سوکھ رہا ہو تو آٹھ گندھک سار جو کا دھوئے سدھی کے وقت اپنے پاس رکھی جھی میں ملا کر تمام احاطہ کے اندر پھینک دو۔ پانی دینے سے تمام پودے از سر نو ہرے ہو جائیں گے۔

منتر ادھوت سدھی

گائے کی پڑی چھوٹی کا گوبر لے کر تین کلوں والی ڈھیری بنائے اور اس کے اوپر ہاتھ کا آسن جو کہ صاف کپڑے کا بنا ہوا اور سینہ پر سے ملگا ہوا ہو۔ چھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور گدہ پانی سے پر کر کے سامنے دانہ ماش 21 عدد سار گندھک کی ایک ڈلی لیوں تمام چھریں اپنے پاس رکھ کر کلک کی لٹا شپائے شروع کر کے اس منتر کو ایکس دن تک 108 دفعہ ہر روز چاہے کرے تو سدھی ہو جائے گی۔

منتر : اوم کرو داکرو دا موھو مے بہروھو مان کی لاد سات مسندر ہو
کھاد دھرو مو پھانی سبھی کھانی پھن پھوڑ لوک کو ڈالیے۔ چندر کی
بجھاڑ کھلاڑی سورج کی موجھ اکھلاڑی راون کالیس اتارا جال چل
چکوا کی دھرجو نہ چلیں تو شو شکتی سیتا کاسودھا چکا چکر اوپر
چکر پھر لٹھومان کارا چا چلے چلو منتر موا مواھا۔

منتر روزی ملنے کا

صبح سورج نکلنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے۔ بگوان کی کرپائے فیہ سے روزی ملے اور چاروں طرف پھونک مارے۔

منتر : اولک لھو بھگونی لاموئی اولگ ہر ہنگ سر ہنگ ہو رہا ہے
دجھپاے اتر آئے۔ آن ہو دی مرب جن سنگ کو کر مواھا۔

منتر کے ذریعے دشمن زیر ہو جائے

اگر کوئی شخص کسی کو تاجا ز طور پر ہنگ کرتا ہو تو بڑا کالم شخص ہو جس کے بچنے کی کوئی امید نہ ہو تو مال اس منتر کا چاہے سو بار کے دن شروع کرے اور دس ہزار دفعہ کرے منتر سدھ ہو جائے گا۔

منتر : اوم لھو دسھی وناد میکھا سرورد کار تو مے مرب کھن ہر شانے
سرد گنج دشنی کو نامے سروجن سرداستری ہر کھا کو کھانے ہر ہنگ
اولگ مواھا۔

منتر ہو دل عزیز ہونے کا

بیتل کے دن شروع کرے اور ہر روز حواتر 27 ہم تک اس کا جاپ کرتا رہے اور سات ہزار سو ستر کے ذریعے تاریل کے ساتھ ہون کرے جہاں کہ ہون سے تیار ہوں کو ملے پلگا کر کہاں جائے گا ہر طرح ہو جائے گا۔ جب تاریل پہلی سات میں آجائے۔
منتر : اوم نامو سر دھاری سر دھو کہ دھنی کارنی ہر رنگ ہر رنگ سواھا۔

منتر بھید معلوم کرنے کا

اپنے منہ کو ایک طرف کر کے جاپ کر دلو ہون بھی ساتھ کریں۔ جب اس منتر کا جاپ ایک لاکھ پورا ہو جائے تو منتر سدا ہو جائے گا۔ دیوی ہر ایک بھید تم پر واضح کرے گی۔ ہر آنے والی بات آتی ہے تو اسے گی۔

منتر : اوم ہرین ایس کلین گلوں اوم منو کون آگنیو گون پشا چکمن گماوت اناگیت دو تمان اولان لمنے منو کرنے دو کرنے کھنے کھنے تہہ مدارا داناں کچھا کچھ سینگ دو دو واگ دیوی سواھا۔

منتر محبت میں دیوانہ کرنے کا

محبت کیلئے اس کو لکھ کر ایک تلی بنائے اور رخن بجوش ڈال کر ایسی جگہ پر جلائے جو صاف ہو اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے اور فلاں بن فلاں جب چراغ بجھ جائے تو کو شاہ عبدالواحد کی فاتحہ دے کر تقسیم کر دے اس کو منہ کام کیلئے ہر گز استعمال نہ کرے۔

۱۱	۲	۱	۱۳
۳	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۳

منتر محبت میں پھنسانے کا

بکری کا ایک شانہ لائیں۔ سورج نکلنے کے وقت اس منتر کو تکرر کریں اور اس کے ساتھ ہی طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام لکھا جائے اور اسے تھوڑا چھوٹے میں دھاویا

جائے۔ پھر اس کے نو برآگ جلا دی جائے۔ مطلوب یہ قرار ہو کہ آپ کے پاس آجائے گا۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۳ -	۸

منترو مؤکل حاضر ہونے کا

ترکیب: نو چھری، جمرات کو دن بھر قاذو کرے اور شام کو کھیر کھائے اور کچھ رات گئے سرخ لباس پہن کر خوشبو لگا دے۔ ایک دائرہ بگرف کا زمین پر کھینچے اور اس میں خود بیٹھے اور چار لالہ لٹکی کھتا، سپاری اور آٹھ لوگ رکھے اور ایک کٹی کا چراغ روشن کرے اور اس کے بعد ہر متر ایک سی بیٹھے میں پانچ ہزار بار پڑھے۔ مؤکل حاضر ہو جائے گا۔

منترو: جب تارا والے سو ہار

منترو مشکل آسان ہونے کا

جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس متر کو گیارہ ہزار بار پڑھ لیا۔ بکے کتابے پڑھے اور کٹی کا چراغ جلا دے۔

منترو: یا محالیں یا معطلین مجھے کام آوے اس ہم مشکل تم کو آسان عواجہ عطر کھچلی بن کر عواجہ میت اور بن لیٹے کاٹنا چورانا ہر سر یا بھو یا بھو جاتو بندھالے ست نام اس کرو گا۔

منترو محبت

اس متر کا جاپ کرنے والا سرخ کپڑے پہن کر حضرت عفران کا ٹیکہ مانتے پر لگا کر سات دن تک پانچ ہزار بار چھ اور برت میں جس طرح سمجھے ہیں اس طرح تم حرم سے رہ کر کھیر کھا دے۔

منترو: نو لنگ ہو لیک نو لنگ لگا کر تا بعد از کرتا انوار کے دن جب اسار من ہووے تو ان کی چولچ لاگسیر اور گادرد ہن اور سلید آگ کئی جڑان چاروں چمڑوں کو پس لے اور یہ منترو پڑھ کر تلک لگا دے جس

کے آگے جاوے وہ تھمناو ہو جاوے۔
 منتر : اولنگ نہ سورج ہنکیں سو کس حم ہم گروک د سوا۔

ہنتر اوم کرنے کا

سورج ہنتر کے دوسرے ہاں ہنتر کو پڑھ کر پھونک دے گا وہ رام ہو جائے گا۔
 منتر : کالا حکوا چرلنٹھ پیر میر کلواہا گا تھر جہاں کو بھجوں وہاں
 کو جان ماس مجھے کو چھوٹ نہ جاوے اپنا ملو آپ ہی کھائے چلت ہاں
 ماروں الٹ موٹھ ماروں ملو ملو مکو تھری آس چار چود کھلایا نہ جاوے
 ماروں دا ہو کسی چھائی اپنا کام میرا نہ کرے تو مجھے مان کا دودھ پیا
 حرام ہے۔

ہنتر عداوت کا

عورت کے ہاں رنکا پڑا کر دیوں کو کھلاوے آپس میں چھائی ہو جائے۔

ہنتر سانپ کے کاٹنے کا

اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اس ہنتر کو پڑھ کر سات چلو پانی پلاوے تین لوبا
 ہاتھ میں لے کر ہر اتر جائے گا۔
<https://www.facebook.com/AMLIYAATHEK>

منتر : سری تر سنگ ہری کے بھی ہو۔ تر یاران کے لیے۔

ہنتر روزی کھولنے کا

ہر صبح کو کہا کر اس ہنتر کو سات یا انچاس بار پڑھیں تو بہت جلد روزی کھیں نہ کہیں سے
 لے۔

منتر : کالی کھکالی مہا کالی مرے بندر چھوٹی پال چار برسوں
 چوراسی سو ہون جون ہاں منھائی کھٹائی۔

ہنتر پیاروں کا

چندہ کی خاک لے کر اس ہنتر کو پڑھ کر بھاڑ سر کے دروازے تک بھنواؤں گی گورو کو پال میں
 کیا کمال بیجا بیجا میں کیڑا کیڑا میں کرن پڑا سونے کی سلا کار دوپے کا اتھوڑا ہنتر

گڑھے گہ جاتوڑے سید سا نچا کا چاچلو۔

منتر آنکھوں کے درد کا

اس منتر کو صبح بارہ بجے کو چاقو سے جھٹکے۔
منتر: لونگ لمو چل بل چہر پھر تلالی جان بٹھنا ہومنا آئے پھولے لہ
پاک چلے منوریت واکھی۔

منتر پیٹ درد کا

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پیئے۔
منتر: لونگ لمو ادیش گوزو گو سیام ہست گورو کوہست میں
ہر ہر میں کنواں میں تین سوا کون کو لو لے مو لہو سوا ہاج ہاج دے
جہر آوے جہی منوریت مارے کر کا نہ منست پڑھ منتر امر وراج

منتر بواسیر

پانی میں تین بار کہہ کر بہت کرے۔
منتر: کو اسانی کہلے لسانی کھولی بادی دولوں رت کال جائے۔

منتر باؤلے کتے کا

منتر کو تین بجوت پر پڑھ کر اس کے بدن پڑالے۔
منتر: لونگ لمو کاتور دیس کم جادیس جہاں ہے اسمبل جو گئی ہے
باؤلے کتادس کالے لمہرے دس لال اس کو بس ہنومان کلے رکھی
کرے گورو گورو کہنا تھ شہد سا نچا پنڈ کا نچا پھرو منتر امیشو ہانچا۔

کوئی کوا ہوا میں اڑتا ہوا بول چٹنی و شاپ کردے اور اس و شاپ کا کوئی ایک قطرہ بھی دودھ میں آجڑے تو اس کا پائل پیلے کی طرح جانوروں پہاڑ ہوتا ہے۔ کہ اگر جانور ایک ہوگا تو اس کے دودھ میں تو کی ہائل نہ ہوگی مگر اس کے دودھ میں پکنائی نام و نشان کو نہ دے گی۔ یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن ہائل نہ نکلے گا۔ اور اگر جانور زیادہ جیس تو ان کے دودھ میں پکنائی نام و نشان کو نہ رہے گی یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن ہائل نہ نکلے گا اور ان میں سے کسی ایک جانور کے دودھ ہونے سے اس میں سے بہت ہی تھوڑا مقدار میں کھن خارج ہوگا اور دودھ بے طاقت کسی کام کا نہ ہوگا۔ اس کو گرم کرنے سے اس پر ہالائی ہائل نہ ہوگی اور اگر اسے زیادہ دیر تک گرم کیا گیا تو وہ پھٹ جائے گا۔

اگر کوئی ایسا موقع ہو تو اس بار سے کسی جانور کا دودھ طلب ہو چکا ہو تو اس کے لیے چاہ کسی مادہ کو اسے کو پکڑیں اور اس کو اس کے سر پر رکھ کر اسے دودھ کا کھن مل دیتی اور اب اس کو اسے کو زبردستی جانور کے تھنوں کے گرد تھن ہار چکر دے کر اس کو اس کے سر کو جانور کے تھنوں پر نہیں کر سکا گا ہوا کھن تھنوں کو پکڑ کر دے اور پھر کو اس کے پیٹ کو اس جانور کے کھروں پر نہیں کہ دھکی آلودہ کھن سے پکڑے ہو جائیں۔

پھر اس کہنے کو جانور مذکور کے دودھ میں پھر سے پکڑا ہوا آجڑے کی اور معمول سا چٹکا کھن ہوگا۔ کو اسے کے بول کا تھانہ ہائل ہی جاتا رہے گا۔

جب کوئی بچہ چھ ماہ سے بڑھوئے لگتا ہے اور اس کا رجوع دانت ٹالنے کی طرف ہوتا ہے تو بچے کو کتنا گوں اقسام کی تکالیف و رعیش آتی ہیں کبھی تو بچہ کی آنکھ دیکھنے لگتی ہے اور بے چارہ درد سے اس قدر تکلیف اٹھاتا ہے کہ دن بھر اُسے چٹکن ہوتا ہے نہ دانتوں خیمہ ہوتی ہے۔ ماں بھاری ہاتھ کی ماری بھی اس کے ساتھ بے چٹکن اور بے تاب ہوتی ہے۔ اور کبھی بھارہ گلاب سا چہل بخار میں جھلا ہو کر پریشان اور بے قرار رہتا ہے اور کبھی طرح طرح کی اسہال کی تکالیف میں جھلا ہو کر بے چارہ بچہ لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے درد و اگر اپنے بچے کے والدین ناکندہ ترش ہوں اور کچھ بھی تربیت نہ دیکھتے ہوں تو وہ عزیزان کی غفلت اور ناواقفیت کے باعث جان عزیز سے ہی اچھ رہ جیتا ہے۔

یہ ایک آزمودہ امر ہے کہ جب بچہ اس عمر میں پہنچے کہ اس کے دانت ٹٹکنے والے ہوں یا دانت نکال رہا ہو اور دانتوں کی خفہ کرہ ہالا تکالیف میں جھلا ہو تو آپ ایک کورے کو پکڑیں اگر بچہ نہ ہو تو کو ابھی نہ ہوتا چاہیے اور اگر بچہ مادہ ہو تو کو ابھی مادہ ہونا چاہیے اس کو اگر بچہ کی ماں اپنے دانتیں ہاتھ کی انگلی سے زور دے کر پوری طاقت سے شہد اور دودغ شیریں کا مرکب ذہر دیتی چھٹی کھول کر اشارہ کی انگلی سے چھٹی میں ڈالے اور اگر ہو سکے تو اس کے دانتوں پر طے پانچ دن تک ایسا بچہ کی تمام تکالیف مثلاً اسہال۔ بخار اور آشوب چشم وغیرہ بالکل ہی دور ہو جائیں گی اور بچہ نہایت ہی آسانی سے اپنے دانت نکال دے گا۔ یہ عمل صرف پانچ دن کرنا ہو گا اور دانتوں کے ٹالنے کا ایک سال کا زمانہ نہایت کا خوش اسلوبی سے گزر جائے گا اور دانت جلد نکلیں گے۔

اگر کسی شخص کے مکان کی چھت پر علی الصبح کو رے کے پر بہت مقدار میں ٹکڑے ہوئے
 پائے جائیں تو یہ ایک عجیب و غریب شے کی جالی ہے تھانائوں نے اسے بہت ہی بُرا ٹھکون بیان کیا ہے اور
 کہا ہے کہ وہ خاندان بہت ہی جلد بکھر جائے گا تو اس کی مافی حالت نہایت ہی خست ہو جائے گی۔
 اور کہا ہے کہ جب بھی کسی کو ایسا اتفاق ہو تو اسے چاہیے کہ فوراً ہی ان پروں کو ہاتھ
 نہ لگائے اور چھاڑ دے ایک ٹکڑا کھاکر کے کسی دوسرے شخص سے اٹھا کر باہر آبادی سے دور لے
 جائے اور ایک گھرا گڑھا کھود کر ان پروں کو دفن کر دے اور پھر اسی چھت پر آکر
 لوہاں۔ چل۔ گاؤں اور پورا مندر سرخ چلائے اور پھر تین دن تک وہ شخص جس بھی مذہب سے
 تعلق رکھتا ہے اس کے مطابق خدا کی عبادت و سجاوٹ پر کرائے اور جب عبادت کا خاتمہ ہو اس
 وقت غریبوں میں شیرینی تقسیم کرے اور اگر گھٹی ہو تو غریبوں کو کھانا بھی کھلائے۔ بچوں ہی میں
 شیرینی لپٹائیں تو اس بد ٹھکون کا اثر زائل ہو جائے گا۔

<https://www.dawateislami.net>

اگر کسی سہاگن صحت علی الصبح اپنے مکان کی چھت پر کوئی کوا مردہ حالت میں پڑا
 ہوئے دیکھے تو یہ ایک نہایت ہی بُرا ٹھکون ہے اس کی تعبیر داناؤں نے اس عورت کا سہاگ لٹ جانا
 بیان کی ہے یعنی کہ اس عورت کا خاوند اسے داغ مفارقت دینے والا ہے مگر اس کو اس کی لاش کے
 پاس کوئی خون کے نشان بھی پائے جائیں تو کہا کیا ہے کہ اس عورت کا خاوند کی موت قتل گھاؤ سے
 ہوگی۔ اور اس طرح اگر کوئی شادی شدہ مرد اپنے مکان کی چھت پر علی الصبح مردہ کوا کی لاش کو دیکھ
 پاتا ہے تو اس کی استری کا دیھانت ہونے والا ہے اور اسی طرح ہی اگر وہاں کو رے کی لاش کے

نزدیک کوئی خون کے نشین ہیں تو اس صبرت کو بھی کوئی ایسا ہی واقعہ پیش آئے گا جس میں کٹا سے کھا دے ہلاک کیا جائے گا۔

جب بھی کسی سرد یا صبرت کو کوئی ایسا واقعہ پیش ہو تو اُسے چاہیے کہ بغیر اپنے کتبہ کے دیگر اہل کین کے اطلاع دے اور بغیر اس لاش کو ہاتھ سے چھوئے اس لاش کو کسی دست پہنایا دوسرے ذریعہ سے اٹھا کر پاوی سے دور لے جائے اور ایک گہرا گڑھا کھود کر اسے دفن کیے دے اور پھر فوراً ہی اس پر ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا لہہ جلا دے اور اس لہہ کی راکھ کو اپنے پاؤں سے جس میں یہ جوتا پہنا ہوا تھا اس زمین پر بکھیر دے اور گھر کو واپس آ جائے اب اگر گھر کے ممبران کو پتہ ہو جائے تو ہرج نہیں مگر جب تک کو اگر گھر میں موجود تھا پتہ نہ ہونے دے۔ اب اس صبرت پر کافور۔ حل۔ لوبان اور ہیرہ مندل سفید چلائے اور اس کے دوسرے دن سے ہی تین دن کے لئے خدا کی عبادت کا انتظام کرے اور عبادت کے انتظام جتنے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا جس میں خاص طور پر یہ مانا جاتا ہے کہ اس کا درمطلق اس کتبہ پر اپنی رحمت اور فضل و کرم کی نظر فرما اور اہل کین کتبہ کی خوشی کی اور امان جان کی مددگاری فرما۔ عبادت اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق ہو۔ حاضرین عبادت میں جو کہ تین دن تک جاری رہے روزانہ شیرینی پانی پائے اور پھر حاضرین کے علاوہ غریبوں محتاجوں اور بچوں میں بھی شیرینی پانی پائے۔ اور اگر طاقت ہو تو غریبوں محتاجوں کو آخری دن کھانا بھی کھلایا جائے۔ مالک اس بدھونی کے اثر کو زائل کریں گے اور سارا کتبہ امان جان پائے گا اور سر پر آئی ہوئی یہ بلاں جائے گی۔

اگر بھی اتفاقہ کوئی کو خود بخود کسی کو میں بروز ایت بوقت دوپہر کر ہلاک ہو جائے تو کھجور کا سال فصل بہت کم ہوگی سخت گرمی چڑے گی یا شمس بہت کم ہوگی۔ دریاؤں میں چڑا بہت کم ہوگا اور کہ سخت خشک سالی ہوگی اجناس بھی ہوگی اور آمار قلع کے ہوں گے اور اسی طرح ہی اگر کو کسی تالاب میں گرتا ہے تو یہی حالت کھواں کی بہت کچھ زیادہ ہوگی اور اگر کسی ندی یا دریا میں گر کر ہلاک ہو جاتا ہے تو اس کے آمار اور بھی زیادہ نہ ہوں گے یعنی کہ جتنے زیادہ پانی کی

دست ہوئی اتنی ہی زیادہ تنگ سالی کی دست ہوئی۔ لہذا اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ایک تہہ بھان کی لگی ہے۔ محام ایجابی صحت میں معدوں گرجوں مسجدوں میں مناجات دعا ہوں اور خوب خیرات وغیرہ کریں۔ ہوں بلکہ اس میں بہت ہی مفید بیان کئے گئے ہیں۔ پندوں کو یاد وغیرہ کھانا بھی اس گھون بد کے اثر کو نیست و نابود کرتا ہے۔

اگر کوئی کو کسی شخص کی دست یا ٹوٹی پراپنی سیٹ ڈال دے تو اسے ایک نیک گھون کہا گیا ہے۔ یعنی کہ اس کے ہاں ولاد پیدا ہوگی اگر اس کی گھر والی حاملہ نہیں ہے تو اسی دن ہی حمل قرار پائے گا۔ اگر اسی طرح کسی عورت کے سر کی لوزھنی پر کھانے سیٹ کر دی ہے تو بھی اس کے ولاد پیدا ہونے کا گھون ہے۔ حدیثوں کا تفسیر ایک سی ہیں۔ ہاں اختلاف فرقی ضرور ہے کہ اگر سیٹ صبح کے وقت ہوئی ہے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر بعد دوپہر ہوئی ہے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ مگر دونوں میں سے کوئی بھی ہو خواہ عورت اور خوب سیرت بلند اقبال اور ابھری و شمع کی نام روشن کرنے والی پیدا ہوگی۔ اور اگر سیٹ سورج غروب ہونے کے بعد ڈالی گئی ہے تو جو بھی ولاد ہوگی وہ یا تو کندی رنگ کی ہوگی یا سیاہ نام ہوگی۔ اگر چاند کی رات ہے تو نیک اور سن کی صاف اور خوش چلن اور خوش بخت ہوگی۔ اور اگر اندھیری رات کے ایام ہیں تو وہ ولاد کچھ اچھے نصاکی کی نہ ہوگی۔

اگر چھ کوسے اس مکان کی دیوار کی منڈیر پر یا صحت پر آ کر خوب شور مچا کریں اور ایک دوسرے پر حملہ کریں تو گھنوکھس گھر میں چھ دیوئوں میں شور شرابا ہونے والا ہے اور اسی دن سے اس کنبہ کے افراد میں ناخلاق کی بنیاد پیدا ہوگی اور روز بروز ترقی پزیر ہوتی جائے گی اور اس قدر افزائ ہوگی کہ اس کنبہ کے افراد ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ کر ٹھہر ہو جائیں گے اور ٹھہر جان کو سکونت اختیار کرنی پڑے گی۔ اگر کسی کنبہ کو یہاں قلعہ پیش آئے تو فوراً ہی اس طرف متوجہ ہوں اور

ہن کوڑس کو فرائی ڈرا دھکا کر اپنے مکان سے اڑا دیں۔ مگر پھر یہ ہے کہ کوئی روٹی یا دوسری آن
کے کمانے کی چیز ہن کے اٹل دیں۔ کہان کا لڑکا جھڑپا بچہ ہو جائے ہومان کی توجہ کمانے کی
طرف مبذول ہو جائے اور اگر پھر بھی ہن کی توجہ لڑائی جھڑپے سے نہ ہٹے تو بلا تامل جیسا بھی ہن
پڑے انہیں فرائی دوڑا دیں اور چند منٹ ہن کا خیال دیکھیں کہ کھرا نہیں اس جگہ یا نزدیک کہیں
پڑوس میں بنا جائیں۔ اور ان کے اڑ جانے کے بعد اس دن گھر میں کوئی شیریں غذا کھا کر شہر کے
سب افراد کو کھلا دیں اس عمل سے ہا ہی لڑائی اور خفاق سب دور ہو جائیں گے اور زندگی آرام
سے گذرے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyabooks

اگر کوئی شخص اپنی روزی کمانے کے لئے جا رہا ہے اور کراے سڑک پر ملے میں کسی
درخت پر کھیت میں یا جہاں کہیں چند کوئے راستہ میں لڑتے جھڑتے شور مچاتے اور ایک دوسرے
پر حملہ کرتے نظر پڑیں تو وہ شخص یقین کیجے کہ آج روزی میں سخت وقت چلے آئے گی اور اسے
آج اتنی کمائی میسر نہ ہوگی جیسے کراے سب معمول ہوتی ہے اور اگر وہ کسی دفتر، دوکان یا کسی کار
خانہ دو تھر جگہ کا محض دار ملازم ہے تو بھی اس کا یہ دن کوئی اچھا نہیں گذرے گا اسے اپنے کام میں
لڑائی جھڑ اور عیش ہوگا۔ یا کچھ جسمانی تکلیف ہو کر اسے واپس لوٹنا پڑے گا اور وہ کام نہیں کر سکے
گا۔ سارا دن بد حرکتی میں گذرے گا۔ شاید کہ نوبت اس جگہ تک بھی پہنچے کہ ملازمت سے ہاتھ دھو
پڑے اس لئے اگر کوئی صاحب ایسا شخص دیکھ پائے تو انہیں چاہیے کہ راستہ جاتے سب سے پہلے
توان کوڑس کو طبلہ کر کے اڑا دیں اور پھر اپنی روزی کے لئے راستہ میں مالک کو نہیں سے فضل و کرم
کے لئے دعا کرتے جائیں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سارا دن گھر واپس پہنچنے تک عمل ہی دل میں خدا
کی یاد کرتے رہیں اور واپسی پر بچوں میں شیرینی تقسیم کریں۔

اگر کسی صاحب کو سچر کے مدد پر ملے اس سب سے پہلے اپنے مکان پر اکیلا کلاہار بار چلاتا نظر آئے اور روکنے سے بھی نہ رُکے اور ازا دیئے پر پھر واپس آجائے تو یہ ایک نہایت ہی نیک قال ہے ایک بات اس گھر میں کوئی سہانہ خاص یا رشتہ دار مزاج ترین آنے والا ہے دوسرے اس گھر کے مالک کو کوئی دینیہ یا خزینہ ملے والا ہے یا کوئی ملازمتی آنے والی ہے یا یہ بار و غیرہ میں کوئی خاص فائدہ ہونے والا ہے اگر ملازمت ہے تو اس میں ترقی کی پوری امید ہے۔ غرضیکہ ہر صورت نفع عظیم کی امید ہے۔

ایسی حالت میں جب کبھی کوئے کو گھر پر دیکھیں تو اسے آواز دینے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ اس کے آگے ایک بار نہ سکار کریں یعنی اس کا احترام کریں اور اس کے بعد جلد ہی کوئی مرغین اور شیریں چیز اس کے کھانے کے لئے اسے ڈال دیں یقین بائیں کہ اگر اس نے آپ کی غذا شیریں کو قبول کر لیا یعنی استعمال کر لیا اور آپ کو اس نفع عظیم میں اور بھی عظیم تر نفع ہو گا اور بہت ہی جلد یہاں ہونے کی توقع ہو جائے گی بہر صورت نفع اور خوشی ضرور ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.
facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اگر کسی صاحب کو منگل کی شب خواب میں کوئی کی مجلس دکھائی پڑتی ہے اور وہ کوئے کوئی شیریں چیز مل کر کھا رہا ہے جس میں خواب میں کسی کوئے نے آپ کے پاس شیریں چیز بھینک دی ہے تو یہ ایک نہایت ہی نیک شگون ہے یقین کھیں کہ اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو بہت جلد شادی ہونے والی ہے اور اگر لولا دہیں تو بہت جلد لولا دہونے والی ہے اور اگر روزگار نہیں تو بہت جلد روزگار بننے والا ہے اور اگر کسی مقدمہ میں مجبور اور لاچار ہو تو اس مقدمہ میں جلد ہی پوری کامیابی ہونے والی ہے۔

فرشتہ کہ یہ فلکون تمام ایسے فلکونوں میں نہایت ہی نیک تر فلکون تصور کیا گیا ہے جو نبی
 کبھی کسی صاحب کو ایسا واقعہ پیش آئے تو وہ صبح بیدار ہوتے ہی کاہد مطلق سے زمین یوں ہوتے
 ہوئے دعا مانگے اور جو بھی دل میں خواہش رکھتا ہو اُسے زبان پر لا کر دہرائے اور تین بار دہرائے
 اور پھر آمین یعنی بخدا استوا کہے۔ اور پھر نہاد ہو کر اگر ہو سکے تو غریبوں میں حسب توفیق خیرات
 بانٹے اور بچوں کو شیرینی کھلائے بفضل خدا تمام ہرادیں پائے گا۔

اگر کوئی کو ایک بڑا گروہ یعنی جمرٹ کسی قبرستان یا سمن سے یک نخت اٹھ کر کانیں
 کانیں کرتا ہو اور تک دور تک ایک ہی سمت کو بے تماشا اڑتا ہوا چلا جائے اور اس کی اڑان بھی معمول
 سے کچھ اونچی ہو تو اس سے سیاسی یعنی ملکی لڑائی کے آثار ہو یہاں ہوتے ہیں۔ یہ لڑائی دونوں ملکوں کے
 درمیان ہوگی جس جگہ سے وہ گروہ اٹھا ہے وہ ملک اس مسابہ ملک پر حملہ کر دے گا۔ جو اس ملک
 کے اس سمت پر واقع ہے جس سمت کو کہ وہ گروہ اڑا کر گیا ہے۔ اور اگر وہ گروہ کسی بھی طرف جا کر
 پھر اسی طرح اسی سمت کو واپس آ جائے جس سمت سے کہ وہ اڑا تھا اور اپنے مسکن پر جمرٹ ہی کی
 صورت میں پہنچے تو سمجھو کہ حملہ آور ملک کی فتح ہوگی اور اگر یہ جمرٹ اپنی دور تک اڑتا چلا جائے کہ
 انسانی نگاہ سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ یہ بہت معرکہ کی اور سخت ہوگی اور بہت لمبے عرصہ تک
 رہے گی جس میں کہ بیدار مالی و جانی نقصان دونوں اطراف کا ہوگا۔

اور اگر یہ گروہ دور تک اڑتا ہوا انسانی نگاہ میں ہوتا ہوا گول چکر لگاتا جائے تو سمجھو کہ یہ
 ان صرف دونوں میں نہ ہوگا بلکہ ہر طرف کے مسابہ ملک اس لڑائی میں چبھ کر کھر جائیں گے اور
 نہایت ہی سخت جانی و مالی نقصان ہوگا۔

اور اگر یہ جمرٹ اس صورت میں کانیں کانیں کا شور مچاتا ہو اور جلد واپس آئے تو سمجھو
 کہ لڑائی جلد ختم ہوگی مگر فتح کسی ملک کی نہ ہوگی۔ بلکہ صلح اور سمجھوتہ ہو کر لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر
 یہ گروہ بہت دیر میں واپس لوٹے تو لڑائی کے بہت لمبا جانے کے آثار ہیں اور ہر ملک کے لئے
 نقصان عظیم کا باعث ہوگا۔ اور اگر یہ جمرٹ خاموشی سے واپس آ جائے تو سمجھو کہ جس ملک سے یہ
 اڑا تھا اس ملک کی فتح کی نشانی ہے۔

اور اگر یہ جھرمٹ یعنی گردہ چکر لگا تا ہوا نظر سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ صرف ساتھ کے مسائے ملک ہی اس لڑائی کا شکار ہوں گے جبکہ یہ لڑائی دور دراز تک پہنچے گی اور اس میں غیر محدود نقصان اور جانی و مالی تلفی ہوگی۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تا ہوا ٹکڑے ہو جائے تو سمجھو کہ لڑائی بغیر کسی صلح سمجھوتے کے منتشر ہوگی۔ اور پھر ہر طرف کے ٹکڑے جانے کے لڑائی کچھ عرصہ تک عارضی طور پر بند ہو جائے گی۔ اور پھر قحط نے عرصہ میں اس کے ہو جانے کا احتمال ہے۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تا ہوا اسی طرح سے بھورت گردہ اپنے مسکن پر خاموشی سے واپس آ جائے اور اگر آپس میں کلیں کرنے لگ جائیں تو یہ ایک بہت ہی نیک ٹھکانہ تصور ہوتا ہے اس سے حملہ کرنے والے ملک کے حصہ میں خطر اور کاروائی ہے یہ ملک ہر ملک کو پوری طرح شکست دے گا۔ اب تو اس کا علاقہ بہت بڑھ جائے گا اور دوسرا تمام لڑائی میں شامل ہونے والے ملک اس ملک کی سن مانی شرائط پر اس سے صلح کر سکیں گے تو مدعوں تک اس کے سامنے سرناٹا نکھیں گے بلکہ ہمیشہ اس کے سامنے تسلیم کر دیں گے اور اس ملک کی دعا گو بنے جائے گی۔ اور کچھ عرصہ میں یہ ملک بالامال ہو جائے گا۔ اور اس کی تجارت میں بہت ترقی ہوگی۔

<https://www.facebook.com/...>

ایام گرما یا سرما میں یہ کسی دوسرے موسم میں کسی موسلا دھار بارش ہو اور اس میں اگلے چند دنوں اور کچھ اگر اس بارش میں بھی کانٹیں کانٹیں کرتے اپنے گھونٹے سے نکل کر ان اگلوں کے ٹھکانوں کو اپنی چوڑی میں پکڑ کر کمانے لگ جائیں یا وہ اپنی اپنے گھونٹوں کو اڑ جائیں تو یہ بہت ہی بد ٹھکانہ ہے اس کا نتیجہ سفید اجناس یعنی چادروں۔ تیل

سفید۔ جوار اور خشک وغیرہ کی گرانی ہے بلکہ یہ اجناس بہت ہی کمیاں رہ جائیں گی۔ چاہے ان کا موسم ہو یا نہ ہو اگر ان کا فصل کمزری ہوگی تو وہ ضرور ہانکل جاہ ہو جائے گی اور اگر ایسے اجناس کو بچائی کچھ آگے جا کر ہوئی ہوگی تو کچھ ایسے آثار پیدا ہوں گے کہ اس کا آنے والا فصل بھی اس ہو جائے گا۔ اور اگر فصل اٹھ چکا ہے تو اسی سفید رنگ کی اجناس کا ملک میں بہت ہی توڑ ہو جائے گا اور اجناس نہ گور نہایت ہی گر اس اور کمیاں ہوں گی۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کو انسان پر بھوت پریت کے سایہ کو دور کرنے کا عمل بیان

کروں یہ لازمی ہے کہ آپ کو اس امر سے ضرورت و اہمیت ہو کہ بھوت پریت کیا چیز ہے۔

حضرت انسان کی پیدائش جب ہوتی ہے یعنی کہ جب وہ حضری قہل پاتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک ہی قہل کا ایک ہوائی وجود بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کو قاری زبان والے یعنی اہل ایران، ہندو اور انگریزی میں اجڑک ہاؤس یعنی اجڑے ہٹا جسم کہتے ہیں۔

جیسے جیسے انسان کی قہل اور وجود کی افزائش ہوتی ہے اسی طرح ہی اس جسم یعنی ہندو کی بھی افزائش ہوتی اور یہ ہندو ہر لمحہ انسان کی پشت کی جانب سایہ کے مانند اس کے سر پر رہتا ہے چاہے انسان چلے یا بیٹھے یا سو جائے یا ایک پلک جھپک کے عرصہ کے لئے انسان سے جدا نہیں ہوتا۔ جیسے جیسے انسان اپنی غذا کے طور پر مادی چیزیں کھاتا ہے اور مادی چیزیں جسم کے ڈھانپنے کے لئے بطور پوشاک پہنتا ہے اسی طرح یہ اجڑک جسم میں اجڑک غذا کی اور اجڑک پوشاکیں پہنتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

جس طرح حضرت انسان اپنی غذا کا فضلہ یا بمل خارج کرتا ہے اسی طرح یہ ہوائی
 ہیمہ بھی اتھکر جسم کا فضلہ اور بول وغیرہ خارج کرتی ہے۔

حضرت انسان اپنی زندگی میں جو افعال یعنی کرم کرتا ہے کچھ نیک ہوتے ہیں کچھ بد اور
 کچھ استوفرائش۔ اب کرموں کی گنتی میں ہیں اُن کا توازن ہوتا ہے جو لوگ عمر بھر نیک کرم کرتے
 رہتے ہیں اور کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے۔ نسل انسان اور تمام جانوروں کے بھی خیر خواہ ہوتے
 ہیں۔ اور خدا کی پرستش میں رہتے ہیں۔ دنیا سے پیارے بھی ہوتے ہیں اور دنیا میں بھی رہتے ہیں
 یعنی کہ ان کی تمام زندگی افضل ہوتی ہے۔ وہ تو کئی پرہیز کرتے ہیں اور اس دنیا میں پیدا ہونے اور
 موت سے برا ہو کر خدا کے نور میں مل جاتے ہیں۔

اور جو لوگ اپنی زندگی میں بُرے افعال میں غور رہتے ہیں نوع انسان اور دیگر جان
 وادوں کو دکھ پہنچانے، بے ایمانی، کُرنے، بیش و حضرت کی زندگی بسر کرنے کے دکھ درد میں شریک نہ
 ہونے بلکہ کسی کو آزار پہنچانے، حرام کی حق تلفی کرنے، قتل و عارت کرنے میں غور رکھتے ہیں۔ ایسے
 لوگ جب انتقال کرتے ہیں تو ان کی روح بھک بھک کر آخر پھر پیدا ہونے کے پھر جن میں آتی
 ہے۔ اور جیسے جیسے کہ افعال ہوتے ہیں اُن کی سزا و جزا پاتی رہتی ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی زندگی میں دونوں قسم کے افعال یعنی نیک و بد کرتے رہتے ہیں۔ اور
 درمیانہ زندگی بسر کرتے ہیں تو ان کی روح اس سزا و جزا کی روح میں مل کر ایک دوسری زندگی بسر کرتی
 ہیں جس میں اُسے پھر چھپنے کو اور لو پر چڑھنے کا ایک نادر موقع ہوتا ہے۔

اگر اس اتھکر زندگی میں یہ ہیمہ نیک افعال کر کے اپنی ہستی سنوار لیتی ہے تو اوپر کی
 میز میاں چڑھ کر پھر نور مل جاتا ہے اور خدا و جہات سے نجات پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر اس ہستی میں بھی
 افعال حسنہ و صوفیہ و شریعت میں نہ ہو تو وہ پھر چھپ کر کرب و حیات و موت کے دور میں پڑتا ہے اور
 اپنے افعال کی جزا و سزا پاتا رہتا ہے اگر دوسرے لفظوں میں اُسے سوگ رنگ اور کھدوں یا دوزخ
 بہشت اور اعراف سے پکاروں تو غیر موزوں نہ ہوگا۔ یہ درمیانہ وجہ جب کہ حضرت انسان کی
 روح موت کے بعد درمیان میں رہتے ہوئی جسم میں مل کر ایک نئی حیات بسر کر رہی ہوتی ہے اسی کا
 نام یعنی اسی جسم افضل یا ہیمہ کی بھوت پرست یا سارے کہتے ہیں۔

اب اس بھوت پرست کے افعال بد یا افعال نیک کیا ہیں۔ افعال نیک ہیں تو وہ اپنی جسم

کے اجسام کے ساتھ دکھ سکھ میں شریک ہو کر ہر طرح ان کی تکلیف سہا کرتا رہتا ہے۔ اور اپنی توجہ قدرت اور اس کے خالق میں لگائے رہتا ہے۔ اور مادی دنیا سے اپنی توجہ اٹھا کر سادہ جسم یا اس کے حلقہ میں سے اپنی توجہ کو ہٹا کر بالکل بھول جاتا ہے اور اسی طرح لوہے کی منزل کو طے کرتا ہوا اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے۔

ایسے جسم میں اس کے درمیان داخل بھی ہوتے ہیں کہ پیانے پہلے جسم کے حلقہ میں سوہ میں پھنسا ہوا ہے ہر وقت اپنے دھیان میں رہتا ہے۔ اور ان کی بہتری و بھلائی کو سوچتا ہوا اپنی جسم کے اجسام کے درمیان زندگی بسر کرتا ہوا یہاں بھی قوت پاتا ہے اور ہر اسی قسم کے اجسام میں سوہ کر ان سے پھر اپنے کو سدھار کر لوہے کی منزل میں طے کرنی شروع کر دیتا ہے تو پھر در نہ پھر وہ بچے کو کرتا ہے۔ اور مادی دنیا میں آ کر پھر حیات و ممات کے جال میں پھنستا ہے۔ اور اپنے کئے نیک و بد افعال کی سزا و جزا بھگتا ہے۔

پھر آئے اس مادی دنیا میں ایک اور موقع اپنے آپ کو لوہے کی منزل میں طے کرنے کے لئے ملتا ہے۔ اب وہ افعال اشل جن افعال کی وجہ سے اس ہوائی جسم کو بھوت پریت کا نام ملتا ہے اس طرح ہوتے ہیں کہ ان اشل کو پاؤں میں مطلوب شیعہ کی کلی توجہ اپنی پہلی زندگی پر ہوتی ہے اور اس زندگی میں اس کو جن جن لوگوں سے خفیف سی بھی دشمنی یا عدولت تھی اور ان سے انتقام لیتا ہے وہ اپنی طاقت ان پر استعمال کرتا ہے اور انہیں انواع و اقسام کے دکھ پہنچا کر خود خوش ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ روز سنتے ہو گئے کہ فلاں شخص کو چوٹ لگی اور وہ پاگل ہو گیا۔ فلاں پر آ سیب پڑ گیا فلاں بچہ پر سایہ پڑ گیا۔ اور وہ سو کہہ کر انتقال کر گیا۔ فلاں جسم پر کوئی ایسا سایہ پڑا ہے کہ اسے سب زخم ہو گئے ہیں اور گل سڑ کر مر رہا ہے اور مر گیا ہے۔ فلاں عورت کو مجیب قسم کی ذراؤنی افعال دکھائی دیتی ہیں اور خاص قسم کے درد سے بڑھتے ہیں۔

فلاں شخص کے گھر میں اکڑ آگ لگ جاتی ہے۔ فلاں زمیندار کی فصل بلا وجہ تباہ ہو جاتی ہے۔ فلاں کی چیزیں خود بخود غائب ہو جاتی ہیں۔ فلاں عورت یا مرد گھنٹوں سر مارا رہتا ہے وغیرہ۔

میں ایسے بد افعال کو کہاں تک گنواؤں۔ ہندوستان کے عوام ان تمام سوزی اور تباہ کن

واقعات کو روزنامہ جی چشم سے دیکھتے رہتے ہیں۔ اور عربی اس کے نتائج سے آگاہ ہیں۔

جن لوگوں پر اس قسم کے بھوت پریت کے بد اثرات اور سایہ پڑتا ہے تو ان کے لواحقین اس قسم کے سیانوں ملاں مولائوں پڈت کو سائیں اور قسم کے کھیل کھیلنے والوں اور ایسے ساہیں کو دور کرنے والوں اور بھوت پریت سے جسم انسان کو نجات دلانے والوں کے مکانوں کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ جہاں کسی مندر مسجد خانقاہ کا نام نہ ہو کچھ گھر ان کے محلوں اور سیانوں نے ان کے بھوت نکالنے کے لئے جب وہ دھڑوں میں ہوتے ہیں انہیں طرح طرح کی مار پیٹ کے طراب دیئے اور ان پر بتوں سے دھبہ لیا کہ پھر وہ اس انسان دھک نہ کریں تے اور دوسرے نیک قسم کے آپائے اور تدارک کر دیئے جاتے ہیں۔ روپیہ پانی کی طرح بہا یا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاید دو چار فیصدی آدمی تو درست ہو جاتے ہیں باقی ماہوس ہو کر اپنی نظدیر کے شاکر ہو کر اپنی سرحدیں کمرہ جاتے ہیں۔

بعض دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بھوت پریت کا سایہ ہوتا ہی نہیں۔ کچھ ان کے سایے سے ملتی جلتی امراض کی علامات ہوتی ہیں ان کا بھی اسی طرح تدارک ہوتا ہے اور اصلی مرض کا علاج نہ کر کے ان کو بڑھنے دیا جاتا ہے جو مرضیں کے لئے مہلک ثابت ہو کر باعث درد اور مفارقت ہوتا ہے۔

آپ کو جہاں اس قسم کا مظلوم ملے یا اس کے کسی متعلقین سے اس کی بہت شہس تو آپ کو چاہیے کہ اسے سمجھا دیں کہ فضول ملا ملاؤں اور سیانوں کے پاس جا کر مفت نہ وقت ضائع کرے اور نہ اپنی نیک کمائی یعنی دولت کو فضول کھوائے۔ بلکہ آپ کی تحنیں کے زیر اثر ہو کر آپ کے بتائے عمل کو خود کرے یا آپ اس کے لئے عمل کر کے اسے دکھوں سے نہات دلائیں۔

ایسے لوگوں کے لئے آپ بروز ایکادش ہندوؤں کے مسان یعنی جہاں مردے جلائے جاتے ہیں۔ یا اہل اسلام کے قبرستان سے چار ملی تلی (۱) سر (۲) ہارو (۳) ۴ ٹک (۳) سینہ کی ہڈیوں کے گھرے چھوئے چھوئے اٹھالائیں۔ اور بوقت سندھیا یعنی کہ جس وقت دن اور رات کا ملاپ ہوتا ہے چاہے وہ شام کے وقت کا ہو چاہے علی الصبح پو پھنے کے وقت ان ہڈیوں کو کشا کھاس کی ایک چھوٹی سی چٹائی پر ایک سوئی کپڑا بچھا کر اور ان کو ان پر رکھ کر لوہان کا نور دھوپ اور اگر کا دھواں دیں یہ دھواں ان کو چہرہ میں صحت تک ملتا رہے اور خود اس کمرے کو بند کر دیں۔ ایک گھنٹہ کے لئے

باہر نکل آئیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آپ اس کمرہ میں بائیں اور اسی سرخ رنگ کے کپڑا میں جس پر
 کہ یہ ہڈیاں پڑی ہوئی تھیں۔ ان کو اس کپڑا کی تین گانٹھ لگا کر بائیں دہریوں میں ان کو محفوظ رکھ لیں۔

اب آپ جس مہمان یا قبرستان سے ان ہڈیوں کو لائے تھے اس کے اندر یا تین ایک سی
 کو ا کے گھنٹہ کی تلاش کریں جس میں کہ زکا اور ہتا ہو۔ جب اس قسم کا درخت اور گھنٹہ آپ
 تلاش کر لیں تو نوی کی رات کے ایک بجے کے قریب اس درخت پر پہنچیں اور خود مادہ زاور برہنہ
 ہو جائیں اور اسی برہنہ حالت میں درخت پر چڑھ کر اس گھنٹہ سے اس کو اکھڑائیں۔ اور نیچے
 اتر کر اب اپنی پوشاک پہن لیں اور اس کو اکھڑا لال لٹکے قیلے میں ڈال کر جسے آپ پہلے ہی
 ساتھ لے کر گئے ہوں میں بند کر کے اور اس قیلے کو سارے راستے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس
 کو اکھڑا اپنے مسکن پہ لائیں اور ایک ایسے تانبہ کے بنجرہ میں جو تانبے کے تاروں سے بنا ہو ڈال
 دیں۔ اور اس ہڈی کی پٹلی بوجھتے آپ نے تین گانٹھ لگا کر بائیں دہریوں میں اس بنجرہ میں اس کو اکھڑا
 ڈال دیں۔ اس بنجرہ کو بھی لال رنگ کی مٹی کی پٹلی بوجھتے سے ڈھانپ کر سو جائیں۔

دوسری صبح اٹھ کر اس کو کو پانی داند کا ڈالیں اور گھڑی اس کے بنجرہ سے نکال کر کسی
 اندر جڑے کرے میں ایک بکس میں رکھ دیں اور اس کو اکھڑا بنجرہ میں باہر روشنی میں لائیں تاکہ یہ
 اپنی غذا آسودگی سے کھا سکے اور پانی وغیرہ پی کر ٹھن لے سکے۔

پھر اسی شام سندھیا کے وقت ایک لوہے کے پیالہ میں دو تولیہ دوی ایک تولیہ دودھ کا اور
 ایک ماشہ مرق کھاب میں ساٹیدہ زعفران اور ایک ماشہ لوہان ملا کر سب کو یک جا کر دیں اور اس
 آگنی پیالے میں ڈال کر اس کو اکھڑا بنجرہ میں رکھ دیں۔ اور اس استخوانی گھڑی کو بھی بنجرہ میں رکھ
 دیں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں اس وقت لوہان۔ اگر کا فور چھن کا پیسا۔ دھوپ اور خربل ڈال کر
 چھٹا گ کے کوٹے ڈال دیں اور دھواں پیدا کر دیں تاکہ گھڑی کو اور اس دودھ اور دودھ والی غذا
 کو دھواں لگے۔ کو اس غذا کو خوشی کھا لے گا۔ بس اتنا کافی ہے۔

رات کو سوتے وقت یہ گھڑی اسی بنجرہ میں پڑی رہے اور بنجرہ کو سرخ رنگ کے کپڑے
 سے ڈھانپ کر آپ سو جائیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں اور نو دن تک برابر عمل
 کرتے رہیں۔ دسویں دن سندھیا کے وقت چاہے پچھتے وقت چاہے شام کی سندھیا کے وقت
 گھڑی و بنجرہ سے نکال کر ایک آگنی بکس میں محفوظ رکھیں اور کو اکھڑا جس سرخ قیلے میں لائے اسی

سرخ حبلہ میں بند کر کے اسی درخت کے پاس لے جائیں جہاں سے آپ اُسے لائے تھے۔ وہاں آپ اس کو اکوڑغ کریں اور اس کے سینہ سے اس کا دل نکال کر اسی سرخ رنگ کے حبلہ میں جس میں کوالا لایا اور لپیٹا گیا تھا ڈال کر اپنے مکان پر لائیں۔ اور اس حبلہ کو اس استخوانی گھڑی کے ساتھ اپنی پکس میں بند کر کے رکھ دیں۔

بحرات کی شب رات کے دس بجے ایک بیوی کمرل میں جس میں کہ ایک سیر پانی سا سکتا ہو اس گھڑی کی تمام اشیاء کو اور حبلہ سے کوالا دل نکال کر ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک بوجھ عرق کیڑہ بھی ڈال دیں۔ عرق کیڑہ کا وزن تقریباً ایک پاؤ کے ہو گا زری ہے۔

ان سب اشیاء کو اس وقت تک کمرل کرتے رہیں جب تک کہ یہ خشک ہو کر کوئی باریک بنانے کے قابل ہو جائے۔

اب اس کے تین حصہ کر کے ٹکیسی بنائیں اور خشک کریں جب یہ خشک ہو جائیں تو ایک ٹکیا ایک ماش کا ٹورا ایک ماش و مرقن ایک ماش کتھی یا ایک ماش لوہن کو اس ٹکیے کے ساتھ شامل کر کے لال رنگ کے سوتی کپڑا میں پیٹ کر لال رنگ کے سوتی دھاگے سے ہی لیں۔ تاکہ کوئی چیز اس کپڑے سے باہر نہ کر سکے۔

جس شخص پر کسی قسم کے آسیب یا بھوت پرعت کے سایے کا اثر ہو اور اس کے تاثرات چاہے کسی ہی طاقت سے کیوں نہ ظاہر ہوتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس لہ میں بند کئے اور خوشبو دار اشیاء جو اس میں ڈالی گئی تھیں کو تانبہ میں مڑھا کر اپنے گردن میں لٹکالے یا اپنے دائیں ہاتھ پر باندھ لے۔ قادر مطلق کے فضل سے وہ ہر قسم کے آسیب کو غیرہ سے بچ جائے گا۔ اور شفاء کامل حاصل کرے گا۔ اور جس کی بھی بھوت یا پرعت کا اس پر سایہ عمار کا تھا وہ اس کے نزدیک نہ پٹکے گا۔ بلکہ اس کے سایہ سے بھی کوسوں دور رہا کرے گا۔

اگر کسی کے مکان میں آگ لگ جاتی ہو یا اس کی بلا جہا اشیاء گم ہو جاتی ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس ٹکیے کو جو مسودہ خوشبوؤں اشیاء کے لال رنگ کے لہ میں لپیٹا ہے ایک حد کو اپنی دائیں طرف کے نیچے اور ایک حد اپنے سرہ میں اور ایک حد اپنے مکان میں چھت پر زمین میں دفن کر چھوڑے اس

آسانی کریم کے پاس نہ بھی کوئی آگ کا حق ہوگا نہ بھی کوئی اشیاء ضائع یا چوری جائے گی۔
 بشرطیکہ وہ کسی بھوت پریت کے تاثرات سے ہوتی ہوں اور جس کسی شخص کی فضل و امانت بلاوجہ
 بر باد ہو جاتے ہوں اُسے چاہیے کہ اس نادر سرخ رنگ کے لٹ میں بندھ کر اور ہلکا اشیاء کو اپنی زمین یا
 باغ کے مرکز میں ایک گڑھا کھود کر ایک فٹ گہرائی میں رکھ کر رکھے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. .pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

ملل پا ایک مرض ہے جس سے کہ پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح سوتا اور بھاری ہو جاتا ہے۔ آپ نے ایسے بہت سے مریض سڑکوں اور ہزاروں میں دیکھے ہوں گے۔ اس مرض کا مریض جل پھر نہیں سکتا چونکہ اس پاؤں اور ٹانگہ دس سیر سے لے کر ایک من تک کی ہو جاتی ہے۔ اول تو ایسی ٹانگہ اٹھائی ہی نہیں جاتی اور اگر انسان جبر کر کے اٹھا بھی لے تو اس میں درد ہوتا ہے اور ہاتی جسم پر بھی اس کا تاؤ پڑتا ہے اس لئے مجبور ہو کر انسان بیٹے ہوئے گھسٹ کر چلا ہے لوگوں کو ایسے مریضوں سے سخت نفرت ہو جاتی ہے۔ چونکہ جب یہ مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو قدرتی گوشت تو اتنا کھل نہیں سکتا اس لئے پست انسان یعنی جلد پھٹ جاتی ہے اس سے خون بہتا ہے اور بعد پیپ پز کر متعفن سی ٹانگہ ہو جاتی ہے جس میں سے دھم کی بو پیدا ہو جاتی ہے اور ہر وقت ریم اور پانی بہتا رہتا ہے اس لئے ایسے مریض کے نزدیک بھی کوئی نہیں ٹھہرتا گھر والے بھی تنگ آ کر ایسے مریض کو گھر سے باہر کر دیتے ہیں یا خود شرم کے مارے مریض گھر سے باہر نکل آتا ہے اور زندگی سے ماہوس ہو کر سڑکوں پر پڑا رہتا ہے گھبراہٹ کی زد میں بسر کرتا ہے۔ پناہ بخدا۔

اس مرض کے لئے ڈاکٹروں و سیدوں اور حکماء نے لاکھوں کھسکھسک ادویات کی آزمائش کی ہے۔ امیروں نے زر کثیر خرچ کئے ہیں۔ سالوں تک ایسے مریضوں کا علاج ہوا ہے مگر کامیابی شاید ہی کسی مریض کو ہوئی ہو تو ہو مگر عام طور پر اس مرض کا انجام خراب ہی خراب رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ ہر روز منگل اندھیری رات کو دس بجے قریب کسی قبرستان میں جا کر بوسیدہ و نہانی سے پڑانی مٹوں پاؤں کی ہڈی تلاش کر کے لائیں اور اسے نیم کو کھڑکے کے خوب چیں کر کھل کریں اور پھر اس میں کوا کے چار اطے ملا کر کھل کر کے یک جاں کر دیں اور اس میں ایک سیر گل چنبیلی کا شیرہ یعنی پانی ٹال کر ملا دیں اور اسے روزانہ چار گھنٹے متواتر کھل کر رہیں جب فلک ہونے لگے تو اس میں ایک سیر برگ تھنی کا شیرہ ملا دیں اسے بھی روزانہ متواتر چار گھنٹہ

کھل کر رہیں اور جب یہ خشک ہونے لگے تو سیاہ بھٹکے تازہ کا شیرہ ایک بیر شامل کریں اسے بھی روزانہ چار گھنٹہ متواتر کھل کر رہتے رہیں۔ اور جب یہ خشک ہونے لگے تو اس میں نصف بیر شیرہ گل دور دھاری ملا دیں اور جب یہ خشک ہونے لگے تو اس کا ایک گولا سا بنا لیں اسے ساپے میں خشک کریں جب یہ چھری طرح خشک ہو کر سخت ہو جائے تو اسے گھٹکے کر کے ایک من جنگلی ایلن کی آگ میں رکھ چھوڑیں مگر پادوسہ کٹا آگ کو کسی گھرے گڑھا میں چلا دیں تاکہ ہوا کی تیزی سے جلدی بھسم نہ ہو جائے اس گولا کو آگ کے بالکل درمیان میں رکھنا ہو گا۔ دوسرے دن جب آگ سرد ہو جائے تو اس گولا کو ٹال لیں اور اس کی مٹی کو احتیاط سے توڑ کر گولا کو احتیاط سے نکالیں۔ یہ گولا خاکی مائل سفید رنگ کا ہو گا اسے کھل میں ڈال کر خوب کھل کر رہیں جب یہ شل میدہ کے ہار یک پتوں کی بالائی کی طرح طائم ہو جائے تو اسے کسی بند بوتل میں محفوظ کریں اور فنک کی جگہ سے بوتل کو بچا کر رکھیں۔ روزانہ چار رتی دوا لی مذکور کو ایک اربح و ایک ہار شام کھانا کانے سے ایک گھنٹہ قبل ہر رات عرق ہادیان ایک چھتا تک عرق کو ایک چھتا تک کے پتوں اور مصلہ ذیل روغن کی پاؤں اور ناگوں پر سوتے وقت رات کو ماش کریں۔ مگر پادوسہ کے ماش ہوا سے بچا کر کریں۔ اور ماش کے بعد پاؤں کو کسی کھل یا ڈھانی میں ڈھانپ کر سونیں۔ تاکہ پینہ آزاد ہی سے ہو سکے اور سردی یا ہوا وغیرہ کے کٹنے سے فعلی پینہ کے رکتے میں رکاوٹ نہ ہو اور خارج شدہ پینہ جلد خشک ہو جائے۔

نظر روغن حنظلہ ہالا یہ ہے۔

برگ آک نصف بیر۔ گل آک نیم پاؤ۔ برگ برگد نصف بیر حل نصف پاؤ۔ اجوائن غراسانی نصف پاؤ۔ براد قط نصف پاؤ۔ سورجھان حل نصف پاؤ۔ نیم کو کو کو تین دن کے لئے ایک آہنی کڑا ہی میں ہیں بیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ چھ دن اسے چھ گھنٹے تک درمیانی آگ کے اوپر رکھ کر آٹالیں۔ جب پانی قریباً ہیر کے آرہے تو اسے آگ سے بچھا چھ لیں جب خوب خشک ہو جائے تو اس پانی اور ادویات کو نصف گھنٹے تک خوب لیں بعد اُسے کسی ہار یک کپڑے میں چھان لیں۔ اس میں پینہ اس چھنے ہوئے پانی میں دو بیر روغن کھد ملا کر ہر دو دن کو ایک آہنی کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور درمیانی آگ دپتے رہیں اب یہ تیل اور پانی اس وقت

تک برابر اہل راسہ جب تک کہ تل میں سے پانی بالکل خشک نہ ہو جائے۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ اس تل میں پانی تمام کو باقی نہ رہا تو اس کو آگ سے اتار کر محفوظ ڈھانپ کر رکھ چھوڑیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو اسے سرخ رنگ کی یونوں میں بھر کر چالیس دن کے لئے ان یونوں کو سامان دھوپ میں رکھیں بعدہ جب چالیس دن یہ دھوپ میں مکمل طور پر چکا ہو تو اسے استعمال میں لائیں۔

جب آپ کھانے کی دوائی روزانہ اور ماش روزانہ ایک ہفتہ کر چکیں گے تو اس کے بعد آپ کو روزانہ مرض میں کمی ہوتی چلیاں طور پر دکھائی دے گی اور جلد ہی ایک دن ایسا آئے گا کہ بفضل خدا بیماری کا نامہ دستان باقی نہ رہے گا۔

جیسے عام طور پر چلیاں اور انگریزی میں جھانکس کہتے ہیں اس سے جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے مگر کبھی اور آٹھ مہینوں تک بھی چلی ہو جاتی ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ زردی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض کو دنیا کی ہر شے پر تلے رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہے جسم ٹوٹا رہتا ہے جلد خشک ہو رہتی ہے لیکن رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت ہلکا ہلکا ہوتا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ چیز ہو کر ۱۰۳ یا ۱۰۴ ڈگری تک بھی چلا جاتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے جسم میں سے چمکے ہاں سی ٹھنکی رہتی ہیں اور دھکے کھڑے ہوتے ہیں بعض مریضوں میں سخت قبض رہتی ہے اور بعض کو سخت زرد رنگ کے دست آتے ہیں اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور اگر درست علاج نہ ہو تو آخر نتیجہ خراب اور مرگ ہوتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ تو جسم میں غلط مصلرات یعنی پت کا بڑھ کر خون میں مل جاتا ہے جو کہ خون کی رگت کو بچہ زرد ہونے زرد کر دیتا ہے اور خون کے ساتھ کثرت سے تل کر جسم کے ہر حصہ میں پہنچ کر دکھائی دینا جاتا ہے کثرت مصلرات اور گرم اور دھماکی غذا میں مثلاً جیز مصالحہ جات اچار چٹنیاں گوشت لالہ اور دیگر حیوانی اقد یہ غلیظ شراب وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مصلرات کی نالی جو مرادہ یعنی پتہ اور ہیکر اور پتہ اور آٹھوں کے درمیان واقع ہے میں کوئی سدا وغیرہ پھنس کر یا تو مصلرات کو پتہ میں داخل ہونے

اگر کسی مریض کو حد تک ۱۶ ادویات کا شیرہ بنانے میں تکلیف ہو یا میر نہ ہو سکے تو
 سرف کو آلو بخارا ۴ عدد ملی ۶ ماش پانی پانچ بھر کے طریقہ کے آب سے بھی استعمال کر سکتے ہیں یاد
 رہے کہ اس مریض کے لئے قبض کا ہونا نقصان دہ ہے اس لئے قبض پر خوب توجہ رکھیں۔ روزانہ ایک
 دو اسپہال کا ہونا اخراج مفرا میں مدد کرتا ہے اور بے حد مفید ہے۔ سرف مذکور افسردہ اس مرض کے
 دفعیہ کے لئے ایک لاجبلی دوا ہے اور دنیا کی تمام ادویات سے بہترین ٹمبر ہوا آزمودہ ہے۔
 اس کے استعمال سے مرض چاہے کتنا ہی شدید ہی کیوں نہ ہو مختصر عرصہ میں مکمل شفا پا کر
 مریض راحت و سکون حاصل کرتا ہے۔

موٹی بخار جسے انگریزی میں ملیریا کہتے ہیں ایک قسم کا شدید بخار ہے جو اکثر جازے
 سے چڑھتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں عام طور پر تو یہ بخار روزانہ ایک بار ہوتا ہے جو چوبیس بارہ
 گھنٹے تک رہتا ہے اور بعض دفعہ دن میں دو بار چڑھتا ہے اور اضافہ گھنٹے تک رہتا ہے کئی مریضوں کو
 یہ تیسرے دن اور بعض کو چوتھے دن چڑھتا ہے جسے ہادی کا بخار کہتے ہیں۔

بازو کوٹنے ہیں اور دوسرا اور قبض کی اکثر شکایت ہوتی ہے اس بخار سے مریض دو چار
 دنوں میں سخت لافور و کمزور ہو جاتا ہے کبھی کبھی تو یہ بخار اتنی شدت سے ہوتا کہ ۱۰۵ سے لے کر
 ۱۰۷ درجہ حرارت تک پہنچ جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور زبان میں جھکا ہو کر طرح
 طرح کی بے ہودہ باتیں کرتا ہے جس سے لواحقین نہایت ہی خوفزدہ ہو کر گھبرا جاتے ہیں اس کا
 سبب ملیریا کا چمکر ہوتا ہے اور جو زیادہ تر ایام بارش میں جہاں بارش کا پانی رکا ہو یعنی گڑھوں
 جو بڑوں اور تالابوں میں بھر جاتا ہے اٹھتا ہے جہاں وہ اڑھ سے لے کر کثرت سے نسل کی
 افزائش کرتا ہے انسان کو آ کر کاٹتا ہے اس کا زہر انسان کے خون میں مل کر باعث ملیریا بخار ہوتا
 ہے۔ یہ بھی ایک مہلک مرض ہے اگر اس کا درست علاج نہ کیا جائے تو اس سے بہت سے دیگر
 عوارضات و امراض مثل درم طحال۔ درم بکر۔ بچش۔ کھانسی۔ مونیاد و غیرہ کے ہو جانے کا سخت
 احتمال ہوتا ہے۔

ایلیپٹک ڈاکٹر تو اس مرض کے لئے کونین جو دقت سکتا کی چھال کا جوہر ہے کو
اکسیر خیال کرتے ہیں جو واقعی بہت سے مریضوں میں اسی طرح کام کرتی ہے مگر بعض مریضوں
میں یہ مخالف اثر کرتی ہے۔ بخار شدت سے ہوتا ہے کان بچتے ہیں دماغ پکراتا ہے۔ قہقیں ہوتی
ہیں دل دھڑکتا ہے اور سکون نہیں سکتا کی ذہنی علامات ہو جاتی ہیں گو کان میں اسی اصطلاح بھی کی گئی
ہے مگر تاہم یہ ہر ایک مریض کو موافق نہیں آتی اس کے بعد اس کو بدل کر کونین۔ بخار دارین وغیرہ
دوسری ادویات بھی اسی صنف میں بایاد ہوتی ہیں۔ مگر کوکہ بہت حد تک اس مرض کا دغیرہ کرتی ہیں
مگر تاہم انہیں اس مرض کے لئے قطعی دوا کا نام نہیں دیا جاسکتا۔

یونانی اطباء اس کے لئے اہلی دوا کو بخار کے فتوح و مرکبات کھکاسی۔ مگودشاہترہ نیز
شریت نلیفر حساب کے علاوہ جو شہرہ آئیں کو سفید خیال کرتے ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں۔

اور وہ لوگ بھی سدوشن وغیرہ مرکب سٹوف کا ہر ایک کرتے ہیں گو کہ یہ چیزیں اپنی
مردت اور کاٹخ صفا ہونے کے کی وجہ سے اس مرض کے لئے باعث تسکین ہیں۔ مگر انہیں بھی
مرض مذکور کا علاج ثانی کہا جاتا ہے۔

اس ضمن میں ایک نہایت ہی سفید بے ضرر خوش ذائقہ علاج اور ہر مریض کے موافق
درج ذیل ہے۔

ایک تولہ بھر کوہے کے پر کی شاخ یعنی کوہے کے پر کی ڈھڑی جس سے کہ اس کے
ہال لگے ہوتے ہیں کے پر ہالکل صاف کر لیں اسے چینی سے کاٹ کر نہایت ہار یک کھوے
کر لیں اس میں ایک تولہ ایک سفید ملا دیں اس کے بھی نہایت ہار یک کھوے کر لیں اور دونوں
کو خوب کھل کر کے ہار یک ہیں لیں ان دونوں کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر ادھر سے ایک
دوسرے پیالے سے بند کر کے گل حکمت کریں اور اسے سرخ دھکتے انگوروں کی تیر آگ پر
چڑھا دیں۔

یہ پیالے پانچ گھنٹے تک آگ کے نیچے ہیں اس کے بعد جب آگ ٹھنڈی ہو جائے
تو ان پیالوں کو نیچے اتار کر کھول دیں ایک سفید براق کی طرح پھولا ہوا جسم اس میں ہوگا جس میں
اب چمک کا نام دستان باقی نہ ہوگا۔

اس مرکب کو بھر کھل میں ڈال کر خوب ہار یک حل پلائی ملائم کھل کریں اور کسی
شیشی میں محفوظ کریں۔

مریج سیاہ ایک تو لڑکھی کھرن میں خوب ہار یک قبیلہ الیس۔ اب حرکت ہلا مرکب کو
مریج سیاہ کے سلف میں طارک آب برگ تھی میں ایک پاؤ کے ساتھ کھرن کریں۔ جب اس کا
قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس قوام کی سوگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں
روزانہ کئی کئی بار دو گولیاں صبح و شام مریج سیاہ کے گھل لیں۔ بفضل خدا پہلے ہی دن آرام ہوگا۔

تین چار روزانہ گولیوں کا ایک بار روزانہ بیمار مرض کا علاج ثانی ہے۔

مریض کو دوران علاج میں غذا روٹی یا کوئی دوسرا اناج نہ لینا چاہیے۔ صرف دودھ۔
چھاپھ۔ سوئی۔ مالٹا۔ گھترہ۔ آلو بخارہ۔ آلوچہ وغیرہ تک کے پھلوں پر ہی گزارہ کرنا بہتر ہے۔
اگر اس پر اکتفا نہ ہو تو مریض ساگوں نہ لداوٹ یا ابلے ہوئے چاول سوگ کی دال اور چاول کی
کھجوری بھی سخت استعمال کر سکتا ہے۔

دوم۔ بھیڑا کو انگریزی میں منوٹا اور طب میں ذات المریہ کہتے ہیں اور اس کے خلاف
میں حمل میں مگر دوزم ہو جائے تو اسے ذات الخب یا پلوری کہا جاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر بچوں اور جوانوں میں زیادہ اور بزرگوں میں کم لاحق ہوتا ہے۔
اکثر سردی کا لگ جانا اس کا سبب ہوتا ہے اور جائزے میں تو یہ مرض عام ہوا کرتا ہے مگر موسم گرما
میں بھی بعض لوگ اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یک تخت گرم سے زیادہ سرد ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاج میں ڈاکٹر لوگ پہلے تو صرف عرکات۔ مثل براڈی ریم وغیرہ اور دافع
بلم۔ بخار وغیرہ ادویات مثل اچھکاک کیمو کپوٹ۔ سائبرٹ۔ ایجیٹاٹو رسائی وغیرہ دیکر علاج
کیا کرتے تھے جس کے لیے یہ کہنا سبب نہیں کہ پچاس فی صدی مریض راعی ملک عدم ہو جاتے
تھے۔ مگر چند سالوں سے سلفا ڈرگس میں سے ایم۔ بی۔ ۶۹۳۔ سیازول اور سلفا ڈایازین کی نگینوں
کا استعمال شروع ہوا ہے جس سے عام طور میں چوتھائی یعنی پچھتر فی صدی مریض شفا حاصل
کرتے ہیں اور آج کل تو چین سلین کی جلدی پیکاری تین ہیم لگائی جاتی ہے جس سے مریضوں
کے بچاؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

طیب اور دیو لوگ یا سلیق کی دریہ کی فصد کیا کرتے ہیں۔ اور دافع بلم اور دافع
بخارو گرم ادویات اور مالش ہائے پر بھی اکتفا کرتے ہیں۔ جن سے کہ زیادہ تعداد مریضوں کی
زندگی تھک ہو جایا کرتی ہے۔

اس مرض میں مریض کو سینہ یعنی پٹلیوں کے چھے اگر ایک مہینہ بڑے میں درم ہو تو ایک طرف اگر دونوں طرف درم ہو تو دونوں طرف درد کی شکایت ہوتی ہے بخار ہو جاتا ہے شدید کھانسی ہوتی ہے اور ظلم مشکل سے خارج ہوتا ہے اور ظلم خارج کرنے میں مدد دینے سے مریض کو شدت کا درد ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر طحال ہو جاتا ہے۔ اکثر مرض اگر طحال اچھا ہو تو ایک ہفتے میں درست ہو جاتا ہے نہیں تو گیارہ دن میں درست ہونا لازمی چیز ہے ورنہ کمزوری کھانسی کی حرکت کے بند ہو جانے سے راسی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ گوکہ انگریزی جدید علاج سے مرض مذکورہ کے علاج سے نمایاں فائدہ ہوا ہے مگر جنگل صحرا اور ہر گاؤں میں یہ علاج میسر ہونا کچھ سستی رکھتا ہے اس لیے یہاں اس مرض کے جینی آرام حاصل کرنے کے ایک نسخہ کو اختیار کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے دو تین دن میں یقیناً آرام ہو جاتا ہے نہ کھانسی رہتی ہے نہ بخار اور نہ درد اور نہ ہی مریض زیادہ کمزور ہوتا ہے جس کے روز دوپہر کے وقت قریباً دو پہرے کسی جنگل کے درخت کی ایک کوا کو پکڑیں اور وہیں اسی درخت کے نیچے پھانسی کر پھیلے تو اس کے قریب ایک تولہ کے پتے پتے پر لٹکیں اور پھر اسے ذبح کر کے اس کے سینے سے اس کی ایک پٹلی نکل لیں پر کے بال بالکل صاف کر کے لٹکیں اس کی شاخ لے لیں اور پٹلی پر اگر کوئی گوشت لگ رہا ہو تو اسے بالکل صاف کر کے کھالے آئیں۔ پر کی شاخ اور پٹلی کی ہڈی اسی درخت کے نیچے ہی سین کر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی صاف کر لیں جا ہے اب ان ہر دو چیزوں کو کھر میں کسی سرخ رنگ کے سوتی لٹے میں پھونڈ کر رکھیں۔

اب ایک بارہ گھنٹہ کے پیچ کی ہڈی کا ایک ٹکڑہ وزن تقریباً ایک تولہ لے لیں۔ بول کے کوئلہ کی آگ جلا دیں۔ جب اس کے کونے بالکل لال سرخ اٹھارے ہو جائیں اور اور ان میں دھواں نام تک نہ رہے تو وہ پٹلی کی ہڈی کو ان اٹھاروں پر سوختہ ہونے کے لئے رکھ دیں جب یہ سب لال سرخ ہو کر بالکل سوختہ ہو کر پھول جائیں اور آگ بھی خفگی ہو جائے تو ان سب کو نہایت ہی آہستگی سے ان میں ماش۔ بارہ گھنٹہ کا پیچ سوختہ چھ ماش کو ایک کمرل میں ڈال کر نہایت ہی باریک ایک حش میدہ اور بالائی کی طرح ظلم عین والیں اور ایک شیشی میں محفوظ کریں۔ جہاں کہیں بھی کوئی ایسا مریض ملے تو اسے اس سٹوف میں

سے ایک رتی بھر شہد میں ڈال کر ایک ہار صبح اور ایک ہار شام کھانے کو دیں اور اگر شہد میسر نہ ہو سکے تو اسے صرف گرم پانی سے ہی دیا جاسکتا ہے اور مقام درد پر مرغ کے اڑے کی زردی کا لپ کر دیں اور اس کے اوپر تھوڑی سی روٹی رکھ کر ہاندہ دیں اور سیبک کریں اور اگر اڑہ بھی میسر نہ ہو سکے تو اسی کی پٹس یا صرف آرڈنگم کا طوطہ بنا کر ہاندہ دیں نہایت ہی افسر ہے۔ قدرت کا خفا کا کرشمہ ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض لوگوں کے پیٹ میں ایک ماجرہ یا کولا سا ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں میں تو یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ایک فٹ پال سی پیٹ میں نظر آتی ہے اور انسان پلٹے بھرنے سے بھی عاجز ہوتا ہے اور اکثر پرانی ہاندہ کر چکا اور پلٹا ہے۔ معدہ اور آغز کے فصل میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور قوت ہاندہ بھی ضعیف ہو کر اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے ہا دست لگ جاتے ہیں۔ یہ کولا دراصل پیٹ کے خلا کے اندر ایک بہت بلی سی جلی کی جلی میں ہوتی ہے۔ جس میں پیٹ اور چھاتیوں کے اعضا کی رطوبتیں اور کبھی شرا مین اور وریدوں سے آپ خون تراوش پا کر بھرتا رہتا ہے اور جوں جوں یہ رطوبت اس جلی کی جلی میں بھرتی جاتی ہے توں توں یہ کولا بڑا ہوتا جاتا ہے اسے انگریزی میں سسٹنڈنٹ Cyst کہتے ہیں اور رطوبت کو ٹھونڈ کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں حکماء یہ اور ڈاکٹر صاحبان کھلانے اور لگانے کی دوا دے کر تو کامیاب نہیں ہوئے البتہ ایک ماہر مرض پیٹ کو کھول کر اس سسٹنڈنٹ کو پیٹ سے نکال دے تو جلی نکل کر کولا کم ہو جاتا ہے اور فصل ہضم معدہ و اسحاق درست ہو جاتا ہے۔

مگر کہتے ہیں کہ بہت سے مریضوں میں یہ جلی نکال دی گئی ہے تو وقت پا کر چہرہ مریضوں میں یہ جلی پھر ایک کولا سا بن گیا۔

فریڈک اگر پیٹ کو کھول کر اس جلی کو کھول نہ دیا جائے تو یہ مرض لا علاج ہے اور روز

بروز بڑھتا جاتا ہے۔ قدرت کاملہ نے کواکے پروں اور فضلہ میں کچھ اس قسم کی طاقت عطا کی ہے کہ اس کے متواتر استعمال اس کے لیے ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔

اتوار کے دن کسی ایسے ہاتھی کے درخت کے گھونٹ سے ایک لڑکا پکڑ کر لائیں کہ جس ہاتھی میں بھجور کے درخت عام ہوں اور کوا بھجور کے موسم میں بھی اس درخت پر بوند ہواں رکھتا ہو۔ اور بھجور کا استعمال کثرت سے کرتا رہا ہو۔ اسے گھر میں لا کر جہاں اسے غذائیت کے لئے دوسری غذا میں دانہ دنگا دمی وہاں اسے کم از کم چھ ماہ سے لے کر ایک تولہ تک بھجور کھڑا کر دیا کھلاتے رہیں۔ جب اسے بھجور کا گودا کھلاتے قریب ایک ہنڈ گزر جائے تب سے اس کا فضلہ محفوظ کرتے جائیں اسے جہاں تک زیادہ وقت ہو سکے اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ کے پاس اس کا کافی فضلہ جمع ہو جائے چونکہ آپ کو اس مرض کے علاج کے لئے روزانہ قریب ایک تولہ اس کے فضلہ کی ضرورت ہوگی۔

واضح رہے کہ اس مطلب کے لئے اسی ہاتھی سے ایک دوسرا اسی قسم کا کوا بھی اسی اثناء میں حاصل کریں تاکہ اگر کہیں خدا خواستہ یہ کوا اختیار ہو جائے تو درحالت کر جائے تو دوسرا کوا آپ کو برابر اس کا کام دے سکے۔ جب قریب ایک پونڈ کے فضلہ جمع ہو جائے تو اس کوا کے پروں کے جتنے بھی بال میسر ہو سکیں رکھ لیں۔

اب ان بالوں کو کسی ٹین کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس کا خاکستر بنالیں۔ ایک تولہ فضلہ اور ایک رتی خاکستر بال و پر کی نسبت سے شہدہ لاکر کرمل میں ایک قسم کی مرہم بنائی جا کر لیں۔

ہر روز جب مریض صبح حاجات ضروریہ سے فارغ ہو کر غسل لے لے تو اس مرہم کا گہرا سالیپ اس تمام گولا پر کریں اور اس لیپ پر برگد یا پان کے سچے رکھ کر ڈھانپ دیں اور اوپر کچھ صاف روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ روزانہ شام اس سے پیسنہ خارج ہوتا رہے گا۔ اور یہ لیپ پر رکھی ہوئی روئی تر ہو جائے گی۔ آپ روزانہ ایک ماہ تک اسی طرح صبح لیپ کر دیا کریں اور اسی پٹی کو چاہے کسی قدر تر ہو کر کیوں نہ ہو جائے

صرف خیال پکارتے وقت کھولیں۔ اس سے پہلے ہرگز نہ کھولیں اور روزانہ سنی پنی اور سنی روٹی اور سنے چوں کو استعمال میں لائیں آپ دیکھیں گے کہ روز بروز زائد از زائد پینہ خارج ہو کر گولا چھوٹا ہوتا چلا جائے گا۔ گوکہ بالکل درست ہو جانے کا وقت گولا کی وسعت اور کی وجہی پر منحصر ہے مگر قریب ایک ماہ میں گولا چاہے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بالکل صاف ہو جائے گا اور قطبی بھی قطیل ہو کر خارج ہو جائے گی۔ اور اگر گولا اتنا بڑا ہو کہ ایک ماہ بعد بھی کچھ تھوڑا رہ جائے تو لیپ کچھ دن اور لگاتے جائیں۔ ہر حالت میں لیپ اس وقت تک سوا کر کریں۔ جب تک کہ پینہ نکل رہا ہو چاہے گولا بالکل تھری نہ آتا ہو۔ لیپ اس وقت بند کرنا چاہیے جب تین چار دن تک لیپ کرنے کے باوجود بھی پینہ بالکل خارج نہ ہو۔ جب تک لیپ کرتے رہیں اور روزانہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد چاری یعنی چھالی ڈال کر ایک پان ضرور کھایا کریں اور اس کا لعاب چوستے رہیں باہر تھوک نہ ڈالیں۔

اگر آپ کسی کا فریال حینہ کے دام عشق میں جلا ہو گئے ہیں اس کے فراق میں اپنا ممکن عام کو پیچھے ہیں ہر وقت اس کا عشق آپ کو بے چین کر رہا ہے پھر بغیر اس کے آپ کو کسی طرح چین نہیں پڑتا ہے۔ اور وہ آپ سے اتنا خفا ہو رہے زار ہو کہ آپ کی شکل سے نفرت کرتا ہو۔ تو اس وقت آپ کو کسی طرح کا ہراس نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ آپ مندرجہ ذیل طریقہ کو استعمال کر کے اس وقت اپنی مطلب برامدی اس طرح کیجئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حینہ غیر شادی شدہ ہو کسی دوسرے کی امانت نہ ہو اور آپ جب اس کو اپنے بس میں کر لیں تو اس کو شادی سے پہلے ہاتھ سے بھی نہ چھوئیں۔ یہ طریقہ ناجائز طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بھید موثر ہے اس کا اثر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو

اُس پر آپ کاظم ہوگا۔ کیونکہ اس محل سے جب وہ حاضر ہوگی تو ہرگز اپنے گھر میں نہ رہے گی اور بلکہ آپ کے کمر اور نہایتے گا۔ مگر شادی کی جگہ نہ سے مجبور ہو کر اپنے اوپر جبر کرے گی ہو سکتا ہے کہ ایسی حالت میں اس کو نقصان پہنچنے والی سے دو چار ہونا پڑے اس لئے سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

چاند کی شروع تاریخ رات کو کسی ایسے باغ یا درخت پر جائیں جہاں کو اکا گھونسلہ ہو۔ مگر واضح رہے کہ یہ رات اتوار کی ہو۔ یعنی سنبھرا کا دن گذر کر جو رات آئے اور صبح کو اتوار ہو۔ نہایت احتیاط سے اس گھونسلہ سے کو اکا گرفتار کر لائیں۔ اس کو اکا اپنے مسکن پر لا کر کسی اپنی بنجرہ میں بند کر دیں۔ اور اس کو معمولی غذا کے علاوہ صبح و شام روغنی روٹی اور لال شکر کا مالیدہ ضرور کھلایا کریں۔

ایک ہفتہ اسی طور گزار دیں۔ پھر دوسرا سنبھرا آئے اور دن گذر جائے تو شب کو دس بجے اس کو اکا ذبح کریں اور اس کا بیجا نکال لیں اس بیجا کو ایک چھتا تک روغن چنبیلی میں شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور ایک مٹی کے چراغ میں بھر لیں۔ پھر تھوڑی صاف ہوئی لے کر اس کو اکا مذکور کے سیمس رومور بازوؤں کے چھوٹے چھوٹے گھیرا دے لے کر اس موٹی پر بچھا کر اس کی ایک حق تیار کر لیں اور روغن چنبیلی جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے اس میں ڈال دیں۔ اب یہ چراغ بالکل تیار ہے۔

رات کے بارہ بجے کسی ایسے باغ میں جائیں جہاں چنبیلی کے درخت ہوں۔ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر اس چراغ کو روشن کریں اور اس کے آگے خود بیٹھ جائیں اور ذیل کا مंत्र پڑھنا شروع کر دیں دو قول کو گل جلاتے جائیں۔ یہ انسوں ایک سو ایک بار پڑھا جائے اور خیال رہے کہ اس کے پڑھنے کے درمیان میں پردہ فیب سے پانچ پھول نہایت خوش رنگ ظاہر ہوں گے اور جس جگہ آپ کا محبوب ہوگا وہاں وہ پھول پہنچے کر اس کے دماغ و دل پر قبضہ نہائیں گے۔ اس کو یہ قرار کر کے آپ پر ہاں کریں گے اور وہ آپ کے لئے اس دھچکا مقرر ہوگا۔ کہ جب تک آپ کے پاس پہنچے نہیں جائے گا اسے جہنم نہائے گا انسوں کی تعداد مقرر کر کے چراغ کو بجھا دیں

بعض دیرانوں میں جہاں درختوں کے ذخیرے ہوتے ہیں اکثر کوڑوں کے گھونسلے اکٹھے پائے جاتے ہیں دیرانے میں کسی ایسے ذخیرے کی تلاش کریں جہاں سیکڑوں گھونسلے پائے جائیں ایسے گھونسلوں میں بعض گھونسلوں میں ان کے بچے بھی پائے جاتے ہیں اس چیز کو کئی بار اس دیرانے میں جا کر دیکھیں اس ذخیرہ کو زیر تجویز لائیں جس میں ایک درجن سے کم ایسے گھونسلے نہ ہوں جس میں کوڑوں کے بچے پائے جائیں۔

یاد رہے کہ کوڑوں کے گھونسلوں میں بعض اوقات کوکوں کے بچے بھی پائے جاتے ہیں جن کو کہ کوئے اپنے بچے کھانے کے گھونسلوں میں جا کر رکھتے ہیں۔ ہماری مراد صرف ان گھونسلوں سے ہے جن میں خالص کوڑوں کے بچے پائے جائیں۔ قریب پانچ بجے شام آپ ان گھونسلوں میں جائیں چونکہ ایسے وقت کوئے اپنے گھونسلوں میں موجود نہیں ہوتے اپنے ساتھ بیاد رنگ کے گھوڑوں کی دم کے بال لے جائیں۔ اب ہر پچہ دہ گھونسلے میں جا کر ہر پچہ کے دونوں پاؤں کو گھوڑے کے بالی سے بانہ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔

رات گزرنے پر جب آپ صبح بجے کے قریب ان گھونسلوں میں جائیں گے تو دیکھیں گے ان بچوں کے پاؤں جن کو آپ بانہ کر آئے تھے بالکل آزاد ہو گئے۔ ان بچوں کو گھونسلوں سے باہر نکال دیں اور ان گھونسلوں کو اکٹھا کر کھانے اور پھرات کے بارہ بجے ایسی رات جس رات کو چاند نہ ہو اور رات اندھیری ہو کسی دریا پر جائیں اور ہر گھونسلے کے ایک ایک کتا کو علیحدہ کر کے دریا میں ڈالتے جائیں اور ساتھ ہی ہر کتے پر یہ منتر بھی پڑھتے جائیں۔

کوڑے شاہ مست ہڑا

کوڑے شاہ است ہڑا

ان کتوں میں سے کسی ایک گھونسلے کے کتوں میں ایک مجبورہ نما طاقت ہے مگر آپ اگر دریا میں نہ ڈالیں تو اس کا علم نہیں ہوتا۔ جس قدرت والے گھونسلے کا کتا دریا میں گرے گا تو اسی

وقت اس دریا میں ایک عظیم چاٹوگا اور پانی مدوجز میں آجائے گا۔ اور اس میں بڑی بڑی لمبری
 اچھس کی اور بڑا زور شور شروع ہو جائے گا۔ اور ایک بمیاک مسورت پیدا ہو جائے گی۔ آپ کا دل
 اس وقت ڈر جائے گا۔ اور آپ خوف سے بھاگنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر آپ بھاگے تو پھر
 آپ کو بمیاک آوازیں آئیں گی اور آپ خوف سے گر کر بے ہوش ہو جائیں گے اور آپ کا سب
 عمل بے کار ہو جائے گا اور وہ طاقت والا گھونسلہ آپ سے جبین کر لے جائے گی اس لئے خیال
 رہے کہ آپ اس موقع پر ذرا بھی خوف نہ کھائیں اور اپنے دل کو خاص طور پر مضبوط رکھیں۔ اور
 باہت شیر دل انسان کی طرح کام کریں۔

اس کے بعد آپ دریا میں اور نیچے اس گھونسلے کے ڈالنے بند کر دیں۔ قریب نصف
 گھنٹہ کے یہ بمیاک حالت جاری رہے گی اور اس کے بعد بالکل خاموشی چھا جائے گی۔ جب
 عالم خاموشی کو چہرہ منت گذر جائیں تو آپ اس گھونسلہ کو مضبوطی سے اپنے دائیں ہاتھ میں قابو
 رکھیں اور اسے تین بار بوس دیں اور پھر پہلے اسے اپنے منہ سے چھوئیں اور پھر اپنے سینے سے
 چھوئیں اور دریا سے اپنے سینے کو روانہ ہوں اب آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاس ایک لامحدود
 طاقت ہے اس گھونسلہ کا ہر ایک تنکا پوری فہمی کا مالک ہے اس نگوں میں سے ہر ایک تنکا سے آپ
 کئی کام لے سکتے ہیں ان نگوں میں سے جب بھی آپ کو ضرورت ہو ایک تنکا لے لیا کریں۔ اور
 اسے اپنی دائیں جیب میں اور اگر جیب نہ ہو تو اپنی دستار کے اگلی طرف رکھ کر اس ضرورت کو
 جائیں۔ تو جو حکام بھی ہو گا فوراً آپ کے حق میں ہوگا۔ اور آپ کی مراد پلائے گا۔

منظروں کے انوشٹھان کرنے کی ودھی

منظر انوشٹھان میں ہر دھماکے کی ودھی ہوتی ہے۔ اگر ودھی کا پائین نہ ہو۔ تو انوشٹھان پران نہیں ہوتا ہے۔ اس سے سادھو کو بھل پراپت نہیں ہوتا ہے۔ دھیموں میں سب سے پر دھان ودھی شروع ہوتی ہے۔ جس منظر کا آپ انوشٹھان کر رہے ہوں۔ ان میں آپ کی پوری شروع ہونی چاہیے اس کی بھلائی میں آپ کا دوزخ و شواں ہونا چاہیے۔ اگر منظر میں آپ کی شروع نہیں ہے۔ تو سب دھیموں کے ہونے پر بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بٹا شر دن کے جو ہوں، دن، چنیا اور کرم وغیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہ نہ ہی پر لوک کا پھل دیتے ہیں اور نہ ہی اس لوک میں بھل دیتے ہیں۔ جتنے بھی کام ادا صلیحک یا مانس ہستی سے سمبندھ رکھتے ہیں۔ ان میں شروع اور شواں سمبندھ کے لئے ضروری ہے، ہر دیہ میں بے شروع ہی رکھا کر ان کا آچارن کوئی ارجھ نہیں رکھتا ہے۔ کئی لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم منظروں میں شواں اس تو رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ یہ بات پسند نہیں۔ کہ میں ہر سوا اتنی گھڑی ہوں کہ۔ دو لوگ ایمان ہستی میں ہی اندھیرے میں پڑے رہتے ہیں۔ منظر کیا ہے۔ ایک جسم کی ایسی ہستی ہے۔ جو کہن پیدا کرتی ہے۔ ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھم ہوگی۔ اپنے سے حصول سے پر عمل ہوگی۔ پر کرتی کے شیخ نمود میں آکاش سب سے سوکھم ہے۔ اس لئے اس کی ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھم ہے۔ اس لئے اس کی ہستی شروع ہا سے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاتروں میں منظروں کے کڈر یہ سب پر کار کی کامناں کی پھلتی کا وجہ دیا گیا ہے۔ شہد اپنے اور اپنے سے سوکھم چاروں نمود کو پر بھادت کر سکتا ہے۔ جیسے منظروں کے کڈر یہ بھلی گھروں میں بھلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ ویسے ہی سادھک اپنے جپ کے ذریعہ ایک وحشت شد کو پیدا کرتا ہے۔ اور شہد آکاش میں کہن پیدا کرتا ہے۔ ضرورت ہے کہ وہ اچھیا کے مطابق ہی پیدا ہوں۔ اور اچھیا پر کار سے ہی دوسرے نمود کو کہت کرے جیسے منتر الہ میں واشپ یا دوت کو لھرت تھا پر بھادت کرنے کے لئے اس کی ہستی کے مطابق کہیں کوئی پد ارجھ کہیں کوئی دھاتو۔ کہیں تیل وغیرہ اور کہیں کاربن پر بھرتی لگا پڑتا ہے۔ ان سب کے لگانے کا اڈیش یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ واشپ یا دوت کی ہستی کو پر بھادت تھا بھرت کر ہی لورا اپنے بھرت منظروں میں بھی اچھیا سمبندھ رکھیں۔ ویسے ہی جپ کرنے والا کہن ہستی کے پر بھادت تھا بھرت کرنے کے لئے ودھی کا دھان کرے۔ انوشٹھان کی ودھی میں کئی طرح کی کریا نہیں کرنی پڑتی ہیں۔ انیک پر کار کے دھیان پرانا یا م آسن، بندھندہ راشٹان، ترپن ہون وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ بہت سی ہستوں کا

ہونی چاہیے۔ اس پر دوسرے کی نظر نہ پڑے اور ملا پر تھوڑی کو نہ چھوڑے۔ انگشت چمیرا اور انا کا کے
 ملاپ سے چپ کیا جاتا ہے۔ چپ کے سپرے تر جتی انگلی کو ملا سے علیحدہ رکھتے ہیں۔ اس سے ملا کو چھوڑنا
 نہیں چاہیے۔ جب ایک ملا کا چپ پورا ہو جاتا ہے۔ تو ملا کو دوپس سے گھمائیے ہیں۔ اس طرح سیر کا
 لیکن نہیں ہوتا ہے۔ اگر ملا نہ ہو تو انگلی پر چپ کی تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس میں انا کا کے
 درمیان پٹ سے شروع کر کے کھینچنا کو سمجھتے ہو تو تر جتی سوں ساہت کرنا چاہیے۔ نہ انا کے نوپ کی دو
 کر تھیں کو چھوڑنا چاہیے۔ اس طرح جب ۱۰۰ چپ ہو جاوے پھر انا کا کے سول پد سے شروع
 کر کے تر جتی کے دھیرے چھک ۸ چپ کر یاں طرح ۱۰۰ چپ ملا کی تبدیلی پوری ہو جاوے گی۔ کئی د
 پتوں کے ستروں میں اس طرح سے کچھ الٹ پھیر بھی ہوتا ہے۔ چپ کے وقت انگلیوں کو علیحدہ
 علیحدہ نہ کرے۔ صرف سب کو جھا کر چپ کھتی کرے۔ انہیں آپس میں اکٹار کے۔ انگلی کے
 آکر ہمارے اسی طرح سیر لیکن کر کے چپ نہیں کرنا چاہیے۔ چپ کھانیا کی کتنی ضروری ہے۔ کتنی نہ کیا
 ہو اچھل ہو جاتا ہے۔ ایسا شتر شتر کا ست ہے۔ ملا پھرنے پر کتنی میں چاول انگلی کے
 پورا تاج پھول چھان ہو رہی ہے کتنی نہیں کرنی چاہیے۔ جس ملا سے چپ ہو اس کی بیوی کی چھوٹی
 ملا لا تھوڑی کتنی کے لئے مانگنی چاہیے۔ چپ ملا کے درمیان بھی کتنی کی جاسکتی ہے اور کاغذ پر لکھ کر بھی
 کر سکتے ہو۔ اکڑوں کے نوپ کا کام لیتے ستروں میں پچھانا گیا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سے
 لے کر سب سیر اور لیکن حتی مان لے جاتے ہیں۔ ایک اکڑ کا نوپ سوار کھت چپ کر کے جیسے پھر
 ایک ستر چپ کرنا چاہیے۔ کے بعد کا ایک بار اور اچال کرنا چاہیے اور پھر وہیں سے اُن کے کرم سے
 اکڑوں کا اچال کر کے ہوئے تک آنا چاہیے۔ اسی طرح ایک ملا پوری ہوتی ہے کہ سیر مانا چاہیے۔
 پچھڑا زواکش، شکو، سوتی، پھک، من مدتن، مودن، مودکا، چاندی کش، جی زور کش کی ملا سامانہ پوجا
 وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ان میں شکو سے لے کر کش سول تک کی ملاوں میں سب سے سرشت ما
 فی گئی ہے۔ شیلوار کھتی ستروں میں زواکش اور دشتو ستروں میں کشی ملا شریف ہے۔ ملا ایک ہی جاتی
 کی بیوی کی ہوتی چاہیے۔ اس میں دو چار جاتی کے پادروں کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ مارن آدمی
 اگر پوجک میں پادرم چچا پاش میں کوٹ سول پتر کا ستا سیم سوک کی ملا کا کام میں لانی چاہیے۔
 پوجن ویشنی سے اسی طرح پور بھی دستوں کی ملا میں انوشٹان میں کی جاتی ہیں۔ جن میںوں سے ملا
 مانا چاہیے۔ روہ کا رے کے مان ہوں کوئی بہت بڑی اور کوئی بہت چھوٹی نہ ہوں۔ یہاں کوئی پھوٹی یا
 کیز پھر روہ سے کھلی ہوئی نہ ہوں۔ ماکش کے لئے چپ میں۔ مانیوں کی دمن کے لئے ۳۰ کی سب

کامناؤں کے لیے ۲۷ کی مارن آوی اچھا روں میں ۱۵ کی کام سدھی میں ۵۴ کی اور سب کامناؤں کی سدھی کے لئے ۰۸ مینیوں کی ملا بناوے۔ ان سب میں سیر و اور لگے گا۔ ملا کے ساتھ ہی تھوڑا بہت آسن پروستر ضرور بچاؤے۔ مٹی کا شمش۔ بانس پتھر پتے اور کپڑوں کا آسن نہیں بنانا چاہیے۔ کشا، کھلاہر مرگ چرم پروستر ڈالا جاسکتا ہے۔ لیکن اکیلا وستر آسن نشید ہے۔ بپ سے پہلے ملا کا سٹکار کر کے تب بپ کرنا چاہیے۔ اسٹکرت ملا بپ کے نوٹیکٹ نہیں ہوتی ہے۔ ملا جس سوتر میں پروڈی چاؤے دور وکی یارنیم کا سوتر ہو۔ شاتی کام میں۔ سفید وکی کرن وغیرہ میں لال اور مارن آوی میں کالا سوت لگاؤے۔ لال سوت سب کے لئے سب کاموں میں سریشٹ ہے۔ سوت کو پہلے تین گنا کرے اور دوبارہ پھر تین گنا کرے۔ وزن کی ملا کی ریتی سے پروں کے ساتھ سے لیکر تک ایک ساتھ ایک من رتھن لے۔ مینوں کے چھ میں برہم کر تھی دے اور پرو بپ سے سیر و کر تھٹ کرے۔ جس منہ کا بپ کرنا ہو۔ اس کے بپ سے بھی ملا کر تھن کیا جاتا ہے۔ سورن، تاہر، دوشیر وغیرہ سوتروں سے بھی ملا کر تھن جاسکتی ہے۔ ایسے کر تھن میں مینوں کے چھ میں نام پاش کر تھن دینی چاہیے۔ سوتروں کے دونوں سرے اس منتر سے پائے چاہیے۔ ردا کشش اور پم چج وغیرہ کی جب مینوں میں تسبیح تھا پیشوں کا زریہ ہو سکتا ہو۔ انہیں مکھیہ اور تپا شاپ قچے کر کے گوتھا چاہیے۔ ردا کشش میں جدم گہرا کھو۔ وہ اور چرہ بین میں جدم رو بند ہوں۔ اور مکھیہ بھنا چاہیے۔ دو یا تین بکیرے۔ بکیر منتر یا اکثر بپ کے ساتھ مینوں کے چج میں کر تھن دینا چاہیے۔ ملا کے ذریعہ جس دیوتا کا بپ کرنا ہو۔ ملا کو جیل کے پتر کے دہلے میں رکھ کے اس دیوتا کے منتر سے ملا کا استھان پنج کو یہ سے اٹھان چدن لیکن دینا وغیرہ پوجا کرنے۔ پھر مانڈیہ ملا چج کے ساتھ اٹھ منتر کا ایک ملا بپ کرے۔ پھر ملا پر دیوتا کا آواہن کرے پران پر فٹھا کرے اور دیوتا کا پوجن کرے۔

ایشور نام اور منتروں کا سمبندھ

ایشور کے بھی نام مہا منتر ہیں۔ ان ناموں سے ہی منتروں کا زمان ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ صرف منتر نہیں۔ نام منتر نہیں ہے۔ پر بھو کے ناموں کا استھان منتر سے بہت اونچا ہے۔ میرا مطلب نام آسن بھاد سے ہے۔ جبکہ نام بھگوان کا نام بھو کر بھگوان کو خوش کرنے کے لئے لیا جاتا ہے۔ وہی نام جب منتر بدھی سے لیا جاتا ہے۔ تو منتر ہو جاتا ہے۔ نام کی یہی سب سے بڑھان خوبی ہے۔ کہ بھاد ماتر سے ہی وہ منتر ہو جاتا ہے۔ جب اس پر وہ سب نیم لگتے ہیں۔ جو منتر کے لئے ہیں۔ اگر نام منتر بدھی سے نہ

نیکر لٹور کا نام دمگی سے لیا جاتا ہے۔ تو وہاں شہدِ حق کی کام نہیں کرتی ہے۔ ایک شہد میں ایک ہی طرح کی
 حق کرتی ہے۔ چاہے اس کا استعمال کی طرح سے ہوتا ہو۔ نام کو مستعمل دینے پر اس شہد کی حق کرتی کام
 کرتی ہے اور یہ نام کی خوبی نہ جان کر نام کا ایمان ہوتا ہے۔ جو نام کے بہت پر بھاد کو جانتا ہے۔ وہ بھی
 اس کا استعمال ستر کی حل میں نہیں کریں گے۔ رہناظ میں اور اس سے باہر بھی طرح کی بھی حکمتوں
 ہیں۔ سب اس سر و حکمتوں کی اپار حق کے ایک کن ہزار حصے کے برابر بھی تو انہیں کر سکتی ہے۔ سب
 کے اختیار پر کن اور نو کم وہی حق سندھویں۔ نام اپنے نام ہی سے جانتا ہے۔ نام پر جو کام روپ ہے۔
 اس لئے وہی حق سندھو ہے۔ حق اس سے ہی ہلست پا کر حق حق ہے۔ وہ دیا پاک حق سا کر ہے۔
 جب نام چاروں نام کے روپ میں ہوتا ہے۔ تو وہ نامی کا روپ ہوتا ہے۔ بھگوان پر جیسے کوئی نیم بند من
 نہیں ہو سکتا۔ ویسے ہی نام پر بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ پر جو کے چھ براہیک روپ میں سب حکمتوں ہیں
 ویسے ہی نام بھی سر و سار جہ ہے۔ کوئی بھی سادھک کسی بھی ایشور کے نام کا جب کسی بھی لوتھا میں
 کر سکتا ہے۔ نام کے لئے پکڑ نہ پکڑ آدی کال تر نیو ستان وغیرہ کوئی بھی بند نہیں ہے۔ اپنی راجہ
 کے مطابق کسی بھی نام کا جب کیا جا سکتا ہے۔ نام کا نہ تو کوئی سلسلہ رہتا ہے اور نہ ہی پر جرن وہ تو صرف
 پر ہی ہوتا ہے۔ سلسلہ کار اور پر جرن وغیرہ ہوتے ہیں۔ جب ہم نام کو ستر کے روپ میں کر رہیں
 کرتے ہیں۔ نام ہمیشہ شدہ اور ہمیشہ وہی رہتے ہیں۔ نام جب کی کوئی دوجی نہیں ہے۔ نام جب میں
 کسی کوئی دوجی ہو سکتا ہے۔ وہ ہے دشواں نہ کرنا۔ اگر شر و احار پر ہم ہے تو سب دوجی پورن
 ہو جاتی ہے۔ جب کی تعداد کا سوال یہاں نہیں ہے۔ پر ہم سے ہر دیہ سے ایک بار بھی نام ہی لینا کافی
 ہے۔ نام کلپ اور کس ہے۔ نام نہ لیش کی شرن آکر پھر دوسری جہد ہو کر میں نہیں لگاتی ہوتی ہیں۔ جیسے
 ستر کا ایک پر ایک ایک حاس کا سا کوئی پورا کر سکتا ہے۔ ونکی بات نام میں نہیں ہے۔ ایک ہی نام کا
 اثر یہ سادھک کی سب کا ستاد کو پورن کرے اور اسے کا ستاد کے کچھ سے نکلے کے لئے بھی بیش
 سار جہ ہے۔ اپنی زہنی ہی نام کا چنا ہے۔ وہ سر و ادھار جیسے دشو کے سر و روپوں میں ہیں۔ ویسے ہی
 سب نام ان ہی کے نام ہیں۔ وہ شہد ہی نہیں۔ جو بھگوان کا نام ہو۔ جس کے دواور اس نامی کو پکارا نہ
 جا سکتا ہو۔ وہ بھگوان تو بھادوش ہی ہیں۔ چاہے کسی نام سے ان کا سران کیجیے۔ وہ اسی سے پر ن
 ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ سر و روپ سادھک شر و احار بھاد سے ستروں کو بھی نام نام سکتا ہے اور اس طرح
 وہ نیم بند من سے دور ہو کر بھی پر جو سے اپنا بھشت پر اپت کر سکتا ہے۔ لیکن ہوتا یہ ہے۔ کہنا ستاد کے
 جال میں پڑے ہے دشواں پرانی بڑی مہاد نام کو بھی ستر بنا لیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو نیور۔ سر

بکڑ لینے ہیں۔ انہیں اپنا مطلب غرا علی تو ضرور پار بہت ہوتی ہے۔ ہر ویسے ہی جیسے ہمارے ہر بہت راج کی ضد ملی کر کے ایک ڈلی کنز یا ٹی ٹالی جادوے نام کے ہاتھ سے سب شاستر بکڑے چلے ہیں۔ نام کی حقیقی کامیابی کوئی کر ہی نہیں سکتا ہے۔ منتروں کے فالے نام مظلوم ماسے پر چلنے کی بجائے نام ستر کا سہارا لیا جادوے تو کیا بات ہے۔ کہ وہ اس کلیان کرنے والے کو پرین کرنے والے کو پرین کرنے کے لئے صاف دل سے پریم کے ساتھ اس کے نام کا جب پور کیرتن کرے۔ نام اپنے نامی سے بھلا سونے کے ساتھ اپنے ارچہ میں نامی کا نرویش کرتا ہے اور اپنے کہیں کے ذریعہ نامی کی آکرتی کو ابھی دیکھ بھی کرتا ہے۔ نام کی سادھنا (بپ) پور نام کے ارتھوں کا مہن سادھک کچ نامی تک پہنچا دیتا ہے۔ نام کے بارے میں صرف ایک ہی دھرمی ہے۔ گوسوامی تلسی داس جی نے صاف شبدوں میں کہہ دیا ہے۔ اگر نام کے ارتھ کا کلیان نہ بھی ہو تو بھی پریم کے ساتھ نام جب سادھک کے ہر ویسے میں خود اس ارتھ کا بھگن کر دیتا ہے۔ نام نہنیش کی شرن لینے والے کا کسی دوسرے سادھن کی نسبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

منتروں کو خفیہ رکھنے کا فائدہ یا نقصان!

ستر سدی کے لئے جن ستر سادھوں کی ضرورت پڑی تھی ہے۔ ان میں اغری ستر ہے۔ "کنہی"۔ "جیٹی" کا مطلب ہے۔ "خفیہ رکھنا"۔ یعنی ستر کسی کو دکھانا نہیں۔ ستر سادھک کے ہارے میں یہ کسی کو پتہ نہ لگے۔ کہ وہ کس ستر کا بپ کرتا ہے۔ اگر نام کا بپ ستر دھرمی سے ہوتا ہے۔ تو اس کو بھیکہ دکھانا چاہیے۔ اگر بپ کرتے وقت کوئی پاس ہو تو ستر کا "اپانسو" بپ یا مانک بپ کرنا چاہیے۔ واپک بپ کرنا ہو تو بیش اکیلی جگہ تلاش کرنی چاہیے۔ اپانسو بپ بھی اتنی آہستہ آہستہ ہونا چاہیے۔ کہ اس کو کوئی سن نہ سکے۔ صرف اوشٹ بپے رہیں۔ ستروں کے کیرتن تو کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ نام کا اپانسو اور واپک اوج سورے کیرتن ہوتا ہے اور اس کی دھرمی کوئی نہیں ہوتی ہے۔ لیکن ستر کا سکیرتن تو کسی بھی حالت میں نہیں ہو سکتا ہے۔ ستر فیصلے کے مطابق بہت سوچ سمجھ کر ستر کا لکھنا کے انو روپ چناؤ کیا جاتا ہے۔ اگر ستر گپت نہ رکھ کر بتایا کیرتن کیا جادوے۔ تو بہت سے لوگ اپنا دیں گے۔ مانج میں سوچنے کی بجائے انوکرن کی پروتی زیادہ ہوتی ہے۔ دیکھا کہ یہ اس ستر کے بپ سے اتنا بھ اظہار ہے۔ تو دوسرے بھی اس کا بپ کرنے لگے گئیں۔ اپنے اوجھار کی بات کوئی نہیں سوچے گا۔ اس طرن من مانے ستر گربن سے نقصان کا ہی خیال ہے۔ اگر بھائی سے نقصان نہ بھی ہو۔ تو بھلا نہ

ہونے پر لوگوں میں ستر شاستر کے لوہے پر دھواں کم ہو جاتا ہے۔ ستر کے گھبہ رکھنے کا پھل یہ ہوتا ہے۔
 کہ لوگوں کی بیہوشیاؤں سے بچ جاتے ہیں۔ جسے ستر گرہن کی خواہش ہوتی ہے۔ دودھ و حواں کرود کے
 پاس جاتا ہے۔ کرود اس کو ادھیکار کے انوکولی ستر دیتا ہے۔ جس کے سادھن سے وہ اپنے پھل
 خواہشات کو پامیت کرتا ہے۔ ستر پر گت کرنے سے جہاں سان کے نھان ہوتا ہے۔ سب سے پہلے
 تو یہ ابھارتا ہے۔ کہ میرا ستر ہفتی شالی ہے۔ دوسروں کی سادھن سمیٹا دیکھ کر اپنے سادھن سے غصا
 و چلت ہوتی ہے۔ ستر کو ادھیکاری نہ ہونے والے کے سننے سے ستر کی ہفتی کم ہو جاتی ہے اور وہ ٹھکر
 سمیٹا نہیں دیتا ہے۔ شاستروں میں میں دودھ و حواں ہے۔ کہ ایک ہی ستر ایک ہی درن جاتی یا آدمی کو نہ سنایا
 جاوے۔ ستر کو پر گت کرنے پر اس آگیا کا افسن ہوتا ہے۔ شاستر آگیا تو زنے کے پاپ کے کارن
 انوفھان سبھل نہیں ہوتا ہے۔ شادر ستر ہوا پیسے دوسرے ستر شردھا اور دھواں پر منحصر ہوتے ہیں۔
 دیکھا گیا ہے۔ کہ طاقتور دوائی بھی اگر روکی کا دھواں نہ ہو۔ تو اکثر لایج نہیں کرتی ہے۔ وہ لوگ اس
 لئے دوائی کا نام نہیں مانتے ہیں۔ ستروں کے بار۔ میں بھی یہی بات ہے۔ معلوم ہو جانے پر لوگوں کا
 اس پر دھواں نہیں رہ جاتا ہے۔ لوگ سوچنے لگتے ہیں۔ کہ لوٹ پائیک اکثروں میں کیا دھواں ہے۔ بس
 شردھا نہ ہونے کی وجہ سے ان پر ستر کا پورا پورا دھواں نہیں پڑتا ہے۔ ستر جانے والے ستر کو اس لئے بھی گیت
 رکھتے ہیں۔ ستر گھبہ رکھنے میں جہاں فائدہ ہے وہاں نھان بھی ہے۔ جب کوئی چیز اپنی حد کو پار کر
 جاتی ہے۔ تو وہ دوش کا روپ لے لیتی ہے۔ ستروں کی کو بھیا یعنی خرفیا رکھنے کی بھی یہی بات ہے۔ ستر
 جاننے والوں نے کھدا اتھا اور کھدا سٹھان دیا ہے۔ کہ اس ستر شاستر و یا کالوپ یعنی بہت کم ہوگی۔ جو کوئی
 ایسی کی ستر کو جانتا ہے۔ وہ اسے تا جنم کسی کو نہیں مانتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس ایسی کی ستر کا لوپ
 ہو جاتا ہے۔ خفیدہ کھنے کا یہ طریقہ بہت فراہ ہے۔ خفیدہ کھنا وہاں تک ہی فائدہ مند ہے۔ جہاں تک اس
 کی سہیدہ ہے۔ وید اپنی روکی کو یا دوسرے کو نہیں مانتا ہے۔ اگر وہ تا تا نہیں ہے۔ تو وہ نیا نئے
 نہیں سمجھ سکتا ہے۔ ایسے ہی ستروں کی گوہیتا کا اتنا ہی اتھ ہے۔ کہ عام لوگوں میں اس کا
 : حنہ وہ نہ پھیلا یا جاوے۔ مگر جو بھگہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی اس طرف رہنی ہو اور جو اس طرف
 لگے۔ ان کو ضرور مٹا دینا چاہیے۔ اپنی خوبی دکھانے کے لئے کہ دوسرے کو مسطوم ہو جائے گا اور میرا
 آورندہ ہوگا۔ اس مطلب سے یا کسی دوسرے مطلب اسے نہ مٹانا بہت ہی برا ہے۔ بہت دن سے
 کئی طرح سے تک کر کے مٹانا کچھ معنی نہیں رکھتا ہے۔ جو پاتا ہے۔ جاننے کی خواہش رکھتا ہے اور
 ادھیکاری ہے۔ انہیں بغیر کسی مطلب کے ہی رو یا دینی چاہیے۔ اس سے کوئی دھم بھگ نہیں ہوتی ہے۔

منو گیان ملاتا ہے۔ کہ ہم جن وچاروں کو پرکٹ نہیں کرتے ان کو دیا لیتے ہیں۔ وہ ہمارے اندر ہر ایسے میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ چت میں بہت مضبوط سنسکار بنالیتے ہیں اور ہمیشہ پرکٹ ہونے کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔ دایہ من کو ان سے ہمیشہ سادو حان رہنا پڑتا ہے۔ وہ سنسکار ہمہ افس پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح کہیں رکھے ہوئے اسٹرین سن پر اس سے جال سمجھ ہو کر ہمیشہ پر ہماؤ ڈال رہتا ہے۔ منتر ہفتی سے یکم جال کا اخذ کر پر ہماؤ بھی دور ہو جاتا ہے اور منتر کی ہفتی دہاں برومی بھی ہوتی ہے۔

منتروں کو سمجھ کر انوشٹھان کرنا

منتر ایک ہفتی والے دروں کے سموہ ہیں۔ ان میں جو ہفتی بھری ہوتی ہے۔ وہ ان کے جب اور سادھن سے ہوتی ہے۔ منتروں سے چاہے کوئی ارتمہ نکلے یا نہ نکلے۔ شاد منتر اکثر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی مطلب ان کا ہوتا بھی ہے تو وہ منتر کی ہفتی کو پوری طرح سے ظاہر نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے کرنے کا طریقہ ہی بتاتا ہے۔ شاد منتروں اور دوسرے منتر کے ساتھ دیکھ منتروں سے جو مطلب نکلتے ہیں۔ ان کی نظر سے انہیں منتر کے ارتمہ مولی ہماؤ پوتا سرورپ اور منتر پر ہوگ ان پانچ خضوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ دیکھ منتروں کا مطلب ہماؤ شاد منتر کے مطابق کیا جاتا ہے۔ منتر کے منتروں میں مطلب اور کہے ہوئے خضوں میں ہی ہوں گے۔ مگر مطلب نکلنے کی نظر سے آسان مطلب سرورپ چارتمہ یہ جنن ہمید ہوں گے۔ دیکھ منتروں میں مدشن کے کسی ستر کے مطلب خاص مطلب منتروں کے اپنے کہے ہوئے شبد پر ہوگ بھی ہوتا ہے۔ سر لادھ منتر وہ ہوتے ہیں۔ جن کا ارتمہ دیا کرن سے آسانی سے مل جاوے اور اس ارتمہ سے منتر کے دھما منتر کی ہفتی اور اس کے کرنے کی ادھی کا بھی کچھ گیان ہو جاوے۔ جو منتر سرل ارتمہ نہیں ہیں۔ ان کا ارتمہ کرنے کے لئے کوئی شبد آسان نکلتا ہے۔ کسی شبد کے اکثر دوں کو عظیمہ عظیمہ مان کر ان کے اکثر کے مطابق ہوتا ہے۔ اشارے کے لئے بھی شبد کے پر ہم اکثر بھی انت اکثر اور بھی مدب کے اکثر کو منتر میں گر بن کر لیتے ہیں۔ تنہوں میں بہت سی دستوں کے عظیمہ سالکچک شبد ہیں۔ انہیں ان سکھیں یا ان کے اکثروں کا استعمال کرتے ہیں۔ سادھک کو منتر کی ہفتی کا گیان ہوتا اور اس کے لئے اس کو منتر کا مطلب معلوم ہونا ضروری ہے۔ جس منتر کا جب یا انوشٹھان کرنا ہو۔ اس کا پہلے ارتمہ سمجھ لو۔ اس کے بعد منتر کا جب اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے ارتمہ کی ہماؤ کرنی چاہیے۔ ارتمہ جانے بنا جب صرف اور وہ رہ جاتا ہے۔ یہ بات شاد منتر سے لے کر منتر تک۔ شال کے طور پر کوئی کا منتر منتر کا جب کرنا ہے۔ تو اس کو جب

کے ساتھ ساتھ اس کے اندر بھی بھادائی کرنی چاہیے۔ جب کرنے والا گناہ اپنے من میں دیکھ ہی بھادائی کرتا رہے گا۔ تو اس کو اپنے منہ میں جلد کامیابی ہوگی۔ جب ہم صرف منتر کے ارادہ کو جانے بنا جب کرتے ہیں تو شہیدی اکیلے ہفتی اپنا پورا آتش نہیں ظاہر کرتی ہیں۔ جب جب کے ساتھ منتر کے ارادہ کا پورا دھیان ہوتا ہے۔ تو ہماری مانگ سمجھی بھی منتر کے مطابق ہی ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانگ سمجھی بھی منتر کے مطابق ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانگ ہفتی منتر ہفتی کو ابھارتی اور طاقت دیتی ہیں۔ منتروں کے ارادہ کے سبب ہم میں ذرا بھی کھینچا جانی بھادائی سے کچھ تو ضرور کرنا فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جس منتر کا جیسا ارادہ ہوتا ہو ٹھیک ویسا ہی ارادہ سادھک کو ملنا چاہیے۔ منتر کے ارادہ کو بدلنے یا کھینچا جانی کرنے کا پھل یہ ہوگا۔ کہ منتر ہفتی کے ٹھیک اسی طرح کے منتر کا نہیں بنیں گے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ سادھک کو کامیابی نہیں ہوگی۔ بنا تو ضرور دے کھی کھی منتر کا اصل ارادہ تو یہی شکل سے لکھا ہے اور جرات تو آسانی سے لکھا ہے دو فائدہ مند نہیں ہوتا ہے۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے۔ کہ منتروں کو کھینچ رکھنے کیلئے یہ پکارنا دیا گیا ہوتا ہے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ شاستروں کے مطابق جو منتر ارادہ ہوں۔ ان کو ہی کر بن کرے۔ دیا کرن کی سر منتر ارادہ کرنے میں فائدہ مند نہیں ہوتی ہے۔ انو عثمان ہمد ہے ایک ہی منتر کے دوسرے دوسرے بنا اور دوسرا ارادہ بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے گا لٹری منتر کے دوسرے بنا اور ہمدیش ہوتے ہیں۔ تری کھی سادھک کی دوسری ہوتی ہے اور ہفتی کے تین درکار اور دوسری بھی ہوتی ہے۔ کامتا اور بھادائی کے مطابق سادھک کا آکرش ہوتا ہے۔ جہاں منتر ارادہ کا صاف گیان نہ ہو اور ہمدرا مطلب نہ لکھا ہو۔ وہاں صرف منتر کے۔ پوتا کا دھیان کرنا چاہیے۔ اگر گورو دھی کوئی نہ ہو۔ تو منتر کا جب کرتے ہوئے اپنی خواہش کا خیال ہارم ہار کرتے رہتا چاہیے۔ منتر جب خود دل میں اپنے سادھک کا آور بھا کرے گا اور سادھک کو ضرور ہمد سے کامیابی حاصل ہوگی۔

منتروں کے غلط کرنے کا نقصان

کوئی چیز یا ہفتی نہ ہوتا اچھی ہوتی ہے اور نہ ہی نری ہوتی ہے۔ اس کا استعمال ہی اس کو اچھا یا برا بناتا ہے۔ کوئی بھی ہفتی ایسی نہیں ہے۔ جس کا اچھا یا برا استعمال نہ ہو سکے۔ ہفتی یا چیز جب کسی اچھے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ سب کا فائدہ کرتا ہے اور دوسروں کو کچھ پہنچاتا ہے۔ ان کے دکھ دور کرتا ہے اور اپنی قوت ارادی کی ترقی کرتا ہے اور وہی ہفتی نہ ہے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ، غیاب خوف، ڈر پہنچاتا ہے۔ دوسروں کو دکھ دیتا ہے اور خواہشوں کو ہار کر کے لئے اپنے

آپ کو گرا لیتا ہے۔ یہ بات منتروں کے بارے میں بہت زیادہ بھیل گی۔ یعنی پیش پرست لوگوں کے ہاتھوں میں جا کر یہ بڑی ہفتی دوش والی بن گئی اور جہاں یہ تکلیف دینے والے شیر و غیرہ پرانیں کو مارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ وہاں یہ آپس میں دشمنی غارت پیدا ہونے لگی۔ جہاں ایک دوسرے کو خفج اور پریم سے قابو کیا جاتا ہے۔ وہاں اس کے ذریعہ دوسروں کی طاقت چھینے جانے لگی۔ جس دشمنی کرن سے دنیا میں برے آدمیوں کا شدہ حاکمیا جاسکتا ہے۔ وہاں اس کا استعمال کام اور کردہ کی داستانوں کو پورا کرنے کے لئے ہونے لگا۔ اچانک سے ٹھیک تو یہ تھا۔ کہ سانج اور دیش کے شتر و ہنگائے جاتے تھے۔ مگر اس کا استعمال دیش اور دشمنی پھیلانے کے لئے ہوا ہے۔ آکرشن سے ان لوگوں کو جو دشمنی کئے ہوئے ہیں۔ نکا کر دیتی کر دائی جاسکتی تھی۔ مگر اس کا استعمال بھی خواہش پوری کرنے کے لئے ہوا ہے۔ اس طرح سے ہر پکار کے پروجوں کئے لئے استعمالے شتر شاستر کے ان پروجوں کو ہی بدنام کر دیا ہے۔ ورنہ ان کا بہت اچھی طرح پر یوگ ہو سکتا ہے۔ منتروں میں بڑی ہفتی ہے۔ ان کا آخریہ لے کر منش دکھوں سے چھٹکارا حاصل کر کے ایثور کے جنوں میں پہنچ جاتا ہے۔ معمولی کاموں کو پورا کرنے کے لئے ذرا ذرا سے شریر کے دکھوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اس بڑی ہفتی کا استعمال ویسا ہی ہے۔ جیسے کوئی بادشاہ کو خوش کر کے اس کی قیمتی چیزوں کے بدلے کچھ پیسے مانگے یا سچوین و منوٹری سے امر جیون کی پراگتھنا کے بدلے کوئی بیماری دور کر دینے کے لئے کہے۔ جو برات کے بدلے کاغذ مانگتا ہے منتری ہفتی کا بہت بڑا استعمال ہے چاہے وہ خواہش ٹھیک ہی ہو۔ مگر اتنی بڑی ہفتی سے ایک معمولی چیز کے لئے پراگتھنا کرنا بہت نادانی ہے۔ اس کے ذریعہ توئی ٹوٹنے والا آئندہ چت کو شانتی اور امر جیون پانا چاہے۔ منتر کا سب سے زیادہ بڑا استعمال یہ ہے۔ کہ دوسروں کا برا مانگنا بڑی داستانوں کو پورا کرنے کی خواہش کرنی۔ یہ بہت بیماری گناہ ہے۔ منتر میں ہفتی ہے۔ اس لئے سادھک جو خواہش کرے گا۔ وہ ضرور اس کے ذریعہ پوری ہوگی۔ جن سادھک خواہش کو پورا کرنے کے لئے یاد دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے کرتا ہے۔ تو اس میں کام کرودہ وغیرہ کی لہریں پیدا ہوئی ہوتی ہیں۔ بھوک سے کبھی داستانوں کی ترقی تو ہوتی ہی نہیں ہے۔ وہ اور تیز ہو جاتی ہیں۔ "میں سارے تھ ہوں۔" یہ انکا داس کو اندھا بنا دیتا ہے۔ وہ داستانوں میں اور زیادہ پھنس جاتا ہے اور ہفتی کے آکار سے پاپ میں لگ جاتا ہے۔ سن کی ساتویں۔ شکلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اچھے سے راتے پر پٹنے والی بدھی ہو جاتی ہے۔ رنج اور تم اس پر ادھیکار کر لیتے ہیں۔ وہ منش سے دور ہو جاتا ہے۔ خود غرضی اس کے ٹیک و چاروں کو خفج کر دیتی ہے۔ جس منش جیون کو پاکر جنم مرن کے چکر سے بھوت جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ وہ اپنے لئے گھور نرک کا دروازہ

جاتا ہے۔ جہاں مرنے کے بعد کئی گھنٹے تک لٹتا ہے۔ سنار میں جتنی بھی ٹھکیاں ہیں۔ ان میں مانس
 ہفتی سب سے پر دھیمان ہے۔ جس آدمی میں جتنی بھی مانس ہفتی زیادہ ہے۔ وہ اتنا ہی بڑا بن سکتا ہے۔
 بیج طاقت برعاصب مانس ہفتی کے دھرم ہیں۔ سر بزم پر لوک مگی اقلوں کو جلاتا دوسروں کے سن کی
 تلاط اس منہ ہفتی کے سادھن پھل ہیں۔ مانس ہفتی کے جٹار اس کے سادھن اس کا دھیمان آدمی منہ
 جیون میں درج ہیں۔ جب آدمی کا کام کرودھ وغیرہ خواہشات کو بڑھاتا ہے۔ تو اس کی ہفتی کم ہو جاتی
 ہے اور جب ان پر ساتوکتا آتی ہے۔ تو وہ ہفتی بلوان ہوتی ہے۔ منتر جب سے اس ہفتی کو بہت طاقت ملتی
 ہے۔ لیکن جب منتر کا استعمال دانستوں کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس کا بہت زیادہ ناش بھی ہو جاتا ہے۔
 اکثر دانستوں کے لئے منتر پر لوگ کرنے والے سو رکھ کھے جاتے ہیں۔ اگر چانس کا سجاد اور شریر ٹھیک تو
 ضرور ہے۔ مارنے والے پشو کی طرح ہو جاتا ہے۔ سرشتی میں کوئی پدارتھ ناپسند نہیں بنتا ہے۔ جب منتر کے
 ذریعہ ہم ایک پدارتھ کو پاتا چاہتے ہیں۔ تو منتر ہفتی کسی ستان سے اُسے ہم تک پہنچاتی ہے۔ وہ چیز جہاں
 تھی۔ قدرتی نیم کے مطابق جہاں اس کا استعمال ہونا ٹھیک ہے وہاں سے ہمیں لی جاتی ہے۔ اس طرح
 ہم اس کے مالک کو اس کی طاقت لئے اور کرتے ہیں۔ پراپکار اور آفات ترقی کے علاوہ جہاں بھی منتر
 ہفتی کا استعمال ہوگا۔ وہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ ایٹور کی ہفتی کا نر استعمال کر کے آدمی اس نظروں سے بچ نہیں
 سکتا ہے۔ منٹروں سے کچھ کا کچھ مطلب ظاہر کرنا یہ بھی بہت نرا ہے۔ وہ منٹروں کا آج کل ایسا ہی
 نر استعمال ہو رہا ہے۔ من کے ذریعہ جس کا ارتھ پرکت ہو۔ وہ ہی منتر ٹھیک ہوتا ہے۔
<https://www.youtube.com/watch?v=...>

منٹروں کے ٹھیک نہ استعمال کا نقصان

دنیا میں ہر ایک چیز میں صنعت اور نقصان ہوتے ہیں۔ ایٹور کے سوائے کوئی بھی ایٹور آدمی نہیں
 ہے۔ جس میں دوش نہ ہوں۔ من والے آدمی منوں کو ٹھیک اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور من کے بغیر آدمی
 کا نقصان اٹھاتے ہیں۔ جو ہفتی جتنی طاقتور ہوتی ہے۔ اس کے مطابق ہی اتنا فائدہ ہوتا ہے اور اس کے
 فائدہ ہونے پر اتنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ منتر انوٹھان میں سادھک کو اکثر موت کے منہ میں جاتے،
 پاگل ہوتے اور شب کچھ ناش ہوتے دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان یا دوسرے کے علاوہ راستے
 پر ڈالنے سے اٹلہ جمل ہوتا ہے۔ جب سادھک کوئی انوٹھان کرتا ہے۔ تو بہت سی غائب ٹھکیاں اس
 میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ کئی بار بہت خطرناک ٹھارے دکھائی دیتے ہیں۔ ذرا دانی ٹھیکس مارنے کو آدمی
 ہوئی دل کو بلا دینے والی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ چاروں طرف آگ دکھائی دیتی ہے۔ مارنے والے

بیٹھا آتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح کے اور بھی کئی دارانے والے نگارے نظر آتے ہیں۔ اگر سادھک مضبوط دل کر کے اپنی جگہ پر بیٹھا رہے۔ وہاں سے اٹھے نہیں اور چپ کر رہے۔ تو سب خود ثابت ہو جاتا ہے۔ چاہے کوئی صلیبی کیوں نہ ہو۔ وہ انوفھان کی جگہ گرم پکڑ کو پکڑیں کر سکتی ہے۔ وہ سادھک کا پکڑ بھی نہیں بھار سکتا۔ دل میں مار ہو جانے سے پکڑ بھی تھکان نہیں ہوگا۔ اگر سادھک گھبرا اور ڈر کر بھاگنے لگے۔ تو اس کی سرج ہو جاتی ہے۔ یا زبردستی بھر پاگس ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ ٹھیک طور پر کرنے میں غفلت کرتے ہیں۔ دوجی کا پانچ مانہ ہونے سے ضرور نقصان ہوتا ہے۔ جہاں جس چیز یا طریقے کا استعمال تباہ کیا گیا ہے۔ ویسے ہی کرنا چاہیے۔ ستر کا دھیان جب اچانک جس طرح سے ہونا ہو۔ یہاں ہونے پر تھکان دیتا ہے۔ جو جس ستر کا ادھیاری نہ ہو۔ اُسے دیکھنا لینے پر ستر کا ٹھیک چٹانہ ہونے پر بھی انوفھان کے شروع کرنے کا وقت کا احتیاج یا دشواریہ کا ٹھیک نہ ہونے پر بھی سادھک کو ستر سے تھکاب پہنچ جاتا ہے۔ انوفھان کے وقت اکثر کچھلے کٹے ہوئے برے کاموں کا پھل روگ دھن وغیرہ کا نقصان اور رکاوٹیں آتی ہیں۔ اگر ان سے بچ آکر سادھک کا دل ٹوٹ جائے اور وہ انوفھان چھوڑ دے۔ تو وہ پاپ اور بھی زیادہ نقصان دیتے ہیں۔ اگر ان سے خوف زدہ نہ ہو کر اور حوصلہ بٹھا کر انوفھان کو کرتا رہے۔ تو وہ ان سب پر قابو حاصل کر لے گا۔ انوفھان کی سب سے زیادہ کامیابی خچہ پر ہی محسوس ہے۔ گورو خچہ آون اشن خچہ جس سادھک میں یہ تینوں طریقے کے یقین مضبوط ہیں۔ اس کو کوئی طاقت بھی نہ کامیاب نہیں کر سکتی ہے۔ اور جس میں شروع اور پریم نہیں ہے۔ اُس کو رہنا بھی کامیابی نہیں دے سکتی ہیں۔ کبھی ستروں میں ایک جیسی ہفتی ہے۔ جس ستر کو بہن کیا جائے۔ اس پر ہر اوشوس ہو۔ اُس کی دوجی سے ہی دوسرے ستروں کا انوفھان بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر شروع ایک پر ہی رکھنی ہوگی۔ جب اور پراقتنا اُس ستر اور اُس دیوتا کی عی کرنی ہوگی۔ اگر سادھک کی شروع اور دوشاں ہمارا ہے۔ تو اُس کو ضرور روک اور پر لوک کی تمام خواہشات کو پورا کر سکتا ہے۔ جو لالشی اور لالچی کی خاطر نئے نئے ستر تبدیل کرتا رہتا ہے۔ وہ اپنا وقت مفت ہی ضائع کرتا ہے اور خواہ مخواہ اُس کو کئی طرح کی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ سب طاقتیں اور روپ اُس انیشور کے ہی ہیں۔ صرف نام ہی غلطیہ غلطیہ ہیں۔ ہر ایک ستر اور ہر ایک دیوتا میں اُس انیشور کی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے سادھک کو چاہیے۔ کہ جس ستر اور جس دیوتا کی وہ مشرن لے۔ اُس میں مضبوط اور وہ بنا کر اُس کو نہ چھوڑے۔ جو ستر

موزی بوا سیر

اگر میری مقدس کی جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر کھینچ کر کے آئیس ۳۲ روز ایک چاول بھر مراد مسک بادہ گاؤں کھلایا جاوے تو بوا سیر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

اگر میرے دائیں گروے کو دو مہینے سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند ننگریاں نکلیں گی۔ ان ننگریوں کو چھیں کر پھر لہو متوجہ رنگ مہندی ایک دفعہ دن میں نئے الصباح استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت ہو کر پی شتاب میں خارج ہوگی۔

درد دوسر

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد میں میرے نر از خشک کو بطور پاس استعمال کرے گا۔ ہمیشہ ہر قسم کے وجہ سے نجات حاصل کرے گا۔

در امن امید گو ہر مراد

جس عورت کو لایم جنس میں نہ معلوم طور پر تین دن کے لئے اگر یہ ستر پڑھ کر میرے پودوں کا خاکستر دہاتی روزانہ بالائی میں کھلایا جاوے تو حمل ہوگا۔ اور بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اور اگر آسیہ سولی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہئے وہ عورت کتنی عمر کی کیوں نہ ہو۔ ستر یہ ہے۔
ہی ام دھنوا تم سو حکم تچ جو م ستائے ابھوت یک در خطا اسناد از امشا ابھوت۔

منظور نظر

جو شخص میرے روئے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک سیپ پیالی میں اکٹھا کر لے اور اس میں کافی معری بتدریج ضرورت ملا کر خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے پاس اس کا سر ملے گا کر جاوے۔ حاکم اسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

دافع مرگی

اے دوست! میں تجھے اپنا حال بتاتا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور نہ رکے چلا جاؤں گا۔
 سہ سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی میل کی نسبت بتاتا ہوں۔
 میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آدھا ماش ملی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی
 کو کوئی شخص نکل کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لے۔ تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی
 مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہو تو اس کو مٹی بھلو نہ سوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ
 فوراً دفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی سوار دیتا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان
 نک۔ باقی نہ رہے۔

(دافع بواسیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی بواسیر کے مریض کو تین دن کھلائی جاوے تو تین دن میں
 اس کی بواسیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔
 سب کرنا تے لوانا کھب اے دھر ہم اوقات پری۔ تم کرنا پوگر حلیہ کلیمو۔

دافع جریان واحتلام

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اس کو بطور سی ایک جریان واحتلام کے مریض آٹھ دن تک کمر پر باندھ رکھیں۔ تو بھل خدا صحت کامل حاصل کرے اور آٹھ چھٹکارے ملے۔

امساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز کر رکھ کر دو ماہ کے قدر میں دو ماہ کشت چاندنی ملا کر ایک رتی روز اندا استعمال کریں تو از حد مفید ہو بلکہ اس کے برابر کوئی لوشا ہی امساک نہ کر سکے گی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.
www.amliaatbooks.com groups freeamliaatbooks

اُمّ الصبیان

اگر میری ناف کو سایہ میں خشک کر کے چنے کے گلے میں ریشمی سات رنگ کے تار کا میں ڈالا جائے۔ تو اُمّ الصبیان سے مہات پائے۔

حب کاتلک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب اداوس ہو تو میری چونچ۔ تا گیسر اور گاؤ کا روغن اور سفید آک کی جڑیں۔ چاروں چیزوں کو پیس لے اور ان کا تلک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ مطلع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے پیش آوے گا۔

عمر بھر حاصل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو خشک کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالم ہمراہ آب کر بخوری دی جاوے تو اسے ساری عمر حاصل نہ ہوگا۔

(چشمِ راہ)

اگر کوئی شخص میرے دل کے سونے کو جو کہ چالیس دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھاوے اور اسی پان کو کھاتا ہو محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اسکا لیبیویں دن وہ مستحقِ سترار ہو کر یمنِ وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے گریویدہ بنانے کی کوشش کرے گا۔

اس دن عامل صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقتِ رات بکھتا رہے گا۔ پانچویں دن عامل کے بھر گزرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پڑے مقام پر چھنے کی کوشش کرے گا۔ اس وقت اسے پورا پڑے بتا دیا جائے۔ پھر وہاں سے گزرتا بند کر دیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوب سترار ہو کر خرواٹے گا۔

<https://www.jacob.com/glob> (بیوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماشہ لیکر کانسی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے جیری کی لکڑی کی آگ جلا دیں اور نیچے لکھا ستر پڑے جاویں اور اس برتن میں جو جیری کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو ابخیر کی لکڑی سے جلا دیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جاویں اور دھواں نکلتا بند ہو جاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سوسلا بڑھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ ستر یہ ہے۔

”لکھتے پر مجھو دم (یہاں مستحق کا نام لو) ست جلا کرو“

(مفیدِ توبہ)

اگر وہ محبوب توبہ کرے اور عامل غور کرنا چاہے تو پھر اس راکھ (محل ۳۷ والی راکھ) کر برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک تھکنا سے بلور تے وقت نیچے لکھا ستر

پڑھے حامل مثل سابق ہو جاوے متیری ہے۔
 ”زروپہ دورانا مس کوچ“

(ظلم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری بیوی کی ہڈی کا سٹوف شدہ اور شراب میں ملا کر قریبا چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر بھیک دے گا۔ اور ہنسا دوڑتا پھرے گا۔ اور تالیاں بجاوے گا۔ اور یہ مثل قریبا ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بھوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آکرے گا۔ اور برابر تینگ جھوڑی طرح سو رہے گا۔ اور جب اٹھے گا اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شرپسار ہوگا۔ اور بعد فوراً کپڑے پہنے لے گا۔ اور اپنی بات سے خبر ہوگا۔

روپنگی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان بزم میں رکھ کر روپیہ طلب کرے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے۔ مکان کی چھت سے گرتا شروع ہوگا۔ اور اتنا رنگ جاوے گا۔ اور جب تک بندھوئے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہوگا۔ مگر وہ روپیہ کام نہیں آوے جوئی اُن روپوں کو کوئی لگا دے۔ وہ چنہ کے پھول بن جاوے گی۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سوتھے گا۔ تو وہ کاغذ کے پھول بن جاوے گی۔ چاہیہ کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کرے۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جاویں۔

اکسرومہ ضیق النفس

اگر میرے پیچھے بڑے کو سایہ میں تنگ کر کے ایک رتی روزانہ مراہ شہد غم کھایا جائے۔ اور ایک ماہ برابر کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق نفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

اکسیر سعال

اگر میرے پیچھے بڑے کو دھوپ میں تنگ کر کے ایک رتی مرہ لوہا پانی کے پی لیا جاوے۔ تو تین دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹادیں۔ پھر حامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہنی طرف لاکر میں منٹ پیٹے اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر طیچہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لہذاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین باد لہا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

انٹرویوں کی بیماریاں

دست - تشنگ - باؤ گول - بد ہضمی - مزدور - وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چٹ لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے مچلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لہذاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

<https://www.facebook.com/...>

امراض قلب

بچنے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ حامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگلیوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں سائیک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لہذاں اور پانچ چھ مرتبہ بچنے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

حامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ہاتھوں کو
انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ہاتھوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے
چڑھتا چڑھتا لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ حکم اور استروہوں پر سے چڑھتا چڑھتا دوڑ کریں پانچ چھ
سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دسہ۔ مٹھی۔ ذات الجذب و فیروہ امراض کا
علاج ہے کہ مریض کو چٹ لٹا کر آنکھیں بند کر لیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے
قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں اور اس مقام پر دباہٹنے
ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دایاں طرف لاکر الگ کریں اور پندرہ منٹ کے
بعد پھیپھڑے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین
بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کر کے مریض سے تین بار گہرا سانس
دلاؤ۔

<https://www.facebook.com/glo...>

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لاکر جدا
کر لیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آگ گوندھتے ہیں۔
یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو
منٹ لڑزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تھن لیے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دھڑکریں۔ پھر دو منٹ تک لرزوں۔ پھر
ایک منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس چھوئیں اور تھن گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر قلم سے
دور کرنا شروع کریں اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لا کر ہاتھوں کو
بلکھ کر لیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو
منٹ تک لرزوں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس چھوئیں اور مریض سے لیے گہرے
انس لینے کو کہیں۔

FREE AMLIYAAI BOOKS

مریض کو ہلاتا نہیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی
کے اوپر سے دور کریں اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصے پر آ کر
دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزوں دور کریں۔ تین بار گہرا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں کا علاج۔ سکتا سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں
کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دھڑکریں۔ پھر دو منٹ
تک لرزوں دور کریں۔ پھر ہلاتا کر پشت پر تھکی لگائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی جڑ
اور گردن پر گرم سانس چھوئیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

کتوں کو بھوکنے سے بند کرنے کا طریقہ
کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ
کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونگے گے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا عرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال
لایا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ
نمکی کے پانی سے آنکھ کی زردی لے کر اس میں ذرا لاکر پرورد صبح و شام کو آنکھ میں
ڈال کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔
<https://www.facebook.com/...>

سرمہ آنکھ کو لگانا والا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے
جس آدمی کو نگاہ پڑتے وقت سُرختی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ :-
ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماش، مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماش، بمصری سفید
ڈیڑھ ماش، ان سب کو کھیرل کر لایا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ
میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی سیل، جم، نل، مشک، ہر ایک ماش سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ
میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے چج کا مغز مغز کھرنی کے تنہوں کا بڑا ایک تول لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے ہلوں کے عرق نکال کر اس میں کھرنی کر لیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنالی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر نگا لیں۔ چند ایام کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدھی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو آسترے سے جو کہ ایک ہی محل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو مسکوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا

ہوتا ہے۔
FREE AMLIYAAT BOOK

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ
گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنالیں ایک سر اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باریک تار قبیل کی کٹڑی لگی ہو۔ کٹڑی والا سر اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کٹڑی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میر پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میر پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بھائیں باندھوں مکھ کے سانول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان ہ
باندھوں وہائی بس دیو کی وہائی لوٹا چماری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف چھوٹک ماروے شیر خود بخود بچھے ہٹ جاوے گا۔

امراض کا علاج

دوسرے کا علاج

مریض کو کرسی پر بٹائیں اور عامل پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر رکھ کر انگوٹھوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں کے درمیان تک لاکر علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلو کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیاں بٹائیں آنکھیں کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا کھڑا کر آنکھیں بند کروائیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کھسے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عامل عضو بیمار کو دیکھے اور دل میں یکسوئی سے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اسی طرح کرے کہ سر کے بالائی حصے سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر ٹھوڑی تک ہاتھ لے جا کر اس مقام پہ بٹائیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالیں معمولی

دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ڈالر زتے ہوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لہا اور گہرا سانس لیں اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کارروائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

کان کی بیماریاں

عالم مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھوں کی دوسرے نمبر والی انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریض کو ایک گہرا لہا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

آنکھ کی بیماریاں

عالم کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے ہاتھ سے شہد کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور تاک کے نچلے حصہ سے علیحدہ لے جا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

جلدی کی بیماریاں

جلدی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے علاج کی تدبیر یہ ہے کہ عضو ماذف کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف مت کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار مگھڑا لبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عال کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عال اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دور کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے نیچے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں سروں تک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار نکل جائیں۔ اس کے بعد منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لبا مگھڑا سانس لینے کی ہدایت کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مرض کو لٹا لٹا دیں اور دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دماغ کی جز اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں اور چپٹ لٹا کر دس منٹ

تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

عورتوں کے مخصوص علاج

مریض کو لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایڑی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر دس منٹ تک چیشانی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔ لیکن گرے جوئے رحم کے اٹانے اور بچے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ: FREE AMLIYAAT BOOKS groups freeamliyatbook
 اسی طریقے سے باقی بہت سی بیماریوں کا جن کی تفصیل ہم پہچ طوالت اس جگہ
 درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔
<https://www.freeamliyatbook.com>

بات یہ ہے کہ ایک سیر علم کے لیے ایک من عمل کی ضرورت ہے خصوصاً اس
 عطاطبیسی قوت سے کام لینے والے کے لیے۔

رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر شیل کے درخت کی ککڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

(3) نیچے ویسی ویسی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

(4) جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی فصل میں مشغول رہو اسی اثناء میں

کئی خوشخاک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

(5) جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تریز کی

ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ شیل کے درخت کی جڑ میں مار دو کچھ چاول

درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں گے اور بھایا اس سے نکلا کر فرش زمین پر

مگر پڑیں گے۔

(6) جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ

میں بند کر لو اور زاں بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ

سے پونچھ لو۔

(7) اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے ہدلی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو

اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے خضر ہو کہ

چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ

دو۔ بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اگر مرد کے دن ساید ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا جلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیکھ:

اگر ہنر کے پچھڑ جس کو قذف بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چکچک کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جتنا مرضی چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھروسے کا پتہ لگا لے ایسا ہی ہوگا۔

ایک: ہیر لکھتا ہے کہ چڑا کو ذبح کر کے اس کے خون میں سرور کتے لے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت سازمے تین ماش کی حقدار میں لے کر عروق و زخون میں گھول کر سر ذکر پر اس کی لپ کریں اور بعد زانی پر پلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک: چڑا کو پکڑ کر اس کے تمام پردہ بال اکھاڑ کر زندہ کو بجزوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک۔ رہیں پھر اس کو ذبح کر کے گائے کے گلی میں اتا تھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گلی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت مصنوعات لے کر اگر چٹا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کوسے بھی پچکنے کر لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بجز کے چپے کے پاس شہد کی ٹھیلوں کے اتار عرصہ رکھا جائے کہ چڑا ڈنک سے سر جائے۔

اگر مرد کچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ مخفی محبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن ہذیل لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدمی اپنے ٹکوں میں لگا کر پاؤں ہنیر

زمین پر کھٹے کے جتنا مرضی چاہے عمار کرے کمزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان بدمعاش اپنے پاس رکھے اور عورت سے عمار کرے بزرگ تصادم نہ ہو۔

ام الصبیان دور کرنا

سراج القصر کی کلی کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سات رنگ کا سوت لپیٹیں اور اس بچے کے جوام الصبیان کا سر بیض ہو باندھ دیں آرام ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کسی بچہ کو سر کی آفتی ہو یا زیادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں حود صلیب ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو یا ہوا ہو اس کے سر ہاتھ کے نیچے یا چھوٹے کے نیچے مہانج جو ایک قسم کی جڑ بونی ہوتی ہے رکھ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

تھوڑا کار بچے کے گلے میں باندھ دیں دو آئندہ دانت نہ پیے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئے کی سیٹ کپڑے میں لپیٹ کر بچے کے باندھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا عرشہ اور نیند میں چوکنا دور ہو

بچوں کے گلے میں بلورنگا نمی توہن کا رشتہ در ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھڑی کا اغڑا کھلا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں سبز کاغذ لٹکا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرتے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بھری مٹھی کو کٹ کر پانی میں جھڑویں یہاں تک کہ پانی کاڑھا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں

پر ملیں تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاؤں پر چربی سرسرخ کے مالش کیا کریں تو جلدی چلنے لگ پڑے گا۔

https://www.facebook.com/

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر کو کے چوں کے دس میں کمی یا تھل ملے اور سوزھوں پر ملیں تو دانت آسانی سے نکل

آئیں۔

دیگر:

بھجھو بھجھو کا گورپا کا بھونٹ اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی ہو کر آسانی سے دانت نکال لیتا

ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنبھلی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیر تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھوڑے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا ٹکڑا دے دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال

لے گا۔

بچے کے سوزھوں پر چربی ہو ملیں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

بواسیر خونی کا علاج شافی

معدہ کے اندر دوا دیا ہر سے ہو جاتے ہیں جس سے اکثر بوقت اجابت خون پہنچک جاتا ہے۔ اور سر میں کو دھکی دیتا ہے اور روز بروز کے جریان خون سے سر میں داخل ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کے لئے جاکٹس ۳ ماش از ۳ ماش کو اکی ہفتہ ۳ ماش لے کر دینے کو کچھ میں کھل کر میں۔ دوا کا وزن حسب ضرورت ہو۔ جب پائل کچان ہو کر کئی ہی میں جائے تو ہر شب بوقت سونے کے بعد پر لیپ کریں اور اگر سوتے اٹھو تو اس میں تو ایک دھوئی کے چار پھلہ کر اس میں تر کر کے معدہ کے اندر دے دیں۔ نیز مغز نبولی نیم ۳ ماش سے ۶ ماش پھری ماش کو آپ بہر حق مولی کے ساتھ کھل میں کچان کر کے چتا کے برابر گولیاں بنادیں اور روزانہ دو گولی ایک صبح و ایک شام دہی کی لسی سے پی جائیں۔ ہر ماہ کے فضل سے آرام آنا شروع ہوگا۔ اور اگر ایک ماہ کا عرصہ بھی عمل مستقل حرامی سے کریں تو یہ بیماری جڑ سے کٹ جائے گی اور پھر کبھی بھی ان کی تکلیف نہ ہوگی۔ سنے شک ہو کر بالکل کر جائیں گے۔ نہ ہی سنے ہوں گے۔ اور نہ ہی خون نہ ہوگا۔

FREE ANTI-PIRACY BOOKS
https://www.facebook.com/greentextbooks

پچھلی کلہ مند کرتا

آپ میں سے ہر ایک کو کبھی کبھار نگلی ضرور آئی ہوگی جو پانچ دس منٹ رو کر خود بخود بند ہو جایا کرتی ہے۔ مگر بعض لوگ کاخوجیز عریض حابے میں یہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کا علاج بھی اس میں کارگر نہیں ہوتا۔ چار پانچ دن مسلسل اس کا دورہ چلا رہتا ہے اور سر میں کی طاقت کے مطابق چار پانچ دن یا ہفتہ بھر میں سر میں اس میں اس قدر رلا حق ہو جاتا ہے کہ سوائے اسے راسی ملک عدم کے کوئی کارگر نہیں رہتا۔ میں نے خود اس بیماری سے بیسیوں دوا دیز اور بوڑھے سر میںوں کو انتقال کرتے دیکھا ہے۔ ال یونان نے کوا کے معدہ کی جلی کو اس کے لئے اکسیر اعظم بتایا ہے۔ ایک کوا کو پکا کر حلال کریں اور اس کے معدہ کو نکال کر دانہ دکھ سے صاف کریں۔ اُسے دو ٹھوکوں میں کاٹ دیں اس معدہ کی اندرونی طرف استر کی طرح ایک پکے سفید رنگ کی جلی آپ کو نظر آئے گی جو خوب پیستہ ہوتی ہے۔ گرم پانی میں تھوڑا سا نمک پانی میں ڈال کر ابلیس تو اس

محل میں بھگن چلی جاتی ہے۔ آرام سے اس محل کو صبح سے صبحہ کر لیں اور صاف لے لے
ساپے میں خشک کرنے کے لئے رکھ دیں۔

جب خشک ہو جائے تو اسے صوف کا کرکشی پیشی میں ڈال دیا کر بند کر کے رکھ دیں۔
وقت ضرورت صوف میں شکر بھی دیتی۔ صوف کا کرکشی خود صوفی۔ صوف سلا اندلی صوفی کو لاکر
اس میں ایک چٹا بھر جو قریب نصف دلی کے برابر ہو صوف مذکورہ محل صبحہ ملا لیں اور مرہلہ شربت
پتہ دیں یا صرف آب شیر میں سے چمک لیں۔ آپ کچھ کر ششہ ہا نہیں کے کہ سنوں میں لگی
بند ہو جائے کی اور اس قسم کی ہلکے لگی کی نہ ہوگی۔ احتیاطاً دلی مذکورہ تن دن کھا لینی چاہئے۔

درد شقیقہ کا واحد علاج!

درد شقیقہ سر کے نصف حصہ کے دروازے کہتے ہیں۔ پیدر دلوہانی میں سر کے نصف حصے میں
ہوتا ہے اور انسان کو نہایت ہی بے چین کرتا ہے۔ پیدر جب کسی سریش کو شروع ہو جائے تو یہ کی
کی دن تک نہایت ہی بے چین کرتا رہتا ہے اور کچھ دیر بعد ہی اس میں درد اور کڑواہٹ لگ کر اس کا علاج
کرتے ہیں مگر وہ کچھ عارضی ساقی ثابت ہوتا ہے۔

فلحا سن سپرین۔ کلینن۔ وغیرہ سب اس کے دلی علاج ہیں تو ان کے استعمال
کرنے سے بوقت علاج گہرائی سر موجود ہوتی ہے۔ گوکہ صوفی سے صوفی کے لئے دپ جاتا ہے۔

کاکا کے ہر کی راکھ اس کا واحد علاج ہے جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے کاکا ایک ایسا ہی
لیس جو شروع سے لے کر آخر یعنی ایک سرے لگے دوسرے سرے تک بالکل سیاہ ہی سیاہ ہوا اس کے
بال تارش لیں۔ ایک مٹی کی پتہ کوری پیالی میں ان کے تین ماٹ پڑا ل کر اوپر سے ایک دیکھا سی
پیالی سے صاف پائیں۔ اس پیالی کے اندر کڑھلوی کے کونکلی آج دیں جس سے کدو پراور نیچے
دلی دلوں پیالیاں اس قدر گرم ہوں کہ پیالے میں رکھے ہوئے پے کے بال جل کر راکھ ہو جائیں
اس راکھ میں سے بوقت ضرورت ایک دلی راکھ لیں اور اس میں پانچ دلی نوشہرہ بھی کا صوف ملا
دیں اور اسے نیم گرم پانی سے صقیقہ کے سریش کو دن میں تین بار دے دیں۔ بھگن کی کرپا سے
نصف کھینے کے اندر درد بالکل رفع ہو جائے گا۔ اور اس طرح بلا محسوس ہو گا کہ کبھی بھی ایسی
راحت نہ ہوئی ہو۔ اور ایسی کبھی خند ہوگی کہ شاید باہر۔

عرق التساکی بے مثل دوا

مرق اٹھانے عام فہم زبان میں لکری کا درد کہتے ہیں اور عین باؤ بھی کہا جاتا ہے اور اگر بڑی میں شیشیا کے نام سے مشہور ہے ایک نہایت ہی موثری مرض ہے جس سے انسان بعض اوقات بالکل ہی چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور ذہنی ایک وہیل اور عا کا وہ جاتی ہے۔ تھوڑے وقت کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے لادیات خطا پرینٹ عینیں وغیرہ سے مگر اس کا اثر کمندہ کمندہ سے دور نہیں رہتا۔

سوزا سلی سلاں اور سورنجان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص کام نہیں دیتیں۔ مختلف قسم کی مائل ہائے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کام نہیں ہوئی۔

دوا نہ صرف کے لوگ کو آکے چھاتی کی پستلیوں میں چھاتی کے بھرے کی بیڈیوں کو کر کے کڑا حافی سے کھل کر کوشش و پست سے بالکل صاف کر کے انہیں ساپے میں تنک کر کے بیل کی آگ کے سرخ ٹکڑوں پر خوب سوختہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ سلیہ برقی ہو کر شل بھی ہونے چلنے کے سوتے ہو جاتے پھر انہیں کمرل کر لیتے تھے جب وہ شل بالائی طارم ہو کر سولہ بن جاتا تو اسے ٹھوکر کر لیا جاتا تھا اور میں مرق اٹھا کر ہر صبح مسکھاؤ میں دو ٹکڑے یعنی نصف دلی کی مقدار میں دیتے۔ اور تاکہ کی مائل کے لئے پڑا پھر اس میں مقررہ کدہ کو بکھڑوں کی طرح شل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کمرل میں سو جیل کے بھی لیتے۔ اسخون ذکر وہ قریباً ایک قول تھا کہ ہوتی تھیں۔ جب وہ جیل یکساں ہو جاتا تو اسے ہر شب ایک دوازی باسزنگ پر مائل کرتے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جاتے گا۔ اب بھی پرانے نوکہ بازوں اور شیشیا میں نے سولہ نوکہ اور دوشن کو مرض ذکرہ پر دوا شروع کیا ہے جس کا نتیجہ بہت ہی منید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی شیشیا میں کوڑا کہتے تاکہ کیا ہے کہ نوکہ ہر صفت دوسروں ہے۔ بلکہ تریاق مرق اٹھا ہے۔

حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کی حیض میں جٹا ہیں۔ یعنی کہ حیض کی مختلف تکالیف میں جٹا رہتی ہیں۔ جس صحت کو کی حیض یا کثرت حیض یا بے گاہگی حیض دودھ کی تکالیف رہتی ہوں وہ متذکرہ ہلا تکالیف کے لئے اندس کی رات کو قریب پاؤں بچے شب کے درمیان کو اکے گھنٹا میں سے ایک کو بکڑوائے۔ ایسے ایام حیض کے وقت تک کسی شجرہ میں اسے پاس بند رکھے۔ اور روزانہ سے دان پانی بطور غذا دیتی رہے۔ جب اس کا ایام حیض کا پہلا دن ہو تو اس دن کی صبح گرم دودھ مادہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کو اکے پاؤں بھگو کر کھال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے۔ نیز اس کو اکے ہڈوں میں سے ایک پر کھینچ کر کھال دے اور پھر اس کو اکو تین بار اپنی نیند کے گدوائیں سے بائیں پکڑ دے کہ پھر پکی جانب چھوڑ کر اڑا دے۔ جب تیسرے دن یا چوتھے دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا حاصل لے جیسا کہ اس کی قوم میں رواج ہو تو وقت غسل اسے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کو اس وقت تک رکھے جب تک کہ وہ غسل سے فارغ ہو کر کچھ جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی صوف یا پٹری پر جا کر بیٹے پانی میں آگھیں بند کر کے اس پر کو ڈال دے اور جب آگھیں کھولے تو اس پر کی طرف نہ دیکھے اور لئے پاؤں گھروائیں ہو آئے۔ اس دن کے بعد اسے ہمیشہ ہی ایام ماہواری تک مقررہ وقت پر باگاہگی کے ساتھ احتیاط میں ہوگی اور کسی جسم کی دودھ غیرہ کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس بے گاہگی میں کوئی دیگر تکالیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔

کھانسی کا سہ ماہی علاج

کالی کھانسی جسے مگر کھانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہو چنگ کف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانسنے کھانسنے آپے سے باہر ہو جاتا ہے منہ سرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دوا غم نہیں ہوتا۔ مریض کی کھانسی میں کتے کی ہوس کی آواز آتی ہے الٹی آ کر کھانا یا نکل جاتا ہے بعض لوگ تو اسے سیادی بھج کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ مہینوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زرد کثیر خروج کر کے بہت ہی ذیمر ہا ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے نوکے ستمال کرتے رہتے ہیں اور بعض جادوؤں اور جتر اور تعویذ سے کام لیتے رہتے ہیں بعض ستاروں سے تاجا بھی فضا کرنے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے بڑا نایب دارو دلاؤ دیتے رہتے ہیں فریڈک مینوں کے بعد اس مرض سے بیمار مریض کو چھکارا ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض خیر خواہیوں کو ہو جائے تو ان میں انکری برداشت نہ کر سکتے ہو جاتے ہیں۔ اور والدین کو دوا حق مساقف دیتے ہیں۔

کوا کے بچے اس مرض کا سہ ماہی علاج ہیں جن سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہوتا شروع ہو جاتا ہے اور ہفتہ عشرہ میں بالکل ہی رفع ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے راحت ملتی ہے اور پھر عمر بھی یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی دریا یا ندی سے ایک برتن پانی کا بھر لیں۔ اور اسے ایک دن کے لئے بنا ہلائے سکون میں رکھیں تاکہ اس کی مٹی میں فطرت ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو تھار لیں اور ہانچ دن تک اس پانی کو ایک مٹی کے مٹکا میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک نر کو ایک برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس کو آگے بچوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی ہانگوں کو ہلاتے رہیں۔ تاکہ پانی کے اندر اس کے پٹے پٹے رہیں اور پانی بھی خوب غسل ملتا ہوتا رہے پھر اس کو کور مریض کی گردن کے گرد دھن چکر دے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک چھوڑا نٹلی اصبح مریض کو پلا دیں۔ بے نظیر علاج ہے۔

برص کی معجز نفاذ وا

برص جسے پٹھری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی اب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے نہ یا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور چروہ اور دوسری جگہ بہت ہی بدلتا ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اسے بہت ہی نفرت پھری لگھوں سے دیکھتا ہے گو کہ اس کے لئے زمانہ ہدیہ میں کچھ عجیب و غریب علاج تجویز ہوئے ہیں مگر سب بے سود پرانے دقتوں سے اس کا کچھ علاج داخلی و خارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ البتہ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں نفاذ ہو جاتا ہے مگر اگر مرض خفیف سا بھی ہو جائے تو اس سے بھی بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پھاڑی یا مسیدائین زیادہ کسی بھی کوڑے کا پھل لیں اُسے اسی کوڑے کے خون میں ایکس دن تک کھل میں پیستے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل سفید سفید رنگ کا نہایت ہی باریک ٹائم سٹول بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک دھتی کی چڑیے ہانگی برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک چڑیا بٹیکس یا کتولہ مراد کھائے کو دیں۔ نیز کواڈرہ الصدرا کا جگر یعنی بلیجی سالم کی سالم کھال لیں اُسے دو فن کچھ نیم سیر میں کھل کر کریں۔ جب خوب کھل ہو جائے تو اُسے آگ پر پکائیں۔ جب بلیجی جل کر دھن ہو جائے تھل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تھل تھار کر چھان لیں۔ اس تھل میں تھن تولہ یا بلیجی دو تولہ تولہ خشک نہیں کر ملا دیں اور اسے آتش وقت تک کھل کر تے چلے جائیں کہ باہیگی اور آ تولہ اس میں مل کر یک جہاں ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک ہارنچ و ایک ہارنچ اس تھل کی برص کے دھنوں پر دس چار دھن کے لئے ہاش کرے یہ ہر دو مقامی و اندرونی ادویات برابر تین ماہ تک استعمال کرتے چلے جائیں ایسا بکے لئے مرض ریش ہو جائے گا اور ادویات مذکورہ الود تیس دن سے ہی مجرور لاشہ کا اثر شروع کر دیں گی بعض مریضوں کے داغ تو بہت گہرے ہوتے ہیں مگر وہ انی عین ماہ ضرور استعمال کریں۔

بوائی پھشنا کا علاج

موسم سرما میں داکٹر پاؤں پھٹ جاتے ہیں جسے عام زبان میں بوائی پھنا کہتے ہیں۔ اس مرض سے مریض کو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے چارہ مریض پٹے پھرنے سے سخت عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر چڑے ہوئے بھی مریض آدھ دھلاں کے بغیر نہیں رہتا اس لئے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی ہیں بولی بولی وہ کہا جائے بھر بھر بولی۔ اکثر تو مہاس کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں اور اس پر موسم یا دوز لینن لگایا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کبھی ناکارہ نہیں ہوتا جب تک یہ بولی لگی ہے۔ یہ قدرے ساقا تو رہتا ہے مگر نہ نئی دھولی صاف ہو جاتی ہے مرض عمل کا توں تکلیف دہ شروع کرتا ہے۔

اگر خفم کے پانی میں کوا کی بیٹ یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی ٹی بٹلی جائے تو اسے تین دن تک بوائی پر لپ کیا جائے اور مریض تین دن بستر پر لیٹا یا بیٹھا رہے۔ مین پر پاؤں نہ رکھے تو تین دن میں ہی مرض بالکل مستحکم ہو رہے ہو جاتا ہے اور پھر اس کے سبب نہیں ہوتا۔ مگر یہ لپ ہر روز تازہ لگایا جائے۔ اگر موسم بیاہو کہ خفم بٹل سے کچھ حشرخ میں کوا کی بیٹے خوب بھی کر ملا لی جائے اور اس حشرخ کو دھلی صابن پر تین گھنٹہ تک بٹھو کر رکھ دیا جائے اور وہ صابن بوائی پر گہری سی لپ کر دی جائے اور سارا دن دھبے سے خشک ہونے پر بھی نہ اتارا جائے دوسرے دن اسے خشک کر کے نیا لپ کر دیا جائے اسی طرح تین دن کرنے سے بھی بھی اثر ہوگا۔ مرض تین دن میں ہی بالکل رفع ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر نئی جلد نکل آئے گی اور پھر نہ اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ مرض ہو کر سکے گا۔ بلکہ پیش کے لئے ہی اس مرض سے خلا ہی ملے گی۔ نہایت ہی محرب علاج ہے۔

تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

منہج ذیل جتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کر کے بیمار میں کے بازو پر بٹا چڑھنے سے
بستر باعد دیا جائے فوراً آرام آجائے گا مگر مریض صحت یاب ہوگا۔ جتر یہ ہے۔

۸۵۰	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۱
۸۵۵	۸۵۶	۸۶۵	۸۵۲
۸۶۳	۸۵۲	۸۸۲	۸۵۹

نیز اگر منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باعد دیا جائے تو مریض فوراً عورت

ہو جائے گا۔

۸۵۰	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۱
۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵	۸۵۲
۸۶۳	۸۵۲	۸۵۲	۸۵۹

آدھے سر کا درد دور کرنے کا جتر

منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم سر درد کے مریض کو صبح کے
وقت ملا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

سج	پاؤں	
پاؤں	پاؤں	پاؤں

دیکھ: اگر منہج ذیل جتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر بٹھا
دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت کامل ہو جائے گی۔ جتر یہ ہے۔

۱۶۴۳	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۶۴۷
۱۶۵۱	۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۴۹	۱۶۸۲	۱۶۴۵	۱۶۴۲
۱۶۴۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۳

حاصل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی صحت کا حامل بار بار گر جاتا ہے تو عامل کو چاہیے کہ پیام حمل میں مریض کی کمر میں

بانہ قدیہ لے جو کہ نیچے درج ہے

اوم	اوم	اوم	اوم
			اوم

پس اس کے بانہ منہ سے حمل نہیں نکلے گا
اور امید ہو جائے گی بچہ لہارت آرام سے پیدا
ہو جائے گا۔

جو کہ دفعہ کرنے کا منتر

منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بہت جلد عکارتی ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳	۹	۷	۷
۱۵	۷	۱۵	۲
۱۷	۱۱	۱۱	۲
۷	۱۸	۱۱	علی

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل کسی کانڈ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً تری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتریہ ہے۔

د	ج	ب	ا
ک	ا	د	پ
ن	و	و	و
و	و	و	و

<https://www.1000books.org>

ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہو جائے یا ہن دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کانڈ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتریہ ہے۔

سول

دل

دل

سول

گلٹی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر گلٹی اور درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہو گا۔ جنتریہ ہے۔

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں ڈھو کر مریض کو چلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۷

جو اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر اکیس بار دم کریں اور پھر مریض کو چلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

<https://www.facebook.com/group/freesalafreeall>
تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جنتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جنتر یہ ہے۔

الحی۔ حرمت کائنات کھیلنا کشور خط شمس اردو خط یونس یونس یونس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ نصیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

۴۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۶۰۰	۳۱	۲۲	۲۱
۲۷۰	۲۰	۱۹	۳۰۰

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہو ہے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھیں بعد ازاں سے ہائیں ران میں بائیں دلوے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۶	۱۱	۸
۵	۵	۵
۵	۵	۳
ب	ط	ز
۲	۹	۳

تپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

مہل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹائیں اس وقت آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ح ح ح ح ح

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اور درج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے مہل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔
پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا
جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرنا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دھند کاغذ پر ملکہ ملکہ لکھیں۔
بکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو پس بچہ کا
روا بند ہو جائے گا اور بچہ جنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۲	۲	۷	۲۰
۲۲	۱۳	۷	۶
۵۸	۵۷	۴	۲۳

چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیس سرخ مندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں پس
ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دہشتی میں چودس چودہ تاریخ شرباد میں مال نکھلی کے مرق سے آدی کی زبان پر لکھو ایسا کرنے سے آدی کی عقل و ذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۸۵	۹۸۵
۸۰	۸۶	۹	۴۰

https

ناسور و دور کرنے کا طریقہ

جس آدی کو ناک میں ناسور ہوا ہے دن میں ملا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کھلی لے کر اسے پانی میں چیسیں اور پھر ناسور پر لگا دیں مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے۔ تب تک سوتا رہے اس طرح پر سوتا رہے پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگرچہ مندرجہ ذیل جنتر کو پتیل کے چوں پر لکھ کر وہاں پر باندھا جاوے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدی بالکل سندرست ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

حمل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ طیحہ طیحہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر چلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد لله رب العالمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم و الضالین اس خانہ میں دعوتِ حق سے نکلیں

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یحییٰ سات بار پڑھیں اور جب اتفاقاً بین المکرمین پر پہنچیں مفرور کی تمام میں اور اسے قتل مار کر باندھیں۔ پھر اس قتل کو تے ہوا میں نکال دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آ جائے گا۔ اگر غصہ معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو عامل کو چاہیے کہ رنی کے اٹھ سے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے فرار ہو کر واپس آ جائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر چلا دیں اور ایک جنتر رکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آ جائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۲	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۳	۶

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۳
۲۷	۱۲	۹	۱
۳	۶	۱۳	۱۶

بلدی سے کاغذ پر لکھو اور نیچا اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو تحریر کرو پھر اس کی ایک عقی بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو
اوم اوم سریک سریک

خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے بچے سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل منتر کو استعمال کرے اس منتر کو پھول کے برتن پر سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔ تو عورت بچے ہی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے جدائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ

۷۸۶

۳۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۳	۳۱
۳۳	۲۹	۹	۱
۳	۶	۳۰	۳۳

نرجس کا اظہار کرے گی۔ اور کبھی کوئی خیال بچے کی بابت دل میں نہ لائے گی۔ منتر یہ ہے۔

عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کرے اس طرح سے چالیس روز تک ایک سو ایک تک بائیسو پڑھ کر روزِ خدا سے مگر بھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس منتر کو لکھ کر ۱۰۸ بار پڑھ کر عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس منتر کو بچہ کے ہاتھ کے ساتھ باندھ لیا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دے۔

نوٹ: جو ہند سے وائے میں لکھے گئے ہیں وہ جنتر کی چال کے ہیں۔

۱۷۴۷۳	۸	۱۷۴۷۴	۱	۱۷۴۷۹	۱	۱۷۴۷۶	۱
۱۷۴۷۸	۲	۱۷۴۷۵	۲	۱۷۴۸۲	۵	۱۷۴۷۷	۳
۱۷۴۶۸	۳	۱۷۴۸۷	۶	۱۷۴۷۳	۹	۱۷۴۷۱	۹
۱۷۴۷۵	۱۰	۱۷۴۷۱	۷	۱۷۴۶۹	۴	۱۷۴۸۰	۴

سانپ کے کانٹے ہوئے کے علاج کا منتر

معل کڑم گزیہ در نور گزیہ در چشم در دوسر گوش و دیگر در دود کو جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں تمام کو دور کر دیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور درم و غیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر مندرجہ ذیل ہے اس منتر کو سات بار اور سات ہی بار پھونک مارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینہ کے آخری منگل یا سنجر کے دن بوقت دو پہر اچھی گھڑی میں تحریر کر دو۔ اور جس دشمن کو پائل کرنا چاہتے ہو اس کے گھر میں فتن کر دو۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۲۳۷۴/۸	۲۳۷۷/۱۱	۲۳۸۰/۱۳	۲۳۶۶/۱
۲۳۷۹/۱۲	۲۳۶۸/۲	۲۳۷۳/۵	۲۳۷۹/۱۲
۲۳۶۹/۳	۶/ مطلب اس خانہ میں لکھے	۲۳۷۵/۶	۲۳۷۲/۶
۲۳۷۶/۱۰	۲۳۷۱/۵	۲۳۷۰/۴	۲۳۸۱/۱۵

یواسیر کا علاج

یواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھید تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ صمد ہاشم کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض علاج صحابہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا صمد ہاشم کے طریقہ علاج چھ بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بھید خارج ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل مدح ہو گیا۔

کوا کے گھوٹلوں سے کوا کی سید فراہم کریں اگر ایک گھوٹلہ میں سے بھر پاؤ ڈنڈہ پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چھ گھوٹلوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب سید دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چھ پچھی مٹی لیں اور دوٹوں کو پانی ڈال کر بگو دیں۔ اس کو چھ مٹی گھسنے تک بیگا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی سید خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس گھوٹلے کے انچاس ڈھیلے ملا لیں اور سایے میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

طی الحج جب رخص حاجت کے لیے بیت الحاکم جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرچہ منہ نقبہ لیں اس پر چھ کر لیں اور پھر رخص حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو شفا کے کمال ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بھید مگر بھل ہے۔ وہ ایم ہے۔

اکان مکان تھان غزلی ایچ پیج کیبو

جملہ امراض کا علاج

منہجہ ذیل طریقہ علاج مجدد مجرب ہے اور بہت سے اسباب کا بار بار مرتبہ آزمایا ہوا ہے۔ کبھی خطائیں کرتا ہر مرض کے لیے اسکیمر ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے مانتا ہفتہ سات دن کا نسخہ اثر عمل پڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شفا یاب کرے گا۔

چاہے کہ عروج ملامتیں ہر روز یکشنبہ بوقت صبح ایک روئی سرخ مٹی کے دانوں کے پیسے ہوئے آنے کی تیار کرے اور وہ آج کو نہ مٹے وقت اس میں سی جینی اور گھی بھی بھر ضرورت ملا دے جب روئی تیار ہو جائے تو اس کا خوب بار یک طیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے ایک آنکھ رو ملی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اس آنکھ رو میں پانی بھر کر اپنے رو بردار رکھے اور منہجہ ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اس طیدہ اور پانی ہر دم کرے اور وہ دن دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کو ا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس ہم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلے بھی تبدیل نہ ہو۔ البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلے پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور رات میں کسی سے بات نہ کرے با

احتیاطاً تمام کھنسل پر پہنچ کر کراچی کو پکڑے اور اس کے ساتھ پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو کھنسل میں بٹھا کر گمراہی میں آجائے مگر وہ بھی پر اس عزیمت کو طاقت نہ کر سکا ہے جب گمراہی میں آجائے تو عادات متوقف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پردوں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پردوں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پردوں پر پھونک دے اور سر بیض کے تمام جسم پر پھیر دے پردوں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ سر بیض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرنا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں عادات کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گزار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں سر بیض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا ہی دیرینہ اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ لَوْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ مَلَاكٍ وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ لَوْكَ بِشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ لَوْكَ

https://www.facebook.com/groups/

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہر ملا ہوا ہوتا ہے اور یہ بھونڈا اثر ہوتا ہے اسی لیے لوگ کھانا عام ٹھہروں سے چا کر کھاتے ہیں اور نہ انے قسم کے لوگ وضع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے دل پر دم کر لیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو جو شے حد سے زیادہ مرغوب اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شے کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہر ملا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عاملین نے بہت سے عمل تیار کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک مستبر کتاب میں اس

طرح لکھ ہے کہ حضرت عبداللہ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریختان میں سڑ کر رہے تھے اور ان کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ کا قدر کا وہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشغور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا جائے اور آپ کا اونٹ شائع ہو جائے انھوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے ان کے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا تو کون نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک انھوں پڑھا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے مصعب بن عمیرؓ بھی آپ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کاہنہ گر تیار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے منہ بھریں انھوں دو کا تھوڑا پر خور کر لیں۔ جب خور کر چکیں تو یہی انھوں ایک سو گیا نہ مرتبہ پڑھ کر ایک توینہ پر دم کریں اور اس کو تہہ کر کے اسی ذبح کئے ہوئے کو سے کی چٹائی میں رکھ کر اوپر سے ملا سوت لپیٹ دیں اور اسی وقت اس چٹائی کو کسی دیرین مقام پر بڑی زمین دفن کر دیں اور اس کے بعد دوسرے توینہ پر ایک سو گیا نہ مرتبہ یہی انھوں پڑھ کر دم کریں ان کو تہہ کر کے کپڑے میں سٹوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں اس توینہ کی سو جھوکی میں نظر بڑ کا خطرہ بھی لاحق نہ ہوگا۔ بعد مستر اور محرب ہے انھوں ہے۔

بسم اللہ حمس حمس و شجر یا ہس و شہاب فہس رودت عین
العائن علیہ و علی حب الناس الیہ فارجع البصر هل سری من لقود لہ
ارجع البصر کرتین یقلب الیک البہار سا سا و هو حصیر ا^ط

مریض کا شغلیاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستر دراز ہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چار پائی کے نزدیک کوئی آ کر اتنا قریبی سرخ رنگ کا لٹا یا کوئی گوشت کا ٹکڑا کر لیا جاتا ہے تو یہ فکون بہت ہی اسل ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شغلیاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اور تو وہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پاسکتا اور اگر بغرض ذر کثیر خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صوبتوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گا ہے۔ یہاں مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مریض مذکور اس کے جسم میں اپنا گھر بنا لیتی ہے اگر کسی کو یہاں واقعہ پیش آئے تو اس فکون بد کا اثر ذرا کم کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ چاول لہال لئے جائیں اور ان میں آٹے وقت قدر زے و صفر میں کاھیڑ کر ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ صفر میں خالص ہونا چاہیے جس میں کسی رنگ و غیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چاولوں میں قدرے شیرینی یعنی مٹی ملائی جائے اور ان چاولوں کو خربا میں بانٹ دیا جائے ان چاولوں کو پانٹنے۔۔۔ پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چاولوں کو ضرور لگوادینا چاہیے اور اس سے پہلے کوانے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی کپڑے سے اٹھا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بھرتویہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر وہاں پھینکا جائے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چاولوں کو صرف غربا کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرد یا بچہ اسے نہ کھائے اگر یہاں کر دیا جائے گا تو اس بد فکری کا ازالہ ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج معالجہ ہونے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہوگی مرض سے وقت بہ وقت بہت بہتر ہو کر شفا کے کامل حاصل کرے گا۔

گورو کی ہفتی، پھورو، خرمالہ شور، واپا، شمشان میں جا کر شوارڈ ہو، اس منتر کو ایک ہزار جب کرے۔ تو
بھیرودی پر تکیش ورن دیتے ہیں۔

بھیرودی منتر

اوم، رینگ، بھیرودی، بھوتیریت، کی مائی، سرورومی کی سائی، بھر، موہوں، بھر، ایک، موہوں
دو، موہوں دتہ، موہوں دھرتی، موہوں پاتل، پھاڑو آکاش، توڑو، شری، بھیرودھتی، میری بھگتی،
بھرو منتر، ایشور واپا۔

سورج منتر

(آنکھوں کے روگ کیلئے) اوم نم، سوریا یہ ایک چکر تھا۔ زڑا یہ، سپت آشو، واپنا یہ، چکر،
ہستیا یہ، اوم کرانج، کرینگ، کر ونگ، کر ہنگ، کر ونگ، کرانکش، ہستیا یہ، آتیا یہ، آتیا یہ۔

(۱) کالی منتر

اوم کالی کالی مہا کالی، مارے، مارے، دھانی، بھہا کی پتری، اندکی سائی، مکوڑے کی
بھٹی، بھادے، تانی، چام کی کوٹھی، ہاڑی جے مانی، پاتل کی، ہریتی، آڑو منڈل کی بھلی، جہاں پھاڑوں،
نہاں جانی، دوگی، سدھی، لہاؤ، وش باسے، وش کوٹھ واہنے، وش کوٹھ آگے، مک وش کاش پیچھے،
میرا دیری، تیرا بھکش، میں دیا تو، ریلے، چو ریلے، کرینگ، کالی مہا کالی، بھرو منتر، چانڈانی، نہ پھر۔ تو
برہما شتو، بخش کی واپا، پاؤ، دروا لے، میر بھگتی، گورو کی ہفتی، بھرو منتر، ایشور واپا۔

(۲) کالی موہن منتر

اوم، آدی کالی، یک، آدی کالی، بھہا کی بھٹی، اندر کی سائی، صورت کی کان، ماتھے جنا، ہادری
وانی، چلائی پلے دولائی، آتیا کارن گورو، گورو بھلاوی، موہن دروا، وش کروں، موہوں سگرو گڈوں،
موہوں سگری جاتی، جاے ہاتھ، کمزک، دواہنے ہاتھ، کچر یا، بھر میں، قاضی، بھرو منتر، مانس کی
ڈنی، کوگل کی دان، جب سر دتہ کا کاکھڑی میرے پاس، میری بھگتی، گورو کی ہفتی، بھرو منتر، ایشور،

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

کونے وقت میں منتر لیتا چاہیے؟

منتر انوشمان کے لیے منتر دیکھنا لینے وقت کال تھی دن وغیرہ سب کے دہار کرنے کی پمحت۔
 ہے۔ دیکھنا لینے وقت ان سب کا دہار کر کے دمی سہ دیکھنا گرہن کرنے سے منتر انوشمان
 کرنے کا جلد مکمل ہو جاتا ہے۔ دیکھنا سے پہلے دن چیلے کو رت دیکھنا چاہیے۔ اس دن شام کو گھر و چیلے کو
 بلا کر اس منتر سے اس کی بھوئی ہامعہ دے ”(ام جیل جیل پاپے)“ چیلے اس منتر کا جب کرے۔ اور
 گوزد کے پاؤں کی طرف دیمان کر کے رات کو کشا کے آسن پر: نے۔ منتر کا تین بار پانچ کرے۔ سوہن

موزہ وغیرہ دکھائی دیں تو اٹھٹھان میں کامیابی ہو جائیگی نثانی کہتا چاہیے۔ جینہ۔ ہاں بھادوں۔ پوہ اور پرشوت ماس میں ستر دیکھا نہیں لیتی چاہیے۔ دیکھا کے لئے پھاگن کا مہینہ سب سے شریست ہے۔ گوپال ستر کی دیکھا جیت میں مدم ہوتی ہے۔ شگوار اور پتھر وار کے علاوہ دوسرے کسی بھی دار میں دیکھا کی جاسکتی ہے۔ اکیم۔ چوتھ۔ متحدہ ماشلی۔ نوی۔ تردوشی۔ چودس۔ لہادس۔ یہ جہاں دیکھا کے لئے ٹھیک نہیں ہیں۔ کسی جس تک پھر ماشلی بھی چھوڑ دینی چاہیے۔ دونج نیکی متحدہ تردوشی صرف دشو ستر کی دیکھا میں لیتی چاہیے۔ جس دن بادل گر جے ہوں۔ بھونپال یا کوئی اتہات ہو۔ اور سندھیا کے وقت بھی ستر گر بن نہیں کرنا چاہیے۔ چاند نے بخش کی متحدہ۔ سستی۔ دواڈی بھی نہیں لیتی چاہیے۔ بھرنی۔ کرٹکا۔ آدرا۔ اٹھکھا۔ شروہ۔ صلفا۔ یہ ستر بھی ستر دیکھا میں شدید ہیں۔ شیو ستر گر بن میں آدرا اور کرٹکا دوش یکہ نہیں مانے جاتے ہیں۔ یہ دونوں شیوہ لہادی ستر کے گر بن میں استعمال ہوتے ہیں۔ پریتی۔ آہ۔ شمن۔ سوہاگیہ۔ شوہن۔ حرتی۔ مدھی۔ حرد۔ سوکرماں۔ سادہ۔ شل۔ ہرگن۔ دریان۔ شیلو۔ برہم۔ سدھ اور ایندو ہرگ ستر دیکھا میں سر جھٹ مانے گئے ہیں۔ جب۔ کولو۔ قیل۔ تیل۔ اور ونج یہ کرن ستر دیکھا میں شب ہوتے ہیں۔ اگر دشو ستر گر بن کرنا ہو تو رک۔ شگ۔ برچک۔ اور کنہہ۔ گن۔ شہ ہیں۔ شیو ستر میں سکے۔ کرک۔ سلا۔ اور کرگن شہ ہے۔

بہتر میں شمن۔ کنیا۔ دمن۔ اور من گچھ ہے۔ گن۔ سے تیرا۔ چننا۔ اور گیارہاں ستر تان پاپ گرد اور پھوٹا۔ ساتواں۔ ساتواں۔ دواں اور پانچواں ستر کھہ۔ کھہ ہوتا دیکھا کے کام میں وکری گرہ شہ ہوتے ہیں۔ چاند نے بخش میں اور اندھیرے بخش کی پہلی یک دیکھا گر بن کرنی چاہیے۔ دمن دولت اور ایشوریہ کی خواہش کر کے آدی شل بخش کی خواہش رکھنے والا اندھیرے بخش میں دیکھا لے۔ بھادوں میں نے متحدہ سورج بدھی چودس۔ کارنک شدی لوی۔ مگر کی بچ۔ پوہ شدی نوی۔ اکھ شدی چوتھ۔ پھاگن شدی نوی۔ جیت کی کام چروشی بیسا کھ کی اکھ۔ بچ جیلہ کا دشہا۔ ہاڈ شدی پٹی اور ساون بدی ٹھکی۔ ان سب تھیسوں میں ستر گر بن کے لئے تھی دار ہرگ۔ بہتر وغیرہ کا دیا نہیں کرنا چاہیے۔ جیت شدی تردوشی بیسا کھ شدی اپکاوشی۔ جینہ بدی چودس۔ ہاڈ کی ناگ ٹھکی۔ ساون کی اپکاوشی پھاگن شدی متحدہ یہ جہاں بھی دیکھا کے لئے رتھہ کی ہیں۔ ہفتی ستر کی پر تھم تھی اور مہاں پوجا کے دن دیکھا کے لئے سر جھٹ ہے۔ جب بھی سورج گر بن ہو دیکھا جاسکتی ہے۔ سورج گر بن میں ہفتی دیکھا اور چندرماں گر بن میں دشو دیکھا ٹھیک نہیں ہوتی ہے۔ گنگا آدی بہتر تیرتھوں میں کور و کھتر میں دیوی کے چاروں ہتھوں میں پریاک کیلاش اور کاشی میں ستر لینے وقت سب کے دھار کی ضرورت

نہیں ہے۔ منو شالہ۔ گورو کا گھر۔ دوسرے۔ جنگل۔ ندی کا کنارہ۔ آلمہ اور بتل کے پاس۔ پہاڑ کے آد پر
 کھامیں اور رنگا کے کتہرے پر یہ ستھان دیکھنا کے لئے شہد ہیں۔ گیا۔ گورو کھتر۔ در جاتیہ۔
 چندر پر بت۔ جنگ ویش کینا کے گھر کام روپ۔ یہ ستھان دیکھنا گرہن کرنے کے لئے ٹھیک نہیں ہوتے
 ہیں۔ آد پر دار تھی پھتر جو وغیرہ جو بتلائے ہیں۔ ان میں بھی کوئی کسی پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اور
 کوئی کسی پھل کا کسی میں گیان۔ کسی میں بھن کسی میں مان عزت کی خواہش پائی جاتی ہے۔ گورو کو چیلہ کا
 بھاد جان کر ہی اچت سپہ دیکھنا دینی چاہیے۔ سنگ کے بیر مرتجہ کے سپہ کسی خاص حالت میں
 بنا کال آدی کا دھار کئے بھی دیکھنا دی جا سکتی ہے۔ ایک بات یہ ضروری ہے۔ کہ سادھارن نیوں کا
 زیادہ دھار نہیں ہونا چاہیے۔ ادھر کے پر جوگ کے موقع پر دھمی کا تیاگ کر دینے سے دھمی تیاگ
 نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہاں منتر لینے والے کو ادھر کے موقع پر پہل خواہش کا ہونا ضروری ہے۔ اگر اس
 میں زبردست خواہش نہیں ہے۔ تو وہ کبھی بھی نیوں کو نہ چھوڑے نہیں تو اتنا نقصان ہوتا ہے۔ سادھک
 میں پہل یعنی زبردست خواہش ہونے پر ہی نیم بنگ ہونے پر بھی اس کی سب خواہشات خود بخود
 بڑھن ہوتی چلی جاتی ہیں۔

مینتر دن کو سیکھنے کے کون ادھیکاری ہو سکتے ہیں۔

اگر دھیکاری کو دیکھنا دی گئی۔ تو سہل ہوگی۔ ورنہ اس کا براہ پر جوگ ہوگا۔ اگر دیکھنا دینے
 والا لگیہ ہو۔ تو سادھک کا کلیان ہوگا۔ نہیں تو وہ اپنا سوار تھ سادھن کر لگا۔ یا ٹھیک راستہ بتا سکنے کی وجہ
 سے بھرش کر دینگا۔ اس لئے دیکھنا میں گورو اور چیلہ دونوں کی پاتر ت ضروری ہے۔ جو سدا چاری
 ہیں۔ سنی ہیں۔ واسٹوں کے بس میں نہیں۔ پتر رہتا ہو۔ ابھمانی نہ ہو۔ سوار تھ اور ویش کی خواہش نہ
 رکھنے والا نہ ہو۔ استری۔ متر کی دوسرے کے ادھین نہیں ہے۔ روگی یا انگ میں نہیں۔ جس کے دھار
 ٹھیک ہیں۔ جس میں سپہ کی فکرتی ہے۔ جس میں پردھکا۔ اس طرح لوک سیوا کی بھادنا ہے۔ جس کو شاستر
 گیان اور پریم بھاد ہے۔ جس نے سادھن کا ادھین پاتر نہ کر کے خود گھنوں کو دور کرنے میں سادھ تھ
 ہے۔ جو کر دھمی نہیں۔ کرہن نہیں ہے۔ جو دیالو ہے۔ دی لگیہ گورو ہے۔ جو شر دھالو ہے۔ دشوا سی
 ہے۔ دھار شیل ہے۔ سدا چاری ہے۔ سینی ہے۔ جلیا سو ہے۔ سادھن کرنے کا پہل خواہش مند ہے۔
 کای کر دھمی نہیں۔ کینی یا پھنڈی نہیں۔ جو گورو واکہ پر دھاس کرتا ہے۔ جو گورو کے دوش نہیں
 دیکھا ہے۔ جو گورو کی نندا نہیں کرتا ہے۔ جس میں آتم ادھالو اور لوک سیوا کی بھادنا ہے۔ جو سادھن

کرنے میں مددگ ہیں ہنگ یا کسی اور کان سے سہرتھ نکلیں۔ جو میرج اور حوصلہ والا ہے۔ جو دھنوں سے
 کھبرانا نہیں ہے۔ جو گوردھنتر اور بھگون میں پکا دشواس رکھتا ہو۔ دسی چیلادیکھسا کر بن کرنے کا وقم
 ادھیکاری ہے۔ دیکھسا سادھک کی رچی۔ بھاؤ اور اس کے ہر ویہ تھا کے ٹوکول ہونا چاہیے۔ جس طرح
 سادھک کی سود بھاؤ پر دیتی ہے۔ سو اس کوئی کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس کی بدھی تیز ہے۔ وہ
 ہی گمان مارگ کی دیکھسا کا بھی ادھیکاری ہے۔ جس کے اندر بھاؤ اور دشواس ہے۔ جو سناری پریم
 میں لگاؤ کم رکھتا ہے۔ دسی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ ان دونوں میں بھی دچار اور بھاؤ کے بھید کی طرح
 کے ہونگے۔ جو پرکرتی قدرت کو پر دھانا دیتا ہے۔ وہ ہی انشور کی زیادہ لگاؤ اور دشواس قائم کر سکتا ہے۔
 اسے طرح جس میں گوردھ کے بھاؤ سادھک ہیں۔ وہ دور یا کالی کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 نیم اور مر باد اور دھرم کے بھاؤ زیادہ ہیں۔ وہ بھگون رام کی رام کی دیکھسا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 پریم کی بھاؤ زیادہ ہے۔ وہ گوپال کی آپاسنا کر سکے گا۔ جس میں دھوتی کے پرتی شردھا کے بھاؤ ہیں۔
 وہ بھگون دشنوی آپاسنا کا ادھیکاری ہے۔ اسی طرح رچی کے مطابق ادھیکار پراتے ہوتا ہے۔ ادھیکاری
 کا فیصلہ خاص مطلب کے مطابق ہی ہوگا۔ جس طرح کے متا کی بدھی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا
 ہے۔ وہ اس پرکار کی سدھی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا ہے۔ اور اس پرکار کی کا متا کو پرار کرنے
 والے لاییتا کے متار کا ادھیکاری ہے۔ جیسے دو یا کی خواہش کرنے والا سرتی متار کی دیکھسا کا۔ اسی
 طرح دوسروں کا متاوں کے مطابق دوسرے متار کا ادھیکار سمجھنا چاہیے۔ پرائمٹن کالی میں ایک ہی گورد
 کے طلحہ طلحہ جیسے مختلف قسم کے دیکھسا ادھیکار کے مطابق پاتے تھے۔ گورد دسی دیکھسا دیتے ہیں۔ جس
 کا کہ وہ سستی ہے۔ پتا جس دیوتا کا پوجنے والا ہے۔ ہنر کو دسی دیکھسا ملے گی۔ سہر دایہ کا مطلب یہ
 ہے۔ ایک ہی رچی ایک ہی خیال اور ایک ہی بھاؤ اور دشواس رکھنے والے ادھیکار تک ترقی کے چاہنے
 والوں کی ساج اس طرح کے ساج کا کٹھ صرف رچی کے مطابق ہی ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ملاپ
 کی خواہش رکھنے والے ایک طرح کے سادھک اکٹھے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے سمبندھ بنالیتے
 ہیں۔ مگر جہاں پتا ہنر بھائی یا دوسرے رشتہ دار یا کسی دباؤ میں آکر کسی دیکھسا کو کر بن کرنے کا خواہش
 مند ہوتا ہے۔ وہ ساج میں سندھ کر ایک طرح سے راج چھیک دل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی پر مار تھک یعنی
 دوسروں کے لئے ترقی میں رکاوٹ ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ گورد کو چاہیے۔ کہ چیلے کو کھدون اپنے پاس رکھ کر
 پر یکسا کرے اور جب اس کے مطابق اس کو دیکھسا دے۔ جس کا کہ وہ سستی ہے۔ دیکھسا اور دیکھسا کا
 فیصلہ کرنے کے بعد ہی دیکھسا دینی چاہیے۔ متار کے سمبندھ میں بغیر اس کی خاصیت جاننے کے دیکھسا

دنیا کئی بھی فائدہ منہ نہیں ہو سکتی ہے۔ علاج کے لئے اگر کوئی جانتی کے لئے کام کرنا چاہے۔ تو کرتا رہے۔ مگر یہاں تو جنم سے ہی جانتی مان کر آگے بڑھنا ہوگا۔ ہم پراکت یعنی بدوں کر بدوں سے آئے ہوئے خون کے سنسکاروں کے آئے ہوئے سنسکاروں کو ایک آدمی کے کرم بدل دے یہ بات کیسے ہو سکتی ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ جس ستر کا جس آدمی کے لئے کرنا نشید ہے اس آدمی کو اس ستر کی دیکھنا کبھی بھی نہیں دینی چاہیے۔ اور نہ ہی اس کو اس ستر کا چپ ہی کرنا چاہیے۔ جس کا کردار دھرمی نہیں ہے۔ اُن اُوپر کبھی سب باتوں کا دھیان کر کے ہی ستر دیکھنا کرنا چاہیے۔ ورنہ دیکھنا کرنا نہیں کرنی چاہیے۔

منستروں کا انوشٹھان ودھان

کسی بھی ستر کے پریوگ کے لئے اگر وہ شاد منستری نہیں ہے۔ تو پہلے اس کا پریمرن ضروری ہے۔ پریمرن کے بغیر کسی بھی ستر کی مددگی نہیں ہو سکتی ہے۔ ہر ایک ستر کے پریمرن کی چپ نکھیا اور اس کے کرنے کی ودھیان طحیدہ و طحیدہ ہوتی ہیں۔ اُن دو دھیان میں جو باتیں ایک ہی ہیں یا جن کا دھیان بھی طرح کے پریمرن میں نہ ملتا ہو چتا ہے اُن سب پریمرنوں کا بیان یہاں لکھا جاتا ہے۔ پریمرنوں کے لئے نسب سے پہلے فیصلہ کو نین چاہیے۔ کہ جہاں تک پریمرن چپ ہوگا۔ وہاں اور اس میں اتنا ہی چپ بیش پرن انوشٹھان تک کرنا پڑے گا۔ (۲) پریمرن کے لئے اگر گنگا کے کنارے شمشان ہو۔ اور اس شمشان میں پتھلی کا درخت ہو اور اس کے نیچے ٹولک ستھاپت ہو، تو وہ سب سے اتم شتھان ہوگا۔ ایسے شتھان پر بہت جلدی ستر مددگی ہوتی ہے۔ تیرتھ۔ مٹی کا کنارہ۔ گھا۔ پھاڑ چنی سمندر کے کنارے جہاں مٹی ملتی ہو۔ چٹل، کھل، کھل، پٹھلی یا آٹھ کا مول گنوتھ مل کے مدھیہ کا شتھان دیوسندر سمندر کا کنارہ اور اپنے گھر کا انکانت کرہ یہ چپ کے لئے بہت اچھے شتھان ہیں۔ سورج۔ مٹی۔ کورو۔ چندر ماں پر دھپ مل، براہمن اور گنوتھ کے نزدیک چپ شھ ہوتا ہے۔ جہاں من پرن ہو وہاں بھی چپ ہو سکتا ہے۔ اپنے گھر کی نسبت اگر گنوتھالہ۔ دیوسندر اور شمشان کے نزدیک شوالہ چپ کے لئے بہت اچھا شتھان ہیں۔ جہاں پٹش کی ہستی ہو جہاں سانپ وغیرہ جیو۔ شیر چلنا وغیرہ جیو آدمی کا بیٹے نی ہو۔ بھائی اور پترتھان نہ ہو۔ بد بو آتی ہو۔ شوروئل ہوتا ہو یا جہاں چت نہ لگتا ہو۔ ایسے شتھان پر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ شتھان ایسا ہونا چاہیے۔ جہاں چپ میں کسی قسم کی ادا اپنے کا ڈرنہ ہو۔ پریمرن کرنا والے کو بہت صاف ستر اور من کو کا بوسہ دیکھ کر خوشم اور ساتوک بوجن کرنا چاہیے۔ گائے

کاٹھی، دودھ، دہی، کھانہ، موٹک، تل، ناریل، کیلا، آم، چاول، جڑ، گھیس، اور سب پر کار کے پھل
 پر گھر میں گرہن کئے جاسکتے ہیں۔ آڈو، بیل، شاک، لہسن، پیاز، گوبھی، بھینس کا دودھ اور دہی اور
 دوسرے گرم پے اترتھ کھانے ٹھیک نہیں ہیں۔ شہد، شراب، مائیں، ٹھیکین چیزیں ٹھیک۔ پان کٹائی کے برتن
 کھد دن کے سیدھے بوجھ کرنا چھوڑ دینا چاہیے۔ گاجر، ابرہر، سرس، چنا، جوتھا، آن سوگی چیزیں، ہاسی اور
 کیڑے بڑی ہوئی چیزیں بھی چھوڑ دینی چاہیں۔ پال کٹوانا، تل، بانیر، بھوک لگائے بھو جن کرنا نہ ہونا،
 دوسرے کا بھو جن کھانا مدان لینا، غیر عورت کا خیال کرنا، کام، کروڑھ، لوہہ، موہہ، ماستری، ماسک، آکسہ،
 اور دن میں زیادہ سونا پر ٹھہرن میں برکت منع کئے گئے ہیں۔ ٹاپاک ہاتھ سے نکلے ہو کر کھلے سر اور
 درمیان میں بات چیت کرنا بے سنی فضول جاتا ہے۔ بھو جن، جل اور شریر سبند جنی سب ضروریات
 ضروری کام کرنے چاہیں۔ کسی بھی دوسرے سے کسی طرح کی سہائیا نہیں لینی چاہیے۔ پتہ ترین کرنے
 سے بھی چپ و چوہ فضول ہو جاتا ہے۔ اگر شریر نہ مانے تو ایک وقت اٹھان کرے۔ اگر اپنے پاس
 ساگر کی نہ ہو تو تیرتھ کے علاوہ کسی دوسرے ستھان سے اور رب کے علاوہ گھمبوں میں شہد، شرہد اور سدا
 چاری آدی سے ایک دن کے گزارہ کے لئے ساگر کی مہ ٹا کے طور پر لے۔ کسی بھی حالت میں ایک
 آدی سے ایک دن کی سے زیادہ کی ساگر کی نہ لو۔ چپ کے سیدھے مون بھگ ہوئے پے پڑنو کا چپ کر کے
 پھر چپ کرنا چاہیے۔ اگر کروڑھ وغیرہ کا آجاوے تو آچمن اور پڑا نام کرنا چاہیے۔ مل سوتر کا دیگ
 روک کر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ آس سے قارغ ہو کر پرانا یا م اور آچمن کر کے چپ کرنا چاہیے۔ شریر،
 کھ، ستھان، دوسر، ساگر کی، اور جن سب کو صاف اور پتر رکھنا چاہیے۔ کھائی تھوکتا، ڈر، بیچ، جاتی کو
 چھوٹا یا پلٹا منع ہے۔ بڑی ہوشیاری سے نیوں کے مطابق پوری تعداد کا چپ دومی کے ساتھ کرنا
 چاہیے۔ پہلے دن جتنا چپ کرو۔ اتنا ہی چپ روزانہ کرو۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ چپ کرنے سے چپ بحر
 شت ہو جاتا ہے۔ کھجک میں شاستروں کے مطابق چار گنا چپ کرنے کی دومی لکھتی ہے۔ صرف اتنے
 چپ سے سدی نہیں ہوتی ہے۔ زمیں پر سونا، برہمچاری رہنا، چپ رہنا، گورو و سیدھتیوں دتوں کی
 سندھیا، اٹھانچہ جانور پتہ ترین، دوان، دوی، ستوتی، من، سیم، سداچ، اور غنہک کے رہت ہو کر چپ کرنا
 ٹھیک ہوتا ہے۔ استری، ضرور، ہانک سے نہ بولیں، ایکانت میں سوتے۔ اگر پر ٹھہرن کے کچھ میں مرتے۔
 استری یا جات کا شرح ہو تو بھی انوشٹھان نہ چھوڑے۔ ناچ، گانے سننا یا دیکھنا، شوہر، مغلہ وغیرہ لگا،
 ملاوہارن، دوسرے دیوتا کی پوجا یا یک دستر بہت دستر بہن کر چپ کرنا یہ سب منع ہیں۔ بنا آسن کے
 پلنے وقت بھو جن یا شرح آدی کے وقت چٹا یا غنہ آجانے پر دونوں ہاتھ ڈھانپ کر راستے میں ٹاپاک

بھونجن کرے اور انوفلھان سٹھن پر گھوم چکر کے مطابق منڈ پھوے۔ دوسرے روزانہ حاجت سے
 فارغ ہو کر اٹھان کر کے پھیل گوبر پیا کزان میں سے کسی بھی برش کی لکڑی سے بارہ بارہ انگلی کی دس
 کیل بنا کر ایک ایک پر سدر شایا استرایہ پھٹ اس منتر کا ۱۰۸ بار چپ کر کے ویدیکا کے دھوں کی طرف
 گاڑ دیوے اس کے بعد اوم سدر شایا استرایہ سمر پھٹ اس منتر سے کیلوں کی پوجا کر کے ان کے اوپر
 دسوں دشاؤں میں اندر آدی لوک پالوں کی پوجا پنچن پنچا سے کرے منتر اوم، بھور، سہ اندر آدی
 لوک پال آمیہ آپکھ وغیرہ نام کے مطابق آواہن کرے۔ ویدی کے سچ میں کھنجر پال واسنوپرن
 اور ایشان کی پوجا کرے۔ بھروگن دناگش کاسنکاپ پڑھ کر ویدی کے درمیان میں گھنیش جی کا آواہن
 کر کے بچ پنچا سے پوجا کرے پھر دھوں دشاؤں میں ملی دوریہ ڈال کر گھنری کا چپ کرے۔ اتنا
 کر کے تب گھنیش کے مطابق دان دے کر گورد اور برہمنوں کو پرشن کر کے ان سے آگیا لکھ چپ
 شروع کرے۔ جس دیوتا کے منتر کا پر گھرن کرنا ہو۔ اُس دیوتا کی گھنری منتر کا چپ کرے۔ گھنری کا
 چپ ایک ہزار ہوگا۔ اس چپ سے سادھک کے پاپ نکلوتے ہیں نور دکھوں کی شافی ہوتی ہے۔
 گھنری چپ سے پہلے یہ دھیان کر لینا چاہیے۔ کہ پاپوں کے ناش کے لئے چپ کرتا ہوں۔ ایسا
 سنگھ پڑھ لینا چاہیے۔ پر گھرن کے پہلے دن اپاس کرے۔ دوسرے دن روزانہ فرموں کو کرنے کے
 بعد سنگھ پڑھ کر بدھوت، شدی، پرانا، یام، اور منتر دیوتا کے دورا بندھن پر دھک اُس دیوتا کی
 پوجا چھٹکے مطابق اُس کی پوجا کرے۔ دیوتا کا اپنے برویہ میں دھیان کرے۔ جب ختم ہونے پر ہون
 اور ترین کرے۔ جل سے اٹھ دیوتا کا آواہن کرے اٹھ دیوتا کو جل سے پادیہ آدی آپہار دے۔
 پر چھدوں کو ایک ایک انجلی جل دیوے۔ بھر کو پور سے ملا ہوا جل سے ہون نکھیا کا دواں حصہ رہن
 کرے اُس کے بعد پھر ایک ایک انجلی جل پر چھدوں کو دیوے جتنے ترین کرے۔ اُس کا حصہ ابھیچک
 کرنا چاہیے۔ اموک دیوتا بھی شچیا منتر سے گلش دراسے اپنے منک پر ابھیچک کرے۔ یہ روزانہ
 کی دومی ہے۔ پر گھرن ختم ہونے کے دن براہمن، بھوجن، ہون اور دان کرے سادھت ارتھ اسی طرح
 اچھدرادوہان کا منکھپ کر گورد دیوتا کو گھنیش کے مطابق دان دیوے۔ اور پھر دیوتا کا پوجن اور ہون
 دوسرے دن کر دے۔ بہت سی دھیموں میں منتر اور دیوتا میں کچھ فرق پڑتا ہے۔ جس منتر کا پر گھرن کرنا
 ہو۔ اس کی دومی شاستروں سے ذمہ کر دیکھ لینا چاہیے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ پر گھرن کرنے سے
 پہلے دومی سے ساتھ منتر کا چننا کرے اچھا سٹھان اور نیک تھی، منظر، یوگ دیکھ کر انوفلھان شروع
 کرے۔ اور سب ساگر کی پہلے اکھنی کر لے کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ انوفلھان میں پورے

دینے ہوئے روگ جاک اٹھتے ہیں۔ اس لئے انوشھان سے پہلے رکھک شدھی سے اپاس سے نیولی وغیرہ کریاؤں سے شریر وشدھ کر لینا چاہیے۔ اگر انوشھان میں کوئی وپادھی ہوئی جاوے۔ تو اس وقت گھبرانا نہیں چاہیے۔ لھہ ہجھھان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ ہمیشہ ساتھ نہ ہونے پر ہی چپ چھوڑا جاسکتا ہے۔ اور اس سگھت ہونے پر پھر نہ راہی کیا جاسکتا ہے۔

کسی خواہش اور بغیر خواہش کے انوشھان کرنا!

کوئی بھی انوشھان ہودہ ہمارا کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ سہہ کا ہور وکھنم۔ کسی کام کی خواہش کرنا کھمما سچے سچے میں یہ چل ملنا چاہیے۔ ایسا چار دکھ کر جب کوئی انوشھان کیا جاتا ہے تو اس کو انوشھان کو سکام یعنی خواہش رکھنے والا کہا جاتا ہے۔ پراچھہ کھم کر یا صرف ایٹھور کی پراپتی کے لئے انوشھان کیا جاتا ہے۔ اس کو سکام یعنی بغیر خواہش کے کہا جاتا ہے۔ اگر چپ کا کوئی پھل روگ وغیرہ آتھن ہو گیا ہو سکام کی شاقی کے لئے پراچھہ کیا جاوے گا۔ تو وہ سکام ہی ہوگا۔ اسی طرح جب ہم ایسا انوشھان کرتے ہیں۔ کما سچے انوشھان سے ایٹھور وکھن یا ایسا ہی کوئی پھل لئے تو وہ بھی سکام ہی سمجھا جائیگا۔ جہاں بھی کھم تھہ حاصل کرنے کی خواہش ہو۔ وہاں ہی کما سچہ۔ اپنا کرتھہ کھم کر پھل بھگون کے ارپن کر کے یا پھ سوچ کر کہ میں کوشش کرتا ہوں نتیجہ بھی یعنی پھل چاہیے۔ ایٹھور کھم ہی دیوے جو بھی کام کیا جاتا ہے۔ وہ سکام کہلاتا ہے۔ جب انوشھان کی کما سچہ کے واسطے ہوتا ہے۔ تو زمین کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی سادھن ہتھ سے پر کرتی پر ہمارا ڈالنے ہیں۔ کہہ ہماری خواہش کو پورا کرے۔ چاہے وہ پھل ہمیں اپنے کرموں کے مطابق ملتا ہو یا نہ ملتا ہو۔ وہاں پر ار بدھ کا سوال ہی نہیں آتا۔ ہماری خواہش ہے۔ کہ ہم اس کو پاویں گے۔ یہ آتھک مارگ ہے۔ یہاں پر ن روپ سے اپنے اور اپنے سادھنوں کے زور پر آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ ہم اپنی ہتھ سے اپنی موجودہ پرار بدھ کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے سٹھوں میں قدرت کے ساتھ ایک طرح کا ادھما تھک سگرام ہے۔ اس میں کامیابی اور کامیابی ہماری اور ہمارے سادھنوں کی ہتھ پر تھمہ ہے۔ سکام انوشھان میں دو مگی کا پھلا پان کرنے کی ضرورت ہے۔ اگیان کی وجہ سے اگر کوئی بھول بھی ہو جائے۔ تو بھی پھل کی پراپتی میں شک پیدا ہو جاتا ہے۔ کھی کھی اس کا الٹا اثر بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے یہ میں کسی انجان کی تھوڑی سی تروٹ بھی میں شک پیدا کر دیتی ہے اور تھلف اس سے قائمہ بھی اٹھاسکتے ہے۔ تروٹی کی کوئی بھی سادھری لہر تھان یا سید کی آوارہ ہونے پر بھی پھل پراپت نہ ہو تو کھمنا چاہیے کہ ہماری موجودہ پرار بدھ انوشھان کی ہتھ سے زیادہ بلوان ہے۔ اس کو تھیل کرنے کے لئے ہر دو بارہ انوشھان کرنا چاہیے۔

oo

بروز اتوار کچھ بھتر میں ایک کالی بلی مار کر گاڑ دیں۔ سور جب اس کی ہڈیاں ہاتی رہیں۔ تو کھل لیں
بھر اس کی ہڈیاں لے کر دریا میں ڈال دے۔ جو ہڈی تیز جائے۔ اس لے کر ماتھے پر لگا لیں۔ بس وہ سب
کو دیکھے گا۔ اس کو کوئی ند دیکھے گا۔ مجرب ہے۔ یہ عمل ایک فقیر نے بتلایا ہے مگر میں نے اسے نہیں آزمایا۔

oo

مولے جانور کی چوٹی لے کر تھوینے کا کپاس رکھے۔ وہ سب کو دیکھے۔ بھر اس کو کوئی بھی ند دیکھے۔
مجرب ہے۔

oo

پیٹ کا درد:

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پلا دے۔

اوگن سو اوگن سو اوگن سو اوگن سو اوگن سو اوگن سو اوگن سو اوگن سو اوگن سو اوگن سو
کون سو پائے مو اچھر سو اچھر سو اچھر سو اچھر سو اچھر سو اچھر سو اچھر سو اچھر سو اچھر سو اچھر سو
منتر اسمہ باجا

سانپ یا بچھو کے کاٹنے کا منتر
https://www.facebook.com/groups/freecamityat

اس منتر کو پڑھ کر تین چلو پانی پلائے زہر اتر جائے گا۔ مجرب ہے
شری نارنگھ مری کے بچن بچی موہر تاپانی سے

منتر درد آنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھازے۔
اوٹک نموجل بل جاحر بھر طلائی جہاں بیضا حولنا آئے۔ بھوٹی نہ پا کے چلے حو منتر جیزا۔

○○

جس کو پھونے کا تاہو تین چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پلا دے۔
شری نارنگھ ہری کے یجن بجے حو منتر نارانی

باولے کے کانے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھوت پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔
اوٹک نموجل نوو یس پھنادیوی جھانے اسماعیل جوگی جوگی باولے کتے دس کالے
کا' دس نیلے کا' دس لال کا۔ بس حو مان گڑے کسی کرے گورو گور کہ تاتھ سانچا بند کا نچا پچر۔
منتر ایثور باچا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS groups freeamliyaat

○○

اس نقش کو دھتورہ کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تمام راجا پوجا کرتے کریں۔

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۳۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۳	۴	۴۶	۴۹

○○

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقش کو بھون پتر پر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۸	۲	۴۵	۴۸
۴۱	۴۲	۳	۷
۱	۸	۴۱	۴۲
۴۰	۴۰	۵	۴

منتر مرگی جھاڑنے کا

منتر: **اوم نموسری سر برام انٹھ انٹھ دھنگ چے اور بر عامرگ مار مارٹھ ٹھ سواھا**
 FREE DOWNLOAD BOOKS. pdf
 www.facebook.com/groups/...

ترکیب: 11. 17. پڑھ کر چہرے سے ہمارے مرگی کے لپھا کسیر چا کر اس منتر کو سدا کر لیں۔ یہ بیشک آئے۔

موہنی برم راکن

منتر:

دھول دھول محادھول یہ می دھول تریاتی یہ می دھول پڑھ گئے باروں گھر سے
 پھرے دیوانی گھر چھوڑے بار چھوڑے بتا بتا رہا چھوڑے۔ پچھ۔ پچھ۔ برم۔ پچھ۔ دھائی محابیر کی
 ترکیب:

اول بروز منگل شب 12 بجے کے وقت 101 بار پڑھے اور دوپ کا فور کوکل ٹونک کا فور سیندور
 پھول اپنے پاس رکھے اور دھونی آگ پر دے اول روز شیل کے درخت کے نیچے پڑھا کر سہی طرح
 سے سات منگل کرے بس منتر سدا ہوگا پھر وقت ضرورت جس عورت کے پاؤں کی ملی اٹھا کر 7 مرتبہ
 پڑھ کر عورت کے مارے مطیع ہوگی۔

ٹڈی دل کو بھگانا

وہ ٹڈی جو کھیتوں کے کھیت چٹ کر جاتی ہے اس کو دھوکہ دینا ہو تو اس کی صل کے تین بت دینے کے
 بنا کر ان میں ایک ایک ٹڈی بند کر کے چراغ سے باندھ کر زمین میں گاڑ دیں تمام ٹڈیاں وہاں سے فوراً
 بھاگ جائیں گی۔

گھبرولے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گھبرولے زیادہ ہوں تو گھبرائی کی بجائے بھاگ جائیں گے۔

جو تین دوڑ کرنا

جو شخص چٹکی یا زکے عم اپنے پاس رکھے اس کی جو تین دھوکے ہو جائیں گی۔

مکان سے چھٹکی بھاگ جائے

جس مکان میں نہ مفران ہو گا اس مکان میں چھٹکی نہ ہے گی۔

دافع بھڑ

گندھک اور پس کے دھوئیں سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

﴿امراض سر و متعلقہ اعضاء کا علاج﴾

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جزائی رکھے تو عرض سے نجات پائے۔

جب اباٹل ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاند کی چوڑی تاریخ میں لے لیں اس کا پیت چاک کر دے اس میں دو ٹکڑیاں ملیں گی ایک یکہ رنگ اور دوسری کئی رنگوں کی دونوں کو سنبا ل کر رکھیں اور زمین پر نہ تھنے دیں ورنہ ارزاق ہو جائے۔ پہلے پہلی نگہی سکری کو کوسالے کے چڑے میں لپیٹ کر جس کمرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں جب تک بندھی رہے ورنہ پڑے دوسری چٹری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکانے سے خوف و ڈر زائل ہو جاتا ہے۔

سیاہ کتے کے بال مریض کے باندھ دیں مری کا مرض فوراً دفع ہوگا۔
گھوڑے کو دم کا چھلکا کر بائیں ہاتھ کی پھنگلی میں پینا دیں مری کے لیے مجرب ہے۔

دافع عشق

کھانچی کا بیل جو چنے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے باندھ دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔
دیگر: اگر کوئی کسی کے عشق میں چٹکا اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اوڑھے کا دل نکال کر بہن کی کھال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لے عشق جاتا رہے۔
<https://www.freeamliyaaatbooks.com/groups/freeamliyaaatbooks>

دافع دیوانگی

سر پہ دو کوسٹک : مفران میں ملا کر دیوانے کو کھلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ابن زہیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی بددیوانہ بنے پاس رکھے تو جنون سے ماسون رہے۔

دفع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے پاس بددیوانہ رکھے۔ دفع ہوگا۔

دفع درد آدھائی سیسی

ہدہ کی ہڈی کی صوفی دینے سے آدھائی سیسی جاتا رہے۔

پیشانی تیز ہو

بالکشی کا تیل ہاتھ پر لٹے سے پیشانی تیز ہو جاتی ہے۔ بے حد معرب ہے۔

دیگر:

خواہ آدمی کی مر ایک سو سال سے زائد ہی کیوں نہ ہو اگر وہ اپنی آنکھ میں سیاہی لپی کا پڑے اور چہ کو رکھا پڑے ملا کر لگائے تو وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھ سکے گا اور گہرے پانی میں بھی برقع کو دیکھے جب آنکھوں کو صاف لے لیا جاتا رہے۔

اگر کسی کو کم نظر آتا ہو تو وہ چہ لپی ہدہ کی آنکھوں میں لگا کر لے اس کی نظر درست ہو جائے گی۔ جب کسی کے لڑکا پڑا ہو تو وہ پیدائش کے بعد جب سب سے پہلے پیشانی پر لگے اگر یہ پیشانی کوئی شخص آنکھوں میں لگائے تو تمام عمر بہت تیز پیشانی رہے گی اور روشنی کم نہ ہوگی۔

روشنی رات دن یکساں رہے

اگر چرخ کی آنکھ اپنی آنکھوں پر طیس تو روشنی آنکھوں میں برابر رہے گی۔

اندھیرے میں دیکھنا

الو کی چہ لپی آنکھ میں لگا کر کسی تازیک مکان میں جائیں تو سب کچھ نظر آئے گا۔

آنکھیں نہ دکھیں

اگر سال میں چند بار گولہ کا پتہ پھل کھالیں تو آنکھیں نہ دکھیں۔

دافع شکوری یا رتو ندہ

مچھک زکی بیٹ اور مرغ کا زبرہ و زکر بطور مر سہ آنکھ میں لگانے سے شکوری دور ہو۔

کان کا دور دور کرنا

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کی منہ کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا درد فوراً دور ہوگا۔

تکسیر دور ہو

اوبٹ کے بال جلا کر وہ راکھ ناک میں ڈالیں تکسیر بند ہو جائے گی۔

دیکھو۔

جو شخص اپنے پاس چڑیا ہو اور کے پونے کی تھری رکھے اس کی تکسیر فوراً بند ہو جائے۔
تکسیر کے خون میں قدرے نوشادر ملا کر اس سے ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھ کر اس شخص کو دیکھنے کا حکم دیں تو اس کی تکسیر بند ہو جائے گی۔
برف و شانی پر رکھنے سے تکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔

واڑھ کا دور دور ہو

بسن کو کوٹ کر اٹلی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف سے دبا دھنے سے واڑھ کا درد موقوف ہوگا۔

لقوہ دور کرنا

آئینہ کے برابر کافئی کا تخت بنا کر اندر سے مکان میں لٹا دیں اور لقوہ کے سر پر جس کو ہدایت کریں کہ اس کی طرف دیکھا کرے چند ایام میں آرام ہوگا۔

﴿دفعیہ امراض متعلقہ پیٹ﴾

دفع عارضہ قونج

جب کسی۔ مریض کا پیدا ہو تو اس کی آنول یعنی ناف رکھ چھوڑے جب کوئی عارضہ قونج بیمار ہو تو اس کی کمر میں آنول نال بانٹ دیں فوراً آرام ہوگا۔

دفعیہ ہر قسم

بخار دور ہو

کو بھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر:

زکندی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بہت قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

بخار کے مریض کو شیم کے درخت کے نیچے ملا دیں آرام ہو۔

سہ ہوی کی جڑ چٹائی پر باندھنے سے ہر قسم کا بخار فوراً رک جاتا ہے۔

تب لرزہ دور کرنا

پرنجاسف کو روغن زیتون میں ملا کر مریض کے بند پر بیس خپ درز دور ہو جائے گا۔

دیگر:

گر تب لرزہ کا دور شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ چس کر دائیں ہاتھ پر بائیں جانب کٹائی کی

کرہ کے پاس رکھ کر اور اس کے ایک ہتھکری رکھ کر پزے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر

آبلہ پیدا ہوگا اور دوسرے دن دور ہو جائے گا۔

سانپ کی ہڈی جلا کر اس کی دھونی تپ لرزہ کے مریض کو دیں آرام ہوگا۔

چوتھیا بخار دور ہو

اگر حق جالوری دائیں آنکھ پزے سے پس لپٹ کر مریض کے باندھ دی جائے تو چوتھیا بخار دور ہو

لیکن اگر اس کی بائیں آنکھ باندھ دی جائے تو پھر چوتھیا شروع ہو جائے۔

دیگر:

اود (جو ایک دم دار و پائی جالور ہے) چوتھیا میں مٹی بھگ کر چوتھیا کے مریض کے گلے میں

باندھ دیں دور ہو جائے۔

مریض کے گلے میں گھری کی داڑھی باندھ دیں اور دھونی دیں بخار جاتا رہے اور دوسر کو بھی

فائدہ ہو۔

بخار دور ہو تو کسی کو نہیں پر جا کر دہنوں ہاتھیں کوئیں میں بچے کر کے ہینہ جاؤں سن پیٹے ہو
 ہینہ بار کے ٹل سے تپ اور ہوگا۔
 لونت کے بدن میں جو کپڑا پہن جاتا ہے اس کو بازو میں باندھنے سے یا گردن میں لٹانے سے
 چھتیا بخار دور ہو۔

رات کو چھٹنے والے بخار دور ہوں

مکئی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چھٹنے والے بخار دور ہوں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS. pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks>

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اتوار کے دن سایڈ ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر زرد پر باندھ لیں یا صلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر بستر کے چھ فرخ جس کو قلند بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔
اگر سوتے وقت چکھنچکھ کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ ہتھامری چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھڑیے کا پتہ لے لیا ہی ہوگا۔

ابن زبیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذرا کر کے اس کے خون میں سرور کھائے کو گوندہ کر گولیاں بنائیں اور پختہ ضرورت ساڑھے تین ماش کی مقدار میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سر ذکر پر اس کی لپ کر میں پور بعد ازین پر چلے ہتھامری چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چڑیا کو بچڑ کر اس کے تمام پر ہاں اکھاڑ کر زندہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک ماریں پھر اس کو ذرا کر کے گائے کے گھی میں اتا چھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مہاشرت کے وقت مضبوطی سے لے کر چٹنا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کونے بھی پھٹنے کے لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بھائے بھڑ کے چمچے کے پاس شہد کی کھیموں کے اتا حصرہ رکھا جائے کہ چڑیا ڈنک سے مر جائے۔

اگر مرد کچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ کتنی صحبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن زبیر لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدی اپنے نگوں میں لگا کر پاؤں بغیر

زمین پر رکھے کے ہتھ مرضی چاہے جمار کرے کمزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان چدھ لو اپنے پاس رکھے اور عورت سے جمار کرے ہرگز تھکاوٹ نہ ہو۔



﴿امرض وکوارضات پنجگان﴾

ام الصبیان دور کرنا

سراج القلوب کی کل کتاب کے پڑھنے کی پینٹ کر لو یا ساجد کاسرین لکھیں اور اس بچے کے
برام الصبیان کا سریش ہو یا عہد میں آرام ہو جائے گا۔
دیگر:

اگر کسی بچہ کو سرگی آتی ہو یا زیادہ درد یا ہوا تو اس کے گلے میں عود صلیب ڈال دینا آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو یا ہوا تو اس کے سر ہانے کے سے یا بچہ نے کے سے مہا جی جھانک قسم کی جڑ ہوتی ہوتی
بہر کھدی تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

کیڑ کا پر بچے کے گلے میں یا عہد میں وہاں کھد دانت نہ پھیکا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئی بچہ کھانسی پڑے تو اس کی پینٹ کر بچے کے ہاتھ دے دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا ریشہ اور نیند میں چوکنادور ہو
بچوں کے گلے میں جو ریشہ نہیں تو ان کا ریشہ دور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھتری کا ٹھاکلا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھیں کرنے لگ جاتا ہے۔
دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا نیش لگا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھیں کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بچہ کی عضلات کو کٹ کر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی کا زہا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں
پر لٹھیر کر جلدی چلنا سکھ جاتا ہے۔
اگر بچے کے پاؤں پر چربی شہر مرغ کے ہاش کیا کریم جلدی چلنے لگے۔

دانت بلا تکلیف نکالنا
<https://www.facebook.com/AMLIYAAI>

اگر کو کے چوں کے دس میں کھی یا تھل ملا کر دانتوں اور سوزھوں پر لٹھیر تو دانت آسانی سے نکل
آئیں۔
دیگر:

چھوٹا دانت کا اوپر کا ہونٹ، اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا
ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنہا لو کی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیں تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔
اگر بچے کے گھوڑے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔
بچے کو بچے گوشت کا کھوڑا نہ دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال
لے گا۔

بچے کے سوزھوں پر چربی نہ لٹھیریں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

جست اور تانبے کی تار کو رسی کی طرح بت لیس اور محل کے کپڑے میں سی و بھن مار بیچے کے گلے میں دھریں پچدانت نکالنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرے گا۔
 ہم سرس ایک کپڑے میں سی کر بیچے کے گلے میں داخل دھریں پچدانت آسانی سے نکال لے گا۔

بچے کا ڈر جاتا رہے

اگر بچہ اپنے کی آنکھ یا دانت یا کھل کا کھوا بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ نیند میں ہرگز نہ

ڈرے۔

دیگر:

اگر بچے کے گلے میں دوپٹے میں جو ایک قسم کا پتھر ہے لٹکا دیں تو وہ بچہ نڈر رہے۔
 اگر بچہ کی دائیں آنکھ بچے کے باندھ دیں تو وہ بچہ بچہ نیند میں نہ ڈرے گا۔
 اگر بچے کے گلے میں سونگھی لٹکا دیں تو اس عمل سے وہ بچہ نیند میں نہ ڈرے۔
 اگر سونگھی جانور کا دانت کے گلے میں لٹکا دیں تو وہ ڈر نہ کرنے سے محفوظ رہے۔
 اگر بچے کے گلے میں فانت پرندہ کی سینٹ باندھ دی جائے تو وہ سوتے میں ہرگز نہ ڈرے۔
 اگر گدھے کا تھوڑا سا چڑھ لے کر کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دیں تو وہ نہ ڈرے گا۔
 بچے کو سوتے مل کر کے پلائیں اور اس کو بچوں کے گلے میں بھی لٹکا دیں نیند میں نہ ڈرے گا اور ڈر کر رونے کے لیے مفید ہے۔

شیر خوار بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے

شیر کاٹھن چاندی میں منڈھا کر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:

سرخ کی ہڈی بچے کے گلے میں باندھنے سے بھی وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
 برگ نیم برگ پکائیں برگ سرس کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے روزانہ اتوار جو کچھ چھتہ کا سو
 نبلائیں اور پھر ہر روز اتوار ایک سال تک نبھاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔
 ہرگز سو نہ اور بچہ نہ کا استعمال بچہ کو ہر آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر خوشی کی چربی سوئی ہوئی عورت کے عکسے سے دکھائی دے تو اپنے تمام کام بیان کر دیتی ہے۔
اگر تھکا ہوا کر سہ لے کر خشک کر کے کتاں کے نئے کپڑے کی قمیض میں باندھ کر عورت کی ران پر
سوتے وقت باندھ دیں تمام باتیں جو اس کے دل میں ہوں گی کہہ دے گی اور جو کچھ اس نے
دن میں کیا ہو گا وہ بھی بیان کر دے گی۔

جب بد کا دل سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھ دو جو کا ہاس نے کیے ہوں گے سب بتانے لگے گی۔
مینڈک کی: ہان اور دل اور دماغ کی جڑ اور بلج کی آنکھ چاروں کو سموزن لے کر کتاں کے کپڑے
میں باندھ کر سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھے سے جو کچھ اس نے کیا ہو نیند میں کہہ دیتی ہے۔
چرخ کی زبان سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دو جو کچھ بچھو کے سب بتا دے گی۔
پہاڑی بکری کا دودھ لے کر کسی مرد یا عورت کے سر ہانے جو سیاہ ہو رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز دل
کہہ دے گی۔

اگر سوتے ہوئے انسان کے سینے پر خوش کی زبان رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز ہیبت بتا دے گی۔
بلج کی آنکھ کی برتن میں رکھ کر کسی سوتے ہوئے آدمی کی چھاتی پر رکھیں وہ اپنا تمام راز بیان
کر دے گی۔

https://www.facebook.com/groups/freecamlydolls/

بانجھ پن دور کرنا

اگر عورت عرصہ خزا کا اپنے پاس رکھے تو بانجھ پن دور ہو۔
اگر عورت تھوڑا سا زہرا یا خرگوش چس کر کھامت کے بعد فرج میں رکھے تو حمل قائم ہو۔
اگر عورت تری لے کر بچہ پیدائش کر کر رکھا لے اور عورت سے محبت کرے تو فوراً حاملہ ہو جائے۔
اگر کسی عورت کو مس نہ ٹھیرتا تو حیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماہ برادہ آخوس
روزانہ سات دانہ تک پانی اور شہد کے ساتھ پچائے کے محبت کرائے حاملہ ہوگی۔
تھوڑا سا مسک نہیں کر اور زینت سے تھیل میں ملا کر عورت کے سینے کا رخ ہونے کے بعد سر ڈکر یعنی
سپاری کو دو چکنا کرے اور جاع کرے تو حمل رہ جائے اگر رخن زینت نہ ملے تو مصلیٰ کے
تازہ: عطر لٹل میں پکا نمبر اور رخن علیہ دکر لیں۔
اگر بانجھ عورت ماہ خرگوش کی فرج پکا کر کھائے تو حمل کے موافق ہو جائے۔

سفید کنگی کی جڑ یک رنگی گائے کے دودھ میں پیس کر فیض سے پاک ہونے کے بعد اسی دن کھا کر مردے پاس جانے تو حاصل قائم ہو اور لڑکا پیدا ہوگا۔

کتاب ایضاً میں لکھا ہے کہ جس روز عورت حیض سے فارغ ہو اس دن مرد اپنے ذکر کو نہیں پارتا دودھ پلنے تر اور خشک کرے اور پھر جماع کرے ضرور حمل پھرے گا۔

شہوت جاتی رہے گی

ایاتل کے خون کو عورت کو بغیر اطلاع دئے کسی چیز میں کھلا دیں اس کی شہوت جاتی رہے گی۔
گیدڑ کے چیشاب میں بالنگنی کی دن تک بھگور گھس اور پھر تین دن تک ایک ایک دانہ روزانہ فاحشہ عورت کو کھلائیں شہوت اس کی بالکل جاتی رہے گی پھر جماع کی خواہش نہ ہوگی اور نہ کوئی شخص اس پر قادر ہو سکتا ہے۔

فاحشہ عورت کو راہ راست پر لانے کے لیے لاثانی ہے ہو غدا جس کو جڑ کبھی کہتے ہیں اس کا ذکر لے کر سائے میں خشک کر کے پراوہ کریں اور پانی یا شراب میں ملا کر عورت کو بغیر خبری کے عالم میں پلا دیں اس ذی شہوت جاتی رہے گی۔
عورت کو بھالو کی بڑ کھلا دیں اگر چندہ تختی بھی بے شرم ہوگی شرم دار بن جائے گی۔
ایک جیسے برادر کھال چرخ کی عورت کو کھلا دیں وہ بدکاری سے باز آ جائے گی۔

حمل کرنے سے روکنا

بچہ کے کان کا میل چاندی کے قنویز میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک بچہ عمارت وضع نہ ہو۔

اگر باغ کی چھپکلی کو بچڑے کے بچہ کی کھال میں لپیٹ کر ایسی عورت کے باندھ دیں جس کا حمل نہ جا تا ہو پھر اس کا حمل نہ کرے۔

اگر حاملہ عورت ہر وقت دستورے کی جڑ اپنی کرے بندھی رکھے تو اسقاط ہو۔

اگر کرنبوئے کو لال ڈورے میں باندھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو حمل ساقط نہ ہو۔

ولادت آسانی سے ہو

روزہ کے وقت دو اڑھائی تولہ زعفران عورت کی منہی میں دے دیں اور روزہ سے منہی نہ

کر لے جب پیدائش ہوتی ہے کہ آئے گا فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

دردنہ کے وقت عورت کو سارے چار ماشے سات ماشے عطران پانی میں گھول کر پلا دیں تو بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

بہت کٹائی اور سخت اندرائیں گلاب میں مل کر کے ناف پر لٹا دیں آسانی سے ولادت ہو۔

بچہ پیدا ہونے کے وقت چرخ کا دایاں ہاتھ عورت کے سر پر رکھ دیں تو ولادت آسانی سے ہو۔

جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو عورت کی ران میں سگہ عطار لٹا دیں نہایت سہولت سے ولادت ہو لیکن بعد ولادت فوراً پیچھ کر دو۔

الو کی آگھ اور جنگلی مرغ کی چونچ سفید پارچہ میں باندھ کر دھانی ران پر باندھنے سے وضع حمل کی تسکین رخ ہو۔

اگر عورت سر چھو کی جڑا پنے بن پر باندھ لے تو بچہ پیدا ہونے کے وقت تکلیف نہ ہو۔

اگر عورت دردنہ میں جھلا ہو اور بچہ پیدا نہیں ہوتا تو اس کے بن یا چنگ کے نیچے کھڑے کام جلا دیں فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

اگر سمیت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور دردنہ کمال ہو تو ایک باکرہ جو بہت عام حاملہ کی ہواس کا نام لے کر پکارے گا اسے نکالیں مگر جتنی کمر ہذا تیدہ اچھوڑنا تیدہ اچھوڑنا فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

جب عورت دردنہ میں جھلا ہو تو اس کے ہاتھ میں کالی مٹلی کی جڑ دے دیں ولادت آسانی سے ہوگی۔

❁ امراض زنانہ متفرق عمل ❁

حاملہ کی پہچان

عورت کو شہد اور پانی باہم ملا کر نہار منہ پلا دیں اگر پیٹ میں درد پیدا ہو تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

دودھ عورت کا دودھ تو تھوڑے سرکہ میں ملا کر عورت کو پلائیے اگر اس کے پیٹ میں درد ہو تو حاملہ ہے اگر درد نہ ہو تو حاملہ نہیں۔

بھینر سوراخ کیا ہو اور زحمت کے دم میں رکھ کر ایک رات رتبے دیا جائے اور پھر نکالا جائے اگر اس میں کپڑا لٹے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

خون حیض یا خون استحاضہ بند کرنا

مٹی کا جگرا کر عورت کے بائعدہ یا جانے تو خون حیض یا خون استحاضہ جو جاری ہو پورا بند کر دینے۔

برائے اولاد

اگر کسی کے لڑکا بنے یا لڑکی ہو یا اگر کسی کو سر جانا ہو تو وہ عانت پر غ کا پھل ہے۔ کئے بغیر خدا! آگے نہ لڑکا بنے ہو گا اور صحیح سلامت نہ ہو گا۔

https://www.facebook.com/eroc
دافع اخری

برگ ہری برگ آک برگ بول برگ۔ نیم برگ سرین برگ ہند برگ پتل اور۔ مٹے کٹوئیں ۲
پانی سا حد استوں کی خاک ایک کونے برقی مٹر ہڈاں دیں اور بروز اتوار کسی پیرز کے نیچے جا کر باستان
کرے یہ عمل اس اتوار کو کرنا چاہیے جو کل کچھ کہو تو اس کا اخر اور دور ہو اور آئندہ ۔۔۔ نہ پھلے وہ کسی
بھی لڑکا نہ ہو۔
دعویٰ:

دو شیزہ لڑکی کا کاٹا ہو اسوت۔ لے کر۔ دس تار کا آئینہ ہاتھ لبا۔ حاکم لے کر بیٹہ ہی اور بروز اتوار
دعویٰ پڑھ لی پر بائعدہ میں پڑا جائے۔ ہے۔
جس عورت کو اخری کی۔ حیض ہو وہ تہاً و توشی شروع کر دے بس اس کا اخری جاتا رہے گا یہ عمل بحرب
سے اور ہزار در الوفا۔ پہنچ چکا ہے۔

FREEMAN CAMP BOOKS

1911-1912. 120 pages. \$1.00.

1913-1914. 120 pages. \$1.00.

1915-1916. 120 pages. \$1.00.

1917-1918. 120 pages. \$1.00.

1919-1920. 120 pages. \$1.00.

1921-1922. 120 pages. \$1.00.

1923-1924. 120 pages. \$1.00.

1925-1926. 120 pages. \$1.00.

1927-1928. 120 pages. \$1.00.

1929-1930. 120 pages. \$1.00.

1931-1932. 120 pages. \$1.00.

1933-1934. 120 pages. \$1.00.